نشید الصباح (صبح کا ترانہ)

نَفْحَۃٌ: مہک، خوشبو • نَشِیْدٌ: ترانہ، گیت، نظم • نَشِیْدُ الصَّبَاحِ: صبح کا ترانہ جو اسکولوں میں بچے تعلیم شروع ہونے سے پہلے پڑھتے ہیں • رَبِّ: اصل میں رَبِّی ہے، حرف ندا محذوف ہے۔ اے میرے پروردگار • حَمْدًا: اَحْمَدُ محذوف کا مفعول مطلق: میں تعریف کرتا ہوں • شُکْرًا: اَشْکُرُ فعل محذوف کا مفعول مطلق: میں شکریہ ادا کرتا ہوں • وَھَبْتَ: وَھَبَ، یَھَبُ ھِبَۃً: دینا • یُسْرٌ: آسانی • جَمَّلْتَ تَجْمِیْلًا: سجانا، رونق بخشنا • زَیَّنْتَ: زَانَہٗ یَزِیْنُ زِیْنَۃً: سجانا، آراستہ کرنا • اَکْوَانٌ: کَوْنٌ کی جمع: کائنات، مخلوقات • رَجَاءٌ: امید، درخواست (یہاں مصدر بمعنی اسم مفعول مَرْجُوٌّ ہے، وہ ذات جس سے توقع کی جائے • اَلْاِلٰہُ: معبود • اَلْکَرِیْمُ: مہربان • سَہَّلَ تَسْہِیْلًا: آسان کرنا • صَعْبٌ: مشکل • فَالِقٌ: پھاڑنے والا • فَلَقَ الشَّیْءَ یَفْلِقُ فَلْقًا: بیچ میں سے چیرنا • اَلْاِصْبَاحُ: صبح کی روشنی • اِجْعَلْ: جَعَلَ یَجْعَلُ بنانا (کسی چیز کی صفت بدلنا • نَہَارٌ: دن • سَعِیْدٌ: مبارک • سَعْیٌ: کوشش، دوڑ دھوپ • حَمِیْدٌ: قابل تعریف • صُنْ: صَانَہٗ یَصُوْنُ صَوْنًا: حفاظت کرنا • فَضْلٌ: مہربانی • نَفْسٌ: جان • ذَنْبٌ: گناہ • رِجْسٌ: گندگی • مُصْبَحٌ: صبح • مَسَاءٌ: شام • صَحْبٌ: صَاحِبٌ کی جمع: ساتھی • اَجِبْ اِجَابَۃً: قبول کرنا • وَاسِعٌ: کشادہ، بڑا • وَاسِعُ الْآلَاءِ: بڑی نعمتوں والا • فَاَنْتَ فا تعلیلیہ، کیوں کر تو • عَوْنٌ: مددگار • حَسْبٌ: کافی ہے۔

ترجمہ: اے میرے رب تیری تعریف اور شکر ادا کرتا ہوں، تو نے میرے لئے اپنی طرف سے سہولت عطا کی، تو نے علم سے میرے دل کو جمال عطا کیا اور بردباری سے میری عقل کو زینت بخشی، اے رب تعریف تیرے لئے ہے، اے کائنات کے پیدا کرنے والے، اے انسان کو روزی دینے والے، تو امید کا بڑا سہارا ہے، تو مہربان معبود ہے، ہمارے لئے ہر مشکل آسان بنادے، اے (رات میں سے) صبح نکالنے والے، اے جانوں کے مالک اے آسمان کو بلند کرنے والے، اے نعمتیں عطا کرنے والے، مشرق و مغرب کی ہر جانب، میرا دن

مبارک بنادے، اور میری ہر کوشش قابل تعریف بنادے، اور اپنی مہربانی سے میری حفاظت فرما، ہر گناہ اور ہر گندگی سے، اور میرے عزیزوں اور دوستوں کو بقا عطا فرما، اے رب یہ میری درخواست ہے، میری ہر صبح و شام میں، اے خدا میری دعا قبول فرما، اے کثیر نعمتوں والے، کیوں کر تو میرا پروردگار اور کفایت کرنے والا ہے۔

باہم محبت رکھنے والے دو بھائی

بِلَادٌ: ملک • بَلَدٌ کی جمع • اَخَوَانِ: اَخٌ کا تثنیہ، بھائی • اَحَدٌ: ایک • مُتَزَوِّجٌ: شادی شدہ • اَلْآخَرُ: دوسرا • عَزَبٌ: کنوارا • مُشْتَرِكٌ: ساجھی، شریک • زِرَاعَۃٌ: بوائی، کاشت • قِطْعَۃٌ: ٹکڑا • اَرْضٌ: زمین • نَضِجَ: پک گیا، نُضْجٌ: پکنا • قَسَّمَ تَقْسِیْمًا: بانٹنا • قِسْمَۃٌ: تقسیم • عَادِلَۃٌ: برابر، منصفانہ • اِقْتَسَمَ: تقسیم کرنا، حصے کرنا • مَحْصُوْلٌ: پیداوار • اَلْجَرِیْنُ: غلہ کا ڈھیر، کھلیان • لِیَعُوْدَا: عَادَ اِلَیْہِ: کسی کے پاس یا کہیں لوٹنا • یُفَکِّرُ: وہ سوچتا ہے تَفْکِیْرٌ: سوچنا • جَلَسَ یُفَکِّرُ: بیٹھ کر سوچنے لگا • فِیْ نَفْسِہٖ: اپنے دل میں • اَوْلَادٌ: بال بچے وَلَدٌ کی جمع • اَلْعَدْلُ: انصاف • مِثْلٌ: برابر، مانند • لَاَذْھَبَنَّ: میں ضرور جاؤں گا • نَصِیْبٌ: مقررہ حصہ • جَانِبٌ: کسی چیز کا کچھ حصہ، تھوڑی سی چیز • شَقِیٌّ: بدنصیب • تَقَابَلَا: وہ دونوں آمنے سامنے ہوئے • یَحْمِلَانِ: وہ دونوں اٹھائے ہوئے ہیں • تَعَانَقَا: وہ دونوں گلے لگے • عَاشَا: ان دونوں نے زندگی گزاری • سَعِیْدٌ: خوشحال، خوش نصیب۔

ترجمہ: ملک شام میں دو بھائی تھے، ایک شادی شدہ اور دوسرا کنوارا، دونوں ایک قطعۂ زمین بونے میں شریک تھے، جب بویا ہوا غلہ وغیرہ (مَا زَرَعَا محذوف نَضِجَ کا فاعل ہے) تو آپس میں برابر برابر تقسیم کر لیتے تھے۔

ایک دن ان دونوں نے پیداوار کو تقسیم کیا (حصے لگائے) اور اسے کھلیان پر چھوڑ دیا کہ وہاں صبح کو دوبارہ آئیں گے، رات کو ہر ایک بیٹھ کر سوچنے لگا۔

کنوارے نے اپنے دل میں کہا، میرا بھائی شادی شدہ ہے اور اس کے بال بچے ہیں،

انصاف نہیں ہوگا کہ میں اس کے برابر لوں، اس لئے مجھے وہاں جاکر اپنے حصہ میں سے کچھ اس کے حصہ میں ڈال دینا چاہیے۔ شادی شدہ نے اپنے دل میں کہا، میرا بھائی اپنی زندگی میں بدنصیب ہے کیوں کہ وہ غیر شادی شدہ ہے اور یہ انصاف نہیں کہ میں اس کے جتنا لوں کیوں کہ اسے مال کی ضرورت ہے جس سے وہ شادی کرکے زندگی بسر کرے۔

ہر ایک کھلیان پر اپنے حصہ میں سے اپنے بھائی کے حصہ میں کچھ ڈالنے کے لئے گیا۔ ہوا یہ کہ وہ دونوں آمنے سامنے ہوئے تو وہ پیداوار لئے ہوئے تھے، ہر ایک کو دوسرے کے ارادہ کا علم ہوا تو وہ دونوں گلے ملے اور انھوں نے خوش حال زندگی گزاری۔

بولتا طوطا

بَبْغَاءُ: طوطا ● تَحْسِیْنٌ: اَحْسَنَ الشَّیْئَ: بہتر بنانا ● مَرَّ عَلیٰ فُلَانٍ ۔ مُرُوْرًا: کسی کے پاس سے گزرنا ● سَعِیْد: مبارک ● تُقَلِّدُ: قَلَّدَہٗ تقلیدًا: نقل اتارنا ● قَوْقَاۃٌ: مرغی کی آواز، قوں قوں ● اَلدَّجَاجُ: مرغیاں، دَجَاجَۃٌ کی جمع ● یَخْرُجُ: خَرَجَ اِلَیْہِ ۔ خُرُوْجًا: کسی کے پاس نکل کر آنا ● اَلْبَیْتُ: کابک ● یَلْقُطُ: لَقَطَ ۔ لَقْطًا: چلنا، پڑی ہوئی چیز اٹھانا ● اَلْحَبُّ: دانے، حَبَّۃٌ کی جمع ● یَسْقُطُ: سُقُوْطًا: گرنا ● قَفَصٌ: پنجرہ ● خَرَجَ اِلَیْہِ: کسی کے پاس جانا ● اَلْبُسْتَانُ: باغ ● اَلظُّهْرُ: دوپہر ● صَاحِب: مالک ● نَادَتْہُ: نَادَاہُ مُنَادَاۃً: پکارنا، آواز دینا ● خُذْنِیْ: اَخَذَہٗ اِلیٰ مَکَانٍ ۔ اَخْذًا: کسی جگہ لے کر جانا ● تَطِیْرُ: طَارَ اِلَیْہِ ۔ طَیْرًا: اڑنا ● تَقَعُ: وَقَعَ الطَّائِرُ ۔ وُقُوْعًا: پرندہ کا بیٹھنا ● یَدْخُلُ بِهَا: دَخَلَ بِہٖ ۔ دُخُوْلًا: اندر لے جانا ● ضَاعَتْ: ضَاعَ ۔ ضِیَاعًا: کھو جانا ● اَرْسَلَ اِرْسَالًا: بھیجنا ● مُنَادِیًا: منادی کرنے والا ● یَسْأَلُ عَنْهَا: سَأَلَ عَنْ شَیْئٍ ۔ سُؤَالًا: کسی چیز کو معلوم کرنا، پوچھ گچھ کرنا ● لَمْ یَدُلَّ: دَلَّ عَلیٰ شَیْئٍ ۔ دَلَالَۃً: کسی چیز کا پتہ دینا، بتانا ● غَیْرَ اَنَّ: مگر، لیکن ● اِسْکَاف: موچی، جوتا بنانے والا ● اَلْخَائِنُ: بے ایمان ● کَیْفَ: کہ جملہ

ترجمہ: ایک شخص کا طوطا تھا جو خوب بولتا تھا، جب اس کے پاس سے کوئی گزرتا تو وہ (طوطا) اُس سے کہتا: بھائی تمھارا دن مبارک ہو، مرغیوں کے قوں قوں کرنے کی نقل اتارتا

تھا تو وہ (مرغیاں) کابک سے نکل کر اس کے پاس آجاتی تھیں اور اس کے پنجرہ سے جو دانے گرجاتے انھیں چن لیتی تھیں۔

وہ دوپہر کے بعد باغ میں جاتا اور اپنے مالک کا اپنی دوکان سے لوٹنے کا انتظار کرتا تھا، جب اسے دیکھتا تو یہ کہہ کر آواز دیتا کہ مجھے گھر لے چلو، پھر وہ اڑ کر اس کے کندھے پر بیٹھ جاتا، تو وہ (مالک) اسے اندر (گھر میں) لے جاتا تھا۔ پھر ایک دن طوطا کھو گیا تو اس کے مالک نے منادی کرنے والے کو اس (طوطے) کا پتہ لگانے کے لئے بھیجا (شہر میں گھمایا) لیکن کسی نے اس کا پتہ نہ دیا مگر اُس نے یہ سنا کہ ایک موچی ہے اس کے پاس وہ طوطا ہے لیکن اسے کسی نے دیکھا نہیں البتہ اس کی آواز سنی ہے۔ چنانچہ اس (مالک) نے موچی کے پاس جاکر اُس (طوطے) کو معلوم کیا۔ موچی نے اس کا انکار کیا کہ وہ (طوطا) اس کے پاس ہے، مگر جب طوطے نے اپنے مالک کی آواز سنی تو وہ بول پڑا کہ چچا مجھے گھر لے چلو، چنانچہ وہ (مالک) اندر جاکر اس بے ایمان موچی کی دوکان سے اسے نکال لایا۔

بہادر عورت

اَلشَّجَاعَۃُ: بہادری ● مَقْصُوْرٌ عَلیٰ اَحَدٍ: کسی پر منحصر ● اِتَّصَفَ بِصِفَۃٍ: کسی صفت کا حامل ہونا، کسی میں کسی صفت کا پایا جانا ● فَقَدْ: فا تعلیلیہ، کیوں کہ ● قَدِیْمًا: پہلے، پرانے زمانے میں ● حَدِیْثًا: اب، موجودہ زمانے میں ● فَقَدَتْ: فَقَدَ ۔ فِقْدَانًا: کھو بیٹھنا، محروم ہو جانا ● اَلْغَزَوَاتُ: لڑائیاں ● لَمْ تَجْزَعْ: وہ نہ گھبرائی، جَزِعَ ۔ جَزَعًا: گھبرانا، بے برداشت ہونا ● عَجُوْزٌ: بڑھیا ● عَمْیَاءُ: اندھی، نابینا ● اَلسَّیِّدَۃُ: محترمہ، حضرت ● سَأَلَ الرَّأْیَ: مشورہ لیا، رائے معلوم کی ● جَیْشٌ: لشکر، فوج ● اَلْعَدُوُّ: دشمن ● مُحِیْطَۃٌ بِہٖ: کسی کو گھیرے ہوئے ● یَسْتَسْلِمُ اسْتِسْلَامًا: شکست تسلیم کرنا ● یَنْجُوْ: نَجَا ۔ نَجَاۃً: جان بچانا ● یُقَاوِمُ مُقَاوَمَۃً: مقابلہ کرنا ● اَشَارَتْ عَلَیْہِ اِشَارَۃً: مشورہ دینا ● یَسْتَبْسِلُ اسْتِبْسَالًا: بہادری دکھانا ● اَلدِّفَاعُ: بچاؤ، فِی الدِّفَاعِ: بچاؤ کرتے ہوئے ● اَلْمَوْتَۃُ: موت ● اَلشَّرِیْفَۃُ: عزت والی، با عزت ● اَلذُّلُّ: ذلت ● اَلْاِسْتِسْلَامُ: شکست، رسوائی۔

ترجمہ: بہادری مردوں پر ہی منحصر نہیں، کیوں کہ پہلے اور اب (ہر زمانہ میں) بہت سی عورتیں بھی اس وصف کی حامل رہی ہیں (بہت سی عورتوں میں یہ صفت پائی گئی ہے)۔ ان ہی عورتوں میں سے محترمہ خنساء شاعرہ ہیں جو ایک اسلامی لڑائی میں اپنے چاروں بیٹوں سے محروم ہو گئی تھیں مگر وہ نہ گھبرائیں حالاں کہ وہ نابینا بڑھیا تھیں۔

اُن ہی میں سے حضرت اسماء دختر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا ہیں کہ ان سے ان کے بیٹے حضرت عبداللہ بن الزبیر رضؓ نے ان کی رائے معلوم کی کہ دشمن مدینہ میں ان کا گھیراؤ کئے ہوئے ہے تو کیا وہ شکست مان کر ہتھیار (ڈال کر) جان بچالیں یا مقابلہ کر کے جان دیدیں؟ اس پر انھوں نے ان (عبداللہ بن زبیر رضؓ) کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے دفاع (بچاؤ) میں بہادری دکھائیں کیوں کہ باعزت موت ذلت وشکست کی موت سے بہتر ہے۔

مرغا اور گدھ

نِزَاعٌ: جھگڑا • تَقَاتَلَا: وہ دونوں آپس میں لڑے • اَضَرَّ اِضْرَارًا: نقصان پہنچانا • بَالِغًا: انتہائی، بہت • قَہَرَ: ـ قَہْرًا: غالب آنا • اَدْمٰی اِدْمَاءً: زخمی کرنا، خوم خون کرنا • اَلْجَأَہٗ اِلٰی کَذَا: کسی بات پر مجبور کرنا • اَلْاِنْزِوَاءُ: کونے میں ہونا، چھپنا • جَانِبٌ: مکان وغیرہ کا حصہ، گوشہ • یَشْکُوْ: شَکَا الشَّیْءَ ـ شِکَایَۃً: شکوہ کرنا • قِلَّۃٌ: کمی، عدم • قِلَّۃُ الْحِیْلَۃِ: بے تدبیری، بے چارگی • صَعِدَ: ـ صُعُوْدًا: چڑھنا • اَلْمُنْتَصِرُ: فتحیاب جیتنے والا • سَطْحٌ: چھت • اَلْمَنْزِلُ: مکان، رہائش گاہ • یَجْرِیْ: جَرٰی یَجْرِیْ جَرَیَانًا: دوڑنا • جِہَۃٌ: طرف، جانب • مِنْ جِہَۃٍ اِلٰی اُخْرٰی: ادھر سے ادھر • یَصِیْحُ: صَیْحٌ: سے چیخنا، آواز نکالنا • صَیْحَات: آوازیں، چیخیں • اَلْفَرَحُ: خوشی • یَہْتَزُّ: اِھْتِزَازًا: ہلنا، جھومنا • اَلزَّھْوُ: اکڑ، غرور • اَلْغَلَبَۃُ: جیت، فتحمندی • یُصَفِّقُ صَفْقًا: تھپتھپانا، ہاتھ پر ہاتھ مارنا • صَفَقَ بِجَنَاحَیْہِ صَفْقًا: بازوؤں کو پھڑ پھڑانا • یَفْخَرُ فَخْرًا: اترانا • غَرِیْقٌ: ڈوبا ہوا، مست • فَخْرٌ: اتراہٹ • رَافِعُ الصَّوْتِ: آواز نکالنا، شور مچانا • مُتَغَنِّیًا: گن گاتے ہوئے • بَسَالَۃٌ: بہادری • اِذَا: ایک دم، اچانک • اِنْقَضَّ عَلَیْہِ اِنْقِضَاضًا:

ایک دم آپڑنا • حَمَلَہٗ حَمْلًا: اٹھانا، حَمَلَہٗ اِلٰی مَکَانٍ: کسی جگہ اٹھا کرلے جانا • وَکْرٌ: گھونسلا • شَعَرَ بِہٖ ـ شُعُوْرًا: محسوس کرنا • عِجْزٌ: بے بسی • حُمْقٌ: بیوقوفی • اَلْفَخْرُ عَلٰی غَیْرِہٖ: دوسرے پر بڑائی ظاہر کرنا • اَقْوٰی: زیادہ طاقتور۔

ترجمہ: دو مرغوں میں جھگڑا ہوگیا اور دونوں میں لڑائی ہوگئی۔ طاقتور نے کمزور کو زبردست نقصان پہنچا کر اس پر قابو پالیا اور اس کے چہرے کو خون آلود (زخمی) کر کے گھر کے ایک گوشہ میں لوگوں کی نظروں سے دور چلے جانے پر مجبور کر دیا اس طرح کہ وہ اپنی کمزوری اور بے تدبیری (بے چارگی) کا رونا رونے لگا۔ فتحیاب مرغا مکان کی چھت پر چڑھ کر ادھر سے ادھر گھومنے لگا، وہ خوشی کی آوازیں نکال رہا تھا اور غرور و فتحیابی سے جھوم رہا تھا، اپنے بازو ہلا ہلا کر اپنی بہادری اور طاقت پر اترا رہا تھا۔

جس وقت یہ (کامیاب مرغا) اپنی اتراہٹ میں مست اور اپنی بہادری کے گن گاتے ہوئے آوازیں نکال رہا تھا، اچانک اس پر ایک گدھ ٹوٹ پڑا (حملہ آور ہوا) اور اسے کھانے کے لئے اپنے گھونسلے میں لے گیا، تب مغرور مرغے کو اپنی بے بسی اور دوسروں کے سامنے بڑائی دکھانے کا احساس ہوا، اسے معلوم ہوگیا کہ ہر طاقتور کے مقابلہ میں کوئی زیادہ طاقتور بھی ہوتا ہے۔

نوٹ: بَعِیْدًا: یہ اَلْجَأَہٗ میں ضمیر مفعول کا حال واقع ہوا ہے اور یَشْکُوْ اسی ضمیر سے دوسرا حال (جملہ فعلیہ) ہے۔ بَیْنَمَا: اِنْقَضَّ کا ظرف مقدم ہے۔ یَرْفَعُ الصَّوْتَ: کَانَ کی ضمیر مرفوع مستتر سے حال واقع ہوا ہے۔

بزدل ساتھی

مُنْذُ: ابتدا بتانے کے لئے • مُنْذُ عَہْدٍ قَدِیْمٍ: پرانے زمانہ میں • بَیْنَمَا: جس وقت • دُبٌّ: ریچھ • مُقْبِلًا: اقبال سے، سامنے سے آنا • نَحْوَ: جانب، طرف • سُرْعَۃٌ: رفتار، تیزی • سُرْعَۃٌ کَبِیْرَۃٌ: بڑی تیزی • تَسَلَّقَ: تَسَلُّقًا: چڑھنا • تَارِکًا: چھوڑ کر • زَمِیْلٌ: کسی کام میں ساتھی • اَحَسَّ اِحْسَاسًا: محسوس کرنا • قُرْبٌ: نزدیکی • مَعُوْنَۃٌ: مدد • اَلصَّدِیْقُ: دوست • لَمْ یَجِدْ بُدًّا مِنْ کَذَا: اس کے پاس کوئی چارہ نہ رہا • اَلْقٰی بِہٖ

اِلْقَاءٌ: ڈالنا • کَتَمَ ـ کَتْمًا: چھپانا • اَنْفَاسٌ، نَفَسٌ کی جمع: سانس • کَتْمُ الْاَنْفَاسِ: سانس روکنا • تَمَاوَتَ: مردے جیسا ہوگیا، جی چرالیا • دَارَ ـ دَوَرَانًا: گھومنا • تَحَسَّسَ: سونگھ کر دیکھا • اِنْصَرَفَ: لوٹ گیا • وَقْتٌ قَصِيْرٌ: تھوڑی دیر • جَبَانٌ: بزدل • غَيْرُ وَفِيٍّ: بے وفا • تُرْجٰی: امید کی جائے • مُسَاعَدَةٌ: مدد۔

ترجمہ: پرانے زمانے کی بات ہے کہ ایک سفر میں دو ساتھی تھے جب وہ راستہ میں تھے تو ان میں سے ایک نے ایک ریچھ کو ان دونوں کی طرف بڑی تیزی کے ساتھ سامنے سے آتا ہوا دیکھا، تو وہ اپنے ساتھی کو ریچھ کے لئے چھوڑ کر ایک درخت پر چڑھ گیا، دوسرے کو خطرہ کی نزدیکی کا علم ہوا جب کہ وہ ساتھی کی مدد سے محروم ہوچکا تھا تو اسے تدبیر کے سوا کوئی چارہ نہ رہا، چنانچہ اس نے خود کو زمین پر ڈال کر سانس روک لئے اور ایسا ہوگیا جیسے مرگیا ہو جب ریچھ آیا تو اس نے اس کے سانس سونگھے، جب اسے یہ یقین ہوگیا کہ وہ مردہ ہے تو وہ ریچھ اسے چھوڑ کر چلا گیا۔

تھوڑی دیر بعد پہلا (ساتھی) نیچے آیا اور اپنے ساتھی سے کہا۔ تمھارے کان میں ریچھ نے کیا کہا؟ تو اس نے کہا کہ اس (ریچھ) نے یہ کہا کہ تمھارا دوست بزدل اور بے وفا ہے، سفر میں اس کی مدد کی توقع نہیں کی جاسکتی۔

حضرت عائشہؓ کی فیاضی

اَلْفٌ: ایک ہزار • دِرْهَمٌ: ایک عربی سکہ، ۳ گرام ۶۲ ملی گرام • يَوْمَئِذٍ: اس دن • صَائِمَةٌ: روزے سے، روزہ دار • قَسَّمَتْ تَقْسِيْمًا: تقسیم کرنا • اَمْسَتْ: ان کو شام ہوئی • اَمْسٰی: شام کے وقت میں داخل ہونا • اَلْاِفْطَارُ: روزہ کھولنا • جَارِيَةٌ: کنیز، خادمہ • هَلُمِّيْ: تو آ • فَطِّرِيْنِيْ: میرا روزہ کھلوا، مجھے افطار کراؤ • خُبْزٌ: روٹی • زَيْتٌ: زیتون کا تیل • سَيِّدَتِيْ: میری آقا • يُرْوٰى: بیان کیا جاتا ہے • عَنْهَا: ان کے متعلق • تَصَدَّقَتْ: خیرات کیا • ثَوْبٌ: کپڑا، لباس • مُرَقَّعٌ: پیوند لگا ہوا • تَشْتَرِيْ: اشتراء، خریدنا • مُنْتَهٰی: انتہا • اَلْكَرَمُ: سخاوت فیاضی • اِيْثَارٌ: خود پر دوسرے کو ترجیح، قربانی

ترجمہ: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دختر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ہزار درہم بھیجے، وہ اس دن روزہ سے تھیں، انھوں نے وہ (درہم) لوگوں میں بانٹ دیے اور جب شام ہوئی تو ان کے پاس ان درہموں میں سے ایک درہم بھی نہ تھا۔ جب ان کا افطار کا ارادہ ہوا تو انھوں نے اپنی خادمہ سے کہا۔ آ مجھے (روزہ) افطار کرادے، وہ ان کے پاس روٹی اور زیتون کا تیل لے کر آئی اور ان سے کہا۔ میری آقا! کیا آپ اپنے افطار کے لئے ایک درہم کا گوشت بھی نہ منگا سکیں؟

ان کے ہی متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ ایک دفعہ انھوں نے ستر ہزار درہم خیرات کئے جو ان کے پاس حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے بھیجے تھے اور حال یہ تھا کہ ان کا کپڑا پیوند لگا ہوا تھا لیکن انھوں نے ان (درہموں) میں سے (کچھ کا) ایک کپڑا نہ خریدا، اور یہ سخاوت و ایثار کی انتہا ہے۔

سچی بیٹی

بَيْعٌ بَيْعًا: بیچنا • مَغْشُوْشٌ: ملاوٹ کا (پانی ملا ہوا) • لَا تَغُشِّيْ ـ غَشَّ يَغُشُّ: دھوکہ دینا • لَا تَشُوْبِيْ: ملاوٹ نہ کر، شَابَ الشَّيْءَ يَشُوْبُ شَوْبًا: ملانا، ملاوٹ کرنا • سَمْعًا وَطَاعَةً: بہت اچھا، آپ کی بات مانوں گی، • دَاخِلٌ: اندر • اَلْخِبَاءُ: خیمہ • يَا اُمَّاهُ: ہائے اماں، ندا بوقت رنج • عَلٰی فُلَانٍ: کسی کے سامنے، منہ پر • تَخُوْنِيْنَ ـ خَانَ فِي الْيَمِيْنِ ـ خِيَانَةً، جھوٹی قسم کھانا، دھوکہ کرنا • اَعْجَبَهٗ: اسے پسند آیا، اچھا لگا • صَرَاحَةٌ: وضاحت • اَلصَّرَاحَةُ فِي الْحَقِّ: حق گوئی • اِخْتَارَ اِخْتِيَارًا: منتخب کرنا، پسند کرنا • زَوْجٌ: بیوی (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) • بَارَكَ فِيْهِ مُبَارَكَةً: برکت دینا • ذُرِّيَّةٌ: اولاد • اَعْدَلُ: سب سے زیادہ انصاف پرور • بَنُوْ اُمَيَّةَ: عرب کا مشہور و معزز خاندان • جَعَلَ ـ جَعْلًا: پیدا کرنا، بنانا۔

ترجمہ: حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا ایک بڑھیا کے پاس سے گزر ہوا جو پانی ملا دودھ بیچ رہی تھی تو انھوں نے اس سے کہا تم لوگوں کو دھوکہ نہ دو اور نہ اپنے دودھ

میں پانی ملاؤ۔ اس پر وہ بولی. بہت اچھا امیر المؤمنین میں آپ کی بات سنوں گی اور حکم مانوں گی چند روز بعد پھر ان (حضرت عمرؓ) کا گزر اس (بڑھیا) کے پاس سے ہوا تو انھوں نے اس (بڑھیا) سے فرمایا۔ کیا میں نے تم کو یہ حکم نہیں دیا تھا کہ تم اپنے دودھ میں پانی کی ملاوٹ نہ کرو؟ اس نے کہا۔ امیر المؤمنین میں نے (ایسا) نہیں کیا، اس پر خیمہ کے اندر سے اس کی بیٹی بولی۔ ہائے اماں مسلمانوں کو دھوکہ دیتی ہو اور امیر المؤمنین کے سامنے جھوٹ بولتی ہو اور جھوٹی قسم کھاتی ہو؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بات کو سنا اور انھیں اس (لڑکی) کی بات پسند آئی، انھوں نے اپنے بیٹے عاصم کے لئے اس کو بیوی بنالیا، چنانچہ اللہ نے ان کو برکت عطا کی اور ان کی اولاد میں سے حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کو پیدا کیا جو خلفاء بنی امیہ میں بہت انصاف پسند تھے۔

نوٹ: سَمْعًا: اَسْمَعُ فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے اور طَاعَةً، اُطِيْعُ کا فعل مطلق، کثرت استعمال کے باعث دونوں فعل حذف کر دیے گئے۔

جھگڑے کا انجام محرومی ہے

عَاقِبَة: انجام • سَرَقَتْ تَسْرِقُ سَرِقَةً: چرانا • قِطَّتَان: واحد قِطَّةٌ: بلی • جُبْنٌ: پنیر • حَانُوت: دوکان • بَدَّالٌ: پرچون فروش • مُنْفَرِدَتَيْنِ: اَلْاِنْفِرَاد: تنہا ہونا • اِخْتَلَفَتَا: ان دونوں میں اختلاف ہوگیا • يَتَنَازَعَان تَنَازُعًا: جھگڑنا • مَرَّ عَلَيْهِ يَمُرُّ مُرُوْرًا: کسی کے پاس آنا یا گزرنا • يُصْلِحُ: اِصْلَاحًا بَيْنَ: دو آدمیوں میں صلح کرانا • اَحْضَرَ اِحْضَارًا: لانا • مِيْزَان: ترازو • قَسَمَ يَقْسِمُ قَسْمًا: بانٹنا • قِسْمَيْن: قِسْمٌ: حصہ • غَيْرُ مُتَسَاوِيَيْنِ: نابرابر • اَلتَّسَاوِي: برابری • وَزَنَ يَزِنُ وَزْنًا: تولنا • وَجَدَ يَجِدُ وِجْدَانًا: دیکھنا، پانا • اَلْكِفَّتَيْنِ: واحد كِفَّةٌ: ترازو کا پلڑا • رَجَحَتْ: تَرْجَحُ رُجْحَانًا: جھکنا • اَعَادَ الْوَزْنَ اِعَادَةً: دوبارہ تولنا • رُجْحَانٌ جھکاؤ • مَازَالَ يَأْكُلُ: کھاتا رہا • نَدِمَتَا: وہ دونوں شرمندہ ہوئیں • حَيْثُ: اس طرح • اَلنَّدَمُ: ندامت، شرمندگی۔

ترجمہ: دو بلیوں نے پرچون فروش کی دوکان سے پنیر کا ٹکڑا چرایا، جب وہ دونوں تنہائی میں ہوئیں تو اس (ٹکڑے) کی تقسیم میں جھگڑ پڑیں، جب وہ دونوں جھگڑ رہی تھیں تو ان کے پاس ایک بندر آیا اور ان دونوں میں صلح کرانی چاہی، چنانچہ وہ ترازو لایا اور اس (ٹکڑے) کو دو نابرابر حصوں پر تقسیم کیا، پھر جب ان دونوں کو تولا تو دیکھا کہ ایک پلڑا جھک گیا ہے تو اس (بندر) نے اس ٹکڑے میں سے جو اُس (پلڑے) میں تھا تھوڑا سا کھالیا، پھر جب اس نے دوبارہ تولا تو دوسرے پلڑے کا جھکاؤ دیکھا چنانچہ اس نے جو پہلے کیا تھا وہی اب بھی کیا (یعنی جھکنے والے پلڑے میں سے ایک حصہ کھالیا) اور وہ برابر تھوڑا تھوڑا کھاتا رہا یہاں تک کہ دونوں بلیوں کے لئے کچھ نہ بچا، پس وہ دونوں اس طرح نادم ہوئیں کہ اس سے ندامت کا کوئی فائدہ نہ ہوا۔

ایمان دار لڑکا

صَبِيٌّ: چھوٹا لڑکا • سَائِرٌ: چلتا ہوا • اَبْصَرَ اِبْصَارًا: دیکھنا • حَافِظَةُ نُقُوْدٍ: روپے پیسے کا بیگ • مُلْقَاةٌ: پڑی ہوئی • بَيْنَ يَدَيْ: دونوں ہاتھوں میں • جُيُوْبٌ جیب کی جمع، بیگ کا خانہ • مَمْلُوْءَةٌ: بھری ہوئی • اَوْرَاقُ النُّقُوْدِ: نوٹ • طَوَى طَيًّا: لپیٹنا، بند کرنا • مُسْرِعًا: جلدی سے (طَوَى کا حال) • اِنْطَلَقَ: اِنْطِلَاقًا: چل پڑنا • اَلْبَرْقُ: بجلی • اَلْخَاطِفُ: اچکنے والا • اَلْبَرْقُ الْخَاطِفُ: تیز بجلی • دَائِرَة: دفتر • اَلشُّرْطَةُ: پولس • دَائِرَةُ الشُّرْطَةِ: تھانہ • قَابَلَ مُقَابَلَةً: ملنا، ملاقات کرنا • اَلضَّابِطُ: افسر • ضَابِطُ الشُّرْطَةِ: تھانیدار • بَيْنَ يَدَيْ: سامنے • حَيَّاهُ تَحِيَّةً: کسی کو سلام کرنا • قَدَّمَ اِلَيْهِ تَقْدِيْمًا: پیش کرنا • قَصَّ عَلَيْهِ قَصًّا: بیان کرنا • قِصَّة واقعہ، کہانی • اَلْعُثُوْرُ عَلَى الشَّيْءِ: کوئی چیز پانا • حَيَّاهُ تَحِيَّةً: عزت کرنا، سراہنا • اَمَانَةٌ دیانت، ایمانداری • نُبْلٌ: بلندی، شرافت • اِذْ ذَاكَ: اس وقت • بَلَّغَ تَبْلِيْغًا: اطلاع دینا • اَخْفَى اِخْفَاءً: چھپانا • طَالَبَ بِشَيْءٍ مُطَالَبَةً: مطالبہ کرنا • اَوْصَاف: علامات، صفتیں • اَلنَّبِيْل: شریف، بلند اخلاق • اِنْدَفَعَ اِلَيْهِ اِنْدِفَاعًا: تیزی

سے بڑھنا، چلنا • نَحْوَ: جانب، طرف • مُهَنِّئاً: مبارکباد دیتے ہوئے • كَرِيْمٌ: بلند، شریف • مُكَافَأَة: انعام، بدلہ • كَرِيْمُ خُلُقٍ: بلندی اخلاق، اصل میں خُلُقٌ كَرِيْمٌ ہے یہاں اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ہے • مَدَّ: مَدًّا: بڑھانا • مَبْلَغٌ: رقم • مُكَافَأَةٌ: بطور انعام • كَافَأَ مُكَافَأَةً: بدلہ یا انعام دینا • فِي أَدَبٍ وَحَيَاءٍ: شرم تہذیب کے ساتھ • اَلْوَاجِبُ: فریضہ • اِزْدَادَ: بڑھنا، اضافہ ہونا • اِعْجَابٌ: حیرت پسندیدگی، قدردانی۔

ترجمہ: ایک لڑکا میدان میں چل رہا تھا، اس نے روپے کا ایک بیگ زمین پر پڑا ہوا دیکھا تو اسے دونوں ہاتھوں سے اٹھا کر دیکھا تو اسے معلوم ہوا کہ اس (بیگ) کی جیبیں نوٹوں سے بھری ہوئی ہیں، اس نے فوراً اسے بند کیا اور تیزی کے ساتھ تھانے کی طرف اس طرح مڑا جیسے تیز بجلی اور پولس افسر (تھانیدار) سے ملا۔ جب وہ تھانیدار کے سامنے کھڑا ہو گیا تو سلام کیا پھر بیگ ان کے سامنے رکھ کر اس کے پانے کا واقعہ ان کو سنایا۔ تھانیدار نے اس (بچہ) کو سراہا اور اس کی دیانت اور بلندی اخلاق کا شکریہ ادا کیا۔ اس وقت روپے کا مالک سامنے سے آرہا تھا تاکہ وہ پولس کو اپنے بیگ کے کھوئے جانے کی اطلاع دے پس تھانیدار نے اس سے وہ بیگ چھپا کر اس کی علامات بتانے کو کہا تو اس نے ایسا کیا (یعنی علامات بتائیں) وہ (اپنے بیان میں) سچا تھا۔ چنانچہ تھانیدار نے اسے (وہ بیگ) دے دیا اور یہ کہتے ہوئے بچے کی طرف اشارہ کیا کہ یہی وہ شریف بچہ ہے جس نے تمہارا بیگ تم کو واپس کیا۔ اس پر وہ آدمی جلدی سے بچے کی طرف اس کی دیانت اور بلند اخلاقی پر مبارکباد دیتے ہوئے بڑھا، پھر اس بچے کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا، اس میں بڑی رقم اس کے انعام کے طور پر تھی لیکن بچے نے شرم و تہذیب کے ساتھ (وہ) انعام واپس کر دیا اور ان (رقم کے مالک) کا یہ کہہ کر شکریہ ادا کیا کہ امانت ایک فریضہ ہے جس کا پابند آدمی کسی شکریہ اور انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔ اس پر تھانیدار اور روپے والے کو اور بھی زیادہ حیرت ہوئی (یا اس بچے کی قدردانی میں اضافہ ہوا)۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت

سَيِّد: بزرگ، حضرت • مُحْسِنٌ: خیرخواہ، بھلائی پسند • كَرِيْمٌ: سخی و فیاض، فراخ دل • سِلَعٌ: سِلْعَةٌ کی جمع: سامان • اَلْقَمْحُ: گیہوں • اَلشَّعِيْرُ: جوار • مَوَادُّ: مَادَّةٌ کی جمع بنیادی اجزاء یا اشیاء • مَوَادُّ الْغِذَاءِ: کھانے کا سامان • عَمَّ يَعُمُّ عُمُوْمًا: پھیلنا • اَلْقَحْطُ: قحط، خشک سالی • أَوْشَكَ: فعل مقاربہ میں ہے • جُوْعًا: بھوک کی وجہ سے (مفعول لہ) • أَقْبَلَ عَلَيْهِ إِقْبَالًا: کسی کے پاس آنا • اَلرِّبْحُ: نفع • مَا زَالُوْا يَزِيْدُوْنَ اضافہ کرتے رہے • اِشْتَدَّتْ اِشْتِدَادًا: سخت ہونا • عَمَّا: ما موصولہ: وہ کہ • مِنَ الثَّمَنِ ما موصولہ کا بیان: یعنی قیمت • اَلثَّمَنُ: قیمت • عَشْرُ أَمْثَالِ شَيْءٍ: دس گنا • عَزِيْزٌ مُحْكَمٌ

ترجمہ: ہمارے بزرگ (حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ خیرخواہ (بھلائی پسند) اور سخی تھے۔ ہوا یہ کہ اونٹوں کا ایک قافلہ مدینہ آیا جو ان کا تجارتی سامان لئے ہوتے تھا جس میں گیہوں اور جوار اور ان دو کے علاوہ کھانے کی چیزیں تھیں۔ اور یہ ایسے وقت کی بات ہے جب ہر جگہ قحط تھا (کھانے کا سامان مفقود تھا) اور قریب تھا کہ لوگ بھوک سے مر جائیں ان (حضرت عثمان) کے پاس اس سامان کو خریدنے کے لئے آتے تو انھوں نے ان سے کہا تم کتنا نفع دو گے؟ اس پر وہ قیمت میں برابر اضافہ کرتے رہے لیکن وہ اسے قبول نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ ان (تاجروں) کی حیرت بڑھ گئی اور انھوں نے ان سے وہ قیمت پوچھی جو وہ چاہتے تھے تو انہوں (حضرت عثمان رض) نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے دینار کے بدلے دس دینار دیے ہیں (یعنی وعدہ کیا ہے) جیسا کہ اس نے اپنی مستحکم کتاب (قرآن) میں فرمایا۔ جو بھلائی کرے گا اس کو دس گنی بھلائیاں دی جائیں گی۔ آپ لوگ جائیں خدا آپ کا بھلا کرے یہ تجارت (یعنی سامان تجارت) غریب مسلمانوں کے لئے خیرات ہے۔

تِتلی کی شادی

طَارَتْ تَطِيْرُ: اڑنا • ذَاتَ يَوْمٍ: ایک دن • أَزْهَارٌ: زَهْرٌ کی جمع، پھول

اَلْحَدِیْقَۃُ: باغیچہ • کَاَنَّ: جیسے، گویا • اَلْحَشَرَاتُ: کیڑے مکوڑے • وَھِیَ: واؤ حالیہ اس حال میں کہ • اَلنَّمْلَۃُ: چیونٹی • تَتَزَوَّجِیْنَ: تَزَوُّجًا: شادی کرنا • اَجَابَہٗ اِجَابَۃً: جواب دینا • صَدِیْقَۃٌ: ساتھن، سہیلی • فَقِیْرَۃٌ: غریب • جَنَاحَا: جَنَاحٌ کا تثنیہ، نون اضافت کی وجہ سے حذف ہوگیا۔ معنی بازو • اَلْحَلَزُوْنُ: سیپ کے اندر کا کیڑا • شِقٌّ: ریخ، سوراخ، شگاف • جِدَارٌ: دیوار • اَلنَّحْلَۃُ: شہد کی مکھی • حَلْوٰی: مٹھائی • اَلْعُرْسُ: شادی • عَسَلٌ: شہد • تَسْکُنِیْ: اصل میں تَسْکُنِیْنَ: تو رہے • رَحِیْقٌ: رس • اَلرَّبِیْعُ: موسم بہار • اَلصُّرْصُوْرُ: جھینگر • اَلْمُوْسِیْقٰی: باجہ • تُطْرِبُ اِطْرَابًا: جھمانا، خوش کرنا • اَلْیَرَاعَۃُ: جگنو • اَلْحَبِیْبَۃُ: پیاری • اُضِیْئُ اِضَاءَۃً: روشن کرنا • طُوْلَ اللَّیْلِ: ساری رات • رَضِیَتْ: تیار ہوگئی، آمادہ ہوگئی • رَضِیَ بِالشَّیْءِ یَرْضٰی رِضًا: کسی چیز پر آمادہ ہونا • شُکْرًا شُکْرًا: بہت بہت شکریہ • اَلْعَتِیْقَۃُ: پرانی • طَرَفٌ: کنارہ • گوشہ • اَسْعَدَ اِسْعَادًا: بابرکت بنانا۔

ترجمہ: ایک دن باغیچے کے پھولوں پر تتلی اڑی وہ ایسی لگ رہی تھی جیسے اڑتا ہوا پھول ہو، اسے کیڑوں نے اڑتے ہوئے دیکھا تو چیونٹی نے کہا۔ اے خوبصورت سفید تتلی تو شادی کیوں نہیں کرتی؟ تو اسے تتلی نے جواب دیا۔ ساتھن میں غریب ہوں، میرے پاس صرف میرے دو بازو ہیں تو سیپی والا کیڑا باغیچے کی دیوار کے شگاف سے نکل کر آیا اور کہا کہ میں وہ مکان دیدوں گا جو میری کمر پر ہے (یعنی سیپ کا خول) تاکہ تو اس میں رہے۔ شہد کی مکھی نے کہا میں تجھے شادی کی مٹھائی اپنے شہد سے دیدوں گی جس میں ساری موسم بہار کے پھولوں کا رس ہے۔ جھینگر نے کہا ہمارے ذمہ باجا ہے جس سے ہم مہمانوں کو خوش کریں گے (جھما دیں گے)۔ جگنو نے کہا، میری پیاری تتلی! میں ساری رات باغیچہ روشن رکھوں گا۔ یہ سن کر تتلی شادی پر آمادہ ہوگئی اور اس نے کہا۔ پیارے دوستو! اس تعاون کا بہت بہت شکریہ! کل ان پرانے درختوں کے نیچے شادی ہوگی جو باغیچہ کے کنارے کھڑے ہوئے ہیں، خدا تمہارا دن بابرکت بنائے۔

ہُرمُز کا انصاف

فَارِس: ملک کا نام • مَلِکٌ: بادشاہ • اَلشَّرِیْفُ: بڑا آدمی (بلند رتبہ) • اَلْوَضِیْعُ: چھوٹا آدمی (حقیر و معمولی) • یَأْخُذُ مِنْ فُلَانٍ لِفُلَانٍ: کسی کا حق وغیرہ کسی سے لینا۔ یَأْخُذُ کا مفعول حق محذوف ہے • اَقَامَ اِقَامَۃً: واجب کرنا • بَنِیْہِ: اصل میں بَنِیْنَ ہے اضافت کے باعث نون ساقط ہوگیا، بَنُوْنَ اِبْنٌ کی جمع ہے: بیٹا • شَدَّدَ عَلٰی: سختی کرنا • اَلْعُظَمَاءُ: بڑے لوگ عظیم کی جمع • کَفَّ یَکُفُّ کَفًّا: روکنا کَفَّ یَدَ فُلَانٍ عَلٰی فُلَانٍ: کسی سے کسی کا ظلم روکنا • اَلضُّعَفَاءُ: ضَعِیْفٌ کی جمع: کمزور • اَمَرَ یَأْمُرُ اَمْرًا: حکم دینا • وَضَعَ: رکھنا • صُنْدُوْقٌ: بکس • اَلْمَظَالِمُ: مَظْلَمَۃٌ کی جمع: ظلم یا مغصوبہ حقوق • مِنْ فَوْرِہٖ: اسی وقت، فوراً، ضمیر مجرور • یُؤْثَرُ: اَثَرَ مِنْہُ یَأْثُرُ اَثْرًا: کسی سے روایت کرنا، کسی کے متعلق بیان کرنا • مِمَّا یُؤْثَرُ: خبر مقدم ہے اَنَّہٗ • جَعَلَ: لٹکی • جَعَلَ یَجْعَلُ جَعْلًا: لگوانا • سِلْسِلَۃٌ: زنجیر • یَنْتَھِیْ اِنْتِھَاءً بِشَیْءٍ: کسی چیز پر ختم ہونا • نَاقُوْسٌ: بڑی گھنٹی، اصل میں عیسائیوں کی اس گھنٹی کو کہتے ہیں جو وہ عبادت کے وقت کی اطلاع کے لئے بجاتے ہیں • مَجْلِسٌ: نشست گاہ، بادشاہ کا دربار • اَلْمُتَظَلِّمُ: مظلوم شکایت کنندہ • ظَاھِرُ الدَّارِ: گھر کی بیرونی جانب • یُحَرِّکُ تَحْرِیْکًا: ہلانا • اَلْجَرَسُ: گھنٹی (کسی بھی قسم کی) • یَدُقُّ الْجَرَسَ دَقًّا: گھنٹی بجانا • یُنْصِفُہٗ اِنْصَافًا: کسی کے ساتھ انصاف کرنا • اِتَّفَقَ کَذَا: کوئی بات اتفاقاً ہونا • اَعْجَفُ: دبلا، کمزور • حَکَّ یَحُکُّ حَکًّا: رگڑنا • رَقَبَۃٌ: گردن • رَنَّ یَرِنُّ: گھنٹی بجنا • مَسَّہٗ یَمَسُّہٗ: پھیرنا، لگانا • اَلْحَاجِبُ: دربان، محافظ دربار • ھَزِیْلٌ: پتلا، دبلا • تَعْلِفُ: عَلَفَ یَعْلِفُ عَلْفًا: گھاس کھلانا • اِصْطَبْل: گھوڑوں یا گدھوں کا اصطبل • تَرْکَبُہٗ رُکُوْبًا: سوار ہونا • تُحَمِّلُہٗ تَحْمِیْلًا: سامان وغیرہ لادنا • یَسِیْرُ مَسِیْرًا: چلنا، جاتا۔ یسیر کی ضمیر فاعل سے حال ہے اور یَسِیْرُ فِی الطَّرِیْقِ تک جملہ حال واقع ہے تَتْرُکُہٗ کی ضمیر منصوب سے • وَفِّہٖ: اسے پورا دے توفیہ سے امر ہے • اَلْعَلَفُ: چارہ، گھاس، دانہ۔

ترجمہ: شاہ فارس کسریٰ کا بیٹا ہرمز انصاف پرور تھا، وہ معمولی آدمی کا حق بڑے رتبہ والے سے لیتا تھا یہاں تک کہ اس نے اپنے بیٹوں اور گھر والوں پر بھی (غریبوں کا) حق قائم کر رکھا تھا، وہ بڑے لوگوں پر سختی کرتا تھا اور کمزوروں سے ان کے ہاتھوں (ظلم) کو روکتا تھا، اس نے اپنے محل کے ایک جانب بکس رکھنے کا حکم دیا تاکہ اس میں مظلوم اپنے شکایت نامے ڈال سکیں، وہ (ہرمز) بکس کو خود کھول کر فوراً ہی شکایتوں کو غور سے دیکھتا تھا۔ اس کے متعلق جو واقعات بیان کئے جاتے ہیں ان میں سے یہ ہے کہ اس نے اپنے محل کے باہر ایک لمبی زنجیر لگوائی تھی جو اس کی نشست گاہ کے نزدیک ایک گھنٹی پر ختم ہوتی تھی (یعنی اس سے بندھی ہوئی تھی) پس جب کوئی شکایت والا (مظلوم) گھر کے باہر کی جانب سے آتا تو وہ زنجیر ہلا دیتا تو گھنٹی بج جاتی اس پر بادشاہ اسے (شکایت والے کو) حاضر کرنے کا حکم دیتا اور اس کی شکایت سن کر اس کے ساتھ انصاف کرتا۔

اتفاق یہ ہوا کہ ایک پتلا دبلا گدھا بادشاہ کے محل کے پاس سے گزرا تو اس نے زنجیر سے اپنی گردن کو رگڑ دیا، گھنٹی بج پڑی، اس پر بادشاہ نے شکایت والے کو حاضر کرنے کا حکم دیا۔ دربان یہ کہتے ہوئے واپس آیا (واپس آکر کہا) خدا بادشاہ کو عزت بخشے دروازہ پر کوئی نہیں ہاں ایک گدھے نے اپنی گردن کو زنجیر پر پھیر لیا ہے۔ بادشاہ نے کہا: اسے حاضر کرو۔ چنانچہ جب اس (گدھے) کو دیکھا تو اسے کمزور و دبلا پایا۔ اس نے کہا اس کے مالک کو بلاؤ، پس جب وہ آیا تو اس سے بادشاہ نے کہا۔ تو اپنے گدھے کو چارہ کیوں نہیں کھلاتا اور اس کے اصطبل میں اسے کیوں نہیں رکھتا؟ تو اس پر سواری کرتا ہے اور اپنا سامان لادتا ہے پھر اسے راستہ میں بھوکا چھوڑ دیتا ہے اسے لے جا اور اسے چارہ کا پورا حق دے (یعنی اس کی ضرورت کے مطابق چارہ کھلا)، نیز اس کی طاقت سے زیادہ اس پر لدان نہ کر۔

حاصل: ہر مخلوق کو اس کا حق دینا چاہیے۔

کتے کی وفاداری

طَرَدَ ـ طَرْدًا: دھتکارنا • مُتَابِعٌ لِأَحَدٍ: کسی کے ساتھ لگے رہنے والا • اَللُّصُوْصُ

لِصٌّ کی جمع: چور • مُقْبِلِیْنَ اَلْاِقْبَالُ عَلٰی اَحَدٍ: کسی کے سامنے آنا • حَاوَلَ مُحَاوَلَةً: کوشش کرنا • لَمْ یَسْتَطِعْ اس کا مفعول الھرب محذوف ہے • جَرَّدَهٗ مِنْ شَیْءٍ تَجْرِیْدًا: الگ کرنا • حُفْرَةٌ: گڑھا • عَمِیْقَةٌ: گہری • اَھَالَ عَلَیْهِ اِھَالَةً: ڈالنا • اَلتُّرَابُ: مٹی • وَلَّوْا ھَارِبِیْنَ: انھوں نے بھاگتے ہوئے پیٹھ پھیری • مُفْزِعٌ: خوفناک • نُبَاحٌ: کتے کا بھونکنا • اِنْصِرَافٌ: لوٹنا • تَنْقِذُ اِنْقَاذًا: جان بچانا • کَشَفَ عَنْهُ الشَّیْءَ کَشْفًا: ہٹانا، کھولنا • تَنَفَّسَ تَنَفُّسًا: سانس لینا • کَادَ اَنْ: قریب تھا کہ • مُخْتَنِقًا: سانس گھٹ کر۔

ترجمہ: ایک شخص اپنے ایک قافلہ کے انتظار میں جنگل کی طرف نکلا۔ اس (قافلہ) کے ساتھ تجارتی سامان تھا تو اس کا کتا اس کے پیچھے چلا۔ اس شخص نے اسے ڈانٹا تاکہ وہ گھر واپس چلا جائے لیکن وہ نہ لوٹا اور اس کے پیچھے لگا رہا یہاں تک کہ وہ شخص اس جگہ کے قریب پہنچ گیا جہاں وہ رکنا چاہتا تھا تو اس نے چوروں کے ایک گروہ کو سامنے سے اپنی طرف آتے دیکھا تو اس نے بھاگنا چاہا لیکن بھاگ نہ سکا کیوں کہ چور تیزی کے ساتھ اس کے پاس آگئے۔ انھوں نے اس کی جیب میں جو کچھ تھا اس سے اسے الگ کر دیا (یعنی اس کی جیب میں جو کچھ تھا وہ اس سے چھین لیا) اور اسے باندھ کر ایک گہرے گڑھے میں ڈال دیا اور اس پر مٹی ڈال دی، یہاں تک کہ وہ ایسا ہو گیا جیسے مردہ ہو، جیسے اس کی قبر میں دفن کر دیا گیا ہو، انھوں نے اسے چھوڑ کر راہ فرار اختیار کی (وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ پڑے) اس دوران کتا خوفناک آواز سے بھونک رہا تھا۔

جب وہ (چور) چلے گئے تو کتا اپنے مالک کے پاس آیا، ایسا لگتا تھا جیسے وہ مل ہو جو اپنے بچے کی جان بچائے، چنانچہ اس (کتے نے) اس (آدمی) کے سر کی مٹی ہٹائی تو اس نے سانس لیا جب کہ وہ سانس گھٹ کر مرنے کو ہو گیا تھا۔

حاصل: وفاداری ایک فریضہ اور قابل تعریف صفت ہے۔

غداری (بے وفائی) کی سزا

صَحَا، يَصْحُوْ صَحْوًا: جاگنا ● اَلْمُمْطِرَةُ: بارش والی، برسنے والی، اِمْطَارٌ ● دَوِیٌّ: گونج ● مَصْدَرٌ: کسی چیز کے نکلنے کی جگہ، سرچشمہ ● مُرَوِّعٌ: بھیانک، خوفناک ● اَسْرَعَ اِلَيْہِ: کسی کے پاس دوڑنا ● مُتَهَدِّمٌ: ٹوٹا ہوا، ڈھایا ہوا ● اَلْقِصَّةُ: واقعہ ● اَطْلَعَ عَلٰی شَیْءٍ اِطْلَاعًا: بتانا، اطلاع دینا ● سِرٌّ: راز ● اَلنُّقُوْدُ: روپے ● صُرَّةٌ: تھیلی ● وِسَادَةٌ: تکیہ ● اِسْتِيْقَاظ: جاگنا ● اَلْاِبْنُ الطِّفْلُ: چھوٹا بچہ ● يَبْكِیْ بَكٰی بُكَاءً: رونا ● جَرَيَا: جَرٰی يَجْرِیْ جَرْيًا: دوڑنا ● مُنْزَعِجٌ: پریشان، گھبرایا ہوا ● دُهِشَ: حیران رہ جانا ● اِنْهَارَتْ اِنْهِيَارًا: گرجانا ● رِجَالُ الشُّرْطَةِ: پولس کے سپاہی ● اَلْاَنْقَاضُ: ملبہ، ڈھیر، نقض کی جمع ● اَلْبَحْثُ عَنْ شَیْءٍ: تلاش کرنا ● غَرِيْبٌ عجیب ● مُزْعِجٌ: وحشتناک ● تَاَمَّلَ: غور سے دیکھنا ● صَرَخَ صُرَاخًا: چیخ مارنا ● صَرْخَةٌ: چیخ ● اِذْ: جو لکہ ● اَلْمُؤْلِمُ: تکلیف دہ ● يَنْشَغِلُ اِنْشِغَالًا: مشغول ہونا ● اِنْتَهَزَ الْفُرْصَةَ اِنْتِهَازًا: موقع پانا ● مُتَسَلِّلًا: چپکے سے، چپکے چپکے ● اِرْتِكَابُ الْجَرِيْمَةِ: جرم کرنا۔

ترجمہ: سردی کی بارش والی ایک رات کو لوگ ایک خوفناک آواز کی گونج پر جاگ پڑے اور جلدی سے آواز جہاں سے آرہی تھی اس جگہ گئے تو انھوں نے ایک ٹوٹا ہوا گھر دیکھا اور ان کو حسب ذیل واقعہ کا علم ہوا۔

گھروالے کا ایک دوست تھا، اس نے اسے اپنے راز سے باخبر کر رکھا تھا اور یہ بتا رکھا تھا کہ جو روپے اس کے پاس ہیں انھیں وہ ہمیشہ سونے کے تکیہ کے نیچے رکھتا ہے۔ واقعہ پیش آنے والی رات کو وہ شخص اور اس کی بیوی اپنے چھوٹے بچے کی آواز پر بیدار ہوئے وہ گھر کے باہر (پڑا ہوا) رو رہا تھا، چنانچہ وہ دونوں گھبرائے ہوئے اس کی طرف دوڑے اور وہ حیرت میں پڑ گئے کیوں کہ انھیں یہ نہ معلوم ہوسکا کہ بچہ کو اس کے بستر سے گھر کے دروازہ پر کیسے لایا گیا؟ اور یہ کیسے ہوا؟ پھر اس شخص کو روپے کی تھیلی یاد آئی تو وہ جلدی سے سونے کے کمرہ کی طرف بڑھا، مگر اس نے خوفناک آواز سنی (اور ایسا ہوا کہ) سونے کے کمرے کی

دیواریں ڈھے گئیں۔ اس پر ان دونوں نے اپنی اور اپنے بچہ کی جان بچنے پر خدا کا شکر ادا کیا۔ صبح کو لوگوں اور پولس کے سپاہیوں نے روپوں کی تھیلی تلاش کرنے کے لئے ملبہ اٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کی (باہم مل کر ملبہ اٹھایا) حتی کہ وہ اس (تھیلی) کی جگہ پہنچ گئے تو انھوں نے ایک عجیب وحشتناک منظر دیکھا کہ روپے ایک مردہ شخص کے ہاتھ میں ہیں، گھر والے نے مردہ کے چہرہ کو غور سے دیکھا تو اس نے زوردار چیخ ماری کیوں کہ مردہ شخص اس کا دوست تھا، وہی دوست جو تمہارے روپوں کی جگہ جانتا تھا۔

لوگوں کو اس دردناک واقعہ کا علم ہوا، ان کو پتہ چلا کہ بے وفا دوست ہی بچہ کو گھر کے باہر لایا تھا تاکہ گھر والے اس میں مشغول ہوجائیں، پھر اس نے موقعہ سے فائدہ اٹھایا اور ان دونوں کے باہر چلے جانے کے بعد وہ اندھیرے میں چپکے سے سونے کے کمرے میں گیا تاکہ روپے چرالے۔

یہ موت اس کے اپنے دوست سے غداری اور چوری کا جرم کرنے کا بدلہ بن گئی۔

اس طرح کہ دیواریں اس رات بارش کی شدت کے باعث اس کے سر پر گر پڑیں۔

حاصل: غداری اور بے ایمانی کا برا انجام

ایسے شخص کے ساتھ بھلائی نہ کرو جو اس کا اہل نہ ہو

ثُعْبَانٌ: سانپ، اژدہا ● رَمِدَ يَرْمَدُ رَمَدًا: بے جان ہونا، ہلاک ہونا ● اَلشِّتَاءُ: سردی کا موسم ● غُلَامٌ: لڑکا ● اِسْتَعَدَّ اِسْتِعْدَادًا: تیار ہونا ● يَسْعٰی: دوڑتے ہوئے (جَاءَ کی ضمیر فاعل کا حال) طَائِشًا: بے وقوفی سے (دوسرا حال) ● طَاشَ يَطِيْشُ طَيْشًا: کم عقل ہونا ● اَدْفَاَهُ اِدْفَاءً: گرمی پہنچانا، گرم کرنا ● قِلَّةُ الْعَقْلِ: کم عقلی، بے وقوفی ● اَلْوَحْشُ: جنگلی جانور (مراد سانپ) ● اَلدِّفْءُ: گرماہٹ ● سَاحَ يَسِيْحُ سَيْحًا: پھیلنا ● يَبْتَغِیْ بَغْيًا: چاہنا ● عَاجِلًا: جلدی سے ● قَطَّ يَقُطُّ قَطًّا: کاٹنا ● دَاسَ يَدُوْسُ دَوْسًا: پیروں سے روندنا ● دَاسَ بِالنَّعْلِ: چپل یا جوتے سے کچلنا ● نِعَالٌ: نَعْلٌ کی جمع: چپل جوتا ● بُنَيَّ: اِبْنٌ کی تصغیر بُنَيٌّ: پیارا بیٹا، ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہو کر اس میں مدغم ہو گئی

اِحْذَرْ: بچ، احتیاط برت • حَذِرَ یَحْذَرُ: بچ کر رہنا • لَئِیْمٌ: کمینہ • اَلْمَعْرُوْفُ: بھلائی، احسان • غَیْرُ الْاَھْلِ: غیر مستحق • سُمُوْمٌ: سَمٌّ کی جمع: زہر • اَلْمِسْکِیْنُ: بے چارہ، قابل رحم۔

ترجمہ: ایک دن سردی کے موسم کی وجہ سے سانپ بے جان (مردہ سا) ہو گیا۔

ایک لڑکا گزرا تو اس نے اسے لے جانے کا ارادہ کیا۔

وہ دوڑتا ہوا بے وقوفی سے اسے گھر لایا۔

اور اسے (سانپ کو) گرمی پہنچائی! ذرا دیکھو اس کی کم عقلی۔

پس جب اس جنگلی کیڑے نے اپنے اردگرد گرماہٹ محسوس کی۔

اور اس کے سارے بدن میں موت کا زہر پھیل گیا۔

اس نے آنکھیں کھول کر اپنا سر ہلایا۔

قابل رحم بچہ پر اسے مار ڈالنے کے لئے

تو جلدی سے اس کے والد نے آکر اس کا سر کاٹ دیا۔

اور غصہ سے اسے اپنے جوتوں سے کچل دیا۔

اور کہا: میرے پیارے بیٹے جس کمینہ سے تمہارا سامنا ہو اس سے بچ کر رہو۔

اور جو بھلائی کا مستحق نہ ہو اس کے ساتھ بھلائی نہ کرو۔

نااہل کے ساتھ بھلائی نقصان دہ ہوتی ہے

حاتم کی سخاوت

حاتِم: ایک مشہور سخی آدمی کا نام • یُضْرَبُ بِہِ الْمَثَلُ: اس کی مثال دی جاتی ہے • اَلْجُوْدُ: سخاوت • اَلْکَرَمُ: فراخ دلی، کرم، مہربانی • خَلَّفَہٗ تَخْلِیْفًا: اپنا قائم مقام بنانا • اِبِل: اونٹ، اس کا واحد جَمَلٌ ہے • اَلنَّابِغَۃُ الذُّبْیَانِیُّ: ایک مشہور عرب شاعر • اَلْغَنَمُ: بھیڑ، بکریاں • یُرِیْدُوْنَ اِرَادَۃً: قصد کرنا • قِرًی: ضیافت، ضیافت کا کھانا • اِنْزِلُوْا: نُزُوْلٌ سے: نیچے اترنا، قیام کرنا • نَحَرَ: نَحْرًا: اونٹ ذبح کرنا • فَرَّقَ تَفْرِیْقًا: تقسیم کرنا

مَجْدٌ: عظمت • طَوَّقَ تَطْوِیْقًا: گلے میں طوق ڈالنا • عَرَّفَہٗ تَعْرِیْفًا: بتانا • اُسَاکِنُ سَاکَنَ مُسَاکَنَۃً: کسی کے ساتھ رہنا • آوی، آوَاہُ اِیْوَاءً: پناہ دینا • اِذًا: تب، اگر ایسا ہے تو • لَا اُبَالِیْ: میں پرواہ نہیں کرتا • عَدَمُ الْمُبَالَاۃِ بِشَیْءٍ: کسی چیز سے لاپروائی۔

ترجمہ: حاتم ایسا شخص تھا جس کی کرم و سخاوت میں مثال دی جاتی تھی، سب سے پہلے اس کی سخاوت کی جو بات ظاہر ہوئی وہ یہ تھی کہ اس کے باپ نے اسے اپنے اونٹوں اور بھیڑوں کا اپنا قائم مقام بنایا (یعنی ان کی نگرانی اپنے پیچھے اس کے سپرد کردی) جبکہ وہ کم عمر لڑکا ہی تھا، ہوا یہ کہ شعراء کی ایک جماعت اس کے پاس سے گزری ان میں نابغہ ذبیانی شاعر بھی تھا، یہ لوگ عرب کے ایک بادشاہ نعمان بن منذر کے پاس جا رہے تھے تو انہوں نے اس (لڑکے) سے کہا: کیا ضیافت ہو سکتی ہے؟ وہ اسے پہچانتے نہ تھے، اس نے جواب دیا: تم طعام ضیافت کو پوچھتے ہو حالانکہ تم نے اونٹ اور بکریاں دیکھ لیں۔ نیچے اتر آؤ (قیام کرو) چنانچہ نیچے اتر آئے (قیام پذیر ہو گئے) پھر اس نے ہر ایک کے لئے اونٹ ذبح کیا اور ان کے نام دریافت کئے پھر ان میں اونٹ اور بکریاں تقسیم کر دیں۔ اس کا باپ آیا تو اس نے کہا: تو نے اونٹوں اور بکریوں کا کیا کیا؟ تو اس نے کہا کہ میں نے تمہارے گلے میں زمانہ بھر کی عظمت کا طوق اس طرح ڈال دیا ہے جس طرح کبوتری کے گلے میں ہوتا ہے (یعنی کبھی الگ نہیں ہوتا) اور اسے سارا واقعہ بتایا۔ اس پر اس کے باپ نے کہا کہ تب تو میں اس واقعہ کے بعد تیرے ساتھ کبھی نہیں رہوں گا اور نہ تجھے پناہ دوں گا (یعنی ساتھ نہ رکھوں گا) اس پر حاتم بولا مجھے اس کی پرواہ نہیں۔

عرقوب کے وعدے

ضَرَبَ الْمَثَلَ بِفُلَانٍ ضَرْبًا: کسی کی مثال دینا • مَوَاعِیْد: مِیْعَاد کی جمع • وعدہ • عُرْقُوْب: ایک شخص کا نام • اِخْلَافُ الْوَعْدِ: وعدہ خلافی • اَلْعَمَالِیْقُ: عِمْلَاقٌ کی جمع: نمایاں اور برتر لوگ، بڑے لوگ • اَطْلَعَتْ اِطْلَاعًا: درخت پر کھجور آنا • طَلْعٌ: درخت پر ظاہر ہونے والی کھجور، کھجور کا خوشہ • بَلَحٌ: کچی کھجور • دَعْ: چھوڑ، وَدَعَ یَدَعُ وَدْعًا

چھوڑنا ● اَلزَّهْوُ: نیم پختہ کھجور، گدری کھجور ● اَزْهَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر نیم پختہ کھجور ہونا ● رُطَبٌ: پختہ کھجور ● اَرْطَبَتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر پختہ کھجور ہو جانا ● تَمْرٌ: آخری درجہ کی خشک کھجور، چھوارا ● اَثْمَرَتْ اِثْمَارًا: کھجور کے درخت کا ثمر والا ہو جانا ● جَدَّ يَجُدُّ جَدًّا: کاٹنا، توڑنا۔

ترجمہ: عرب لوگ وعدہ خلافی میں عرقوب کی مثال دیتے ہیں، عرقوب بڑے لوگوں میں سے تھا، اس کے پاس اس کا بھائی کچھ مانگنے کے لئے آیا۔ عرقوب نے اس سے کہا۔ جب اس کھجور کے درخت پر کھجور نمودار ہوگی تو اس کا پھل تیرا ہوگا، پس جب اس پر کھجور نمودار ہوئی تو اس کے پاس وہ شخص (اس کا بھائی) وعدہ کے مطابق آیا تو اس نے کہا۔ ان کھجوروں کو نیم پختہ ہونے تک رہنے دے، جب وہ نیم پختہ ہوگئیں تو وہ (بھائی) اس کے پاس آیا تو اس (عرقوب) نے کہا۔ ان نیم پختہ کھجوروں کو گدری ہونے تک رہنے دے پس جب وہ گدری ہوگئیں تو وہ اس کے پاس آیا، اس نے کہا۔ ان کو پکنے تک رہنے دے، جب وہ پک گئیں تو کہا۔ انھیں خشک ہونے تک رہنے دے۔ جب وہ خشک ہوگئیں تو ان کھجوروں کے پاس گیا اور سب کو درخت سے توڑ لیا اور اپنے بھائی کو وعدہ کے مطابق کچھ نہ دیا۔

نوٹ: اَتَاهُ يَسْاَلُ میں يَسْاَلُ حال واقع ہے۔ حَتّٰى تَصِيْرَ میں ضمیر طَلْعٌ کی طرف راجع ہے وہ اگرچہ لفظاً مذکر ہے لیکن معنیً جمع ہے مراد کھجوروں کے خوشے۔

حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت

مَزَارِعُ: کھیتیاں، مَزْرَعَةٌ کی جمع ● طِيْبٌ: خوشگواری، عمدگی ● طِيْبُ الْكَلَامِ: خوش گفتاری ● تَجْوِيْدٌ: عمدگی، عمدہ بنانا ● فِيْ كَمْ مُدَّةٍ: کتنے وقت میں ● اِتْقَانٌ: پختگی، پختہ بنانا ● جَوْدَةٌ: عمدگی، بہتری ● صَنْعَةٌ: بناوٹ ● لَا تَدْفَعَنَّ: دَفَعَ الْوَقْتَ دَفْعًا: ٹلانا ● اِزْدِحَامٌ: ہجوم، اکٹھا ہو جانا ● تُطِيْقُ: اَطَاقَ اِطَاقَةً:

طاقت رکھنا ● اَلْخَلَلُ: خرابی، بگاڑ ● حَكِيْمٌ: دانشور، حکمت داں ● اَلْاِسَاءَةُ: بدسلوکی گستاخی ● لَوْمٌ: ملامت ● جُوْدٌ: سخاوت، وسعت ظرف۔

ترجمہ: حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا۔ پیارے بیٹے! دل کھیت (کی طرح) ہیں، پس تم ان میں خوش گفتاری (کلام کی عمدگی) کا بیج بو دو، پس اگر وہ پورا نہیں اگے گا تو کچھ ضرور اگے گا (یعنی اپنے کلام کو بہتر بنانے کی کوشش کرو، اگر وہ پوری طرح ٹھیک نہ ہوگا تو کچھ تو ضرور ٹھیک ہوگا)

کام میں عجلت کی خواہش (کوشش) نہ کرو بلکہ اسے عمدہ بنانے کی خواہش رکھو۔ (کوشش کرو) کیوں کہ لوگ یہ نہیں پوچھیں گے کہ کتنے وقت میں (کام کرنے والا) فارغ ہوا، وہ تو صرف اس کی عمدگی اور پختگی دیکھیں گے۔

تم کسی کام کو اس کے وقت سے نہ ٹلاؤ کیوں کہ تم جس وقت پر ٹلاؤ گے اس میں دوسرا کام ہوگا اور تم کاموں کے ہجوم کی طاقت نہیں رکھتے، کیوں کہ جب وہ کام اکٹھے ہو جائیں گے تو ان میں خرابی پیدا ہوگی۔

ایک دانشور نے کہا۔ حسن سلوک سے پہلے حسن سلوک مہربانی ہے اور احسان کے بعد احسان انعام ہے اور بدسلوکی کے بعد وسعت ظرف ہے (فراخ دلی ہے) اور بدسلوکی سے پہلے بدسلوکی ظلم ہے اور بدسلوکی کے بعد بدسلوکی بدلہ ہے اور احسان کے بعد بدسلوکی ملامت (یعنی قابل ملامت) ہے۔

جان بچانے کی تدبیر

اِتِّخَاذُ مَسْكَنٍ: گھر بنانا ● بِجِوَارٍ: برابر میں، قریب ● تَسْتَكِنُّ اِسْتِكْنَانًا: چھپنا ● اَلْبُسْتَانُ: باغ ● فَاكِهَةٌ: میوہ، پھل ● شَهِيٌّ: عمدہ، محبوب (جس کی خواہش کی جائے) ● رَوِيَّةٌ: سیراب کرنے والا، تازہ، عمدہ ● وَكْرٌ: جانور کا بل، پرندہ کا گھونسلا ● اَصَابَ اِصَابَةً: کسی پر مصیبت آنا ● مُتَاَلِّمَةٌ: دکھی، تکلیف میں مبتلا ● حَزِيْنَةٌ: رنجیدہ ●

ترجمہ: بہادری مردوں پر ہی منحصر نہیں، کیوں کہ پہلے اور اب (ہر زمانہ میں) بہت سی عورتیں بھی اس وصف کی حامل رہی ہیں (بہت سی عورتوں میں یہ صفت پائی گئی ہے)۔ ان ہی عورتوں میں سے محترمہ خنساء شاعرہ ہیں جو ایک اسلامی لڑائی میں اپنے چاروں بیٹوں سے محروم ہو گئی تھیں مگر وہ نہ گھبرائیں حالاں کہ وہ نابینا بڑھیا تھیں۔

اُن ہی میں سے حضرت اسماء دختر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما ہیں کہ ان سے ان کے بیٹے حضرت عبداللہ بن الزبیر رضؓ نے ان کی رائے معلوم کی کہ دشمن مدینہ میں ان کا گھیراؤ کیے ہوئے ہے تو کیا وہ شکست مان کر ہتھیار ڈال کر اجان بچالیں یا مقابلہ کرکے جان دیدیں؟ اس پر انھوں نے ان (عبداللہ بن زبیرؓ) کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے دفاع (بچاؤ) میں بہادری دکھائیں کیوں کہ باعزت موت ذلت وشکست کی موت سے بہتر ہے۔

مرغا اور گدھ

نِزَاعٌ: جھگڑا ● تَقَاتَلَا: وہ دونوں آپس میں لڑے ● اَضَرَّ اِضْرَارًا: نقصان پہنچانا ● بَالِغًا: انتہائی، بہت ● قَهَرَہٗ: ـ قَهْرًا: غالب آنا ● اَدْمَی اِدْمَاءً: زخمی کرنا، خونم خون کرنا ● اَلْجَاَہٗ اِلٰی کَذَا: کسی بات پر مجبور کرنا ● اَلْاِنْزِوَاءُ: کونے میں ہونا، چھپنا ● جَانِبٌ: مکان وغیرہ کا حصہ، گوشہ ● يَشْكُوْ: شَكَا الشَّيْءَ ـ شِكَايَةً: شکوہ کرنا ● قِلَّةٌ: کمی، عدم ● قِلَّةُ الْحِيْلَةِ: بے تدبیری، بے چارگی ● صَعِدَ: ـ صُعُوْدًا: چڑھنا ● اَلْمُنْتَصِرُ: فتحیاب جیتنے والا ● سَطْحٌ: چھت ● اَلْمَنْزِلُ: مکان، رہائش گاہ ● يَجْرِيْ: جَرَى يَجْرِيْ جَرَيَانًا: دوڑنا ● جِهَةٌ: طرف، جانب ● مِنْ جِهَةٍ اِلٰی اُخْرٰی: ادھر سے ادھر ● يَصِيْحُ: صَيْحٌ: ـ چیخنا، آواز نکالنا ● صَيْحَاتٌ: آوازیں، چیخیں ● اَلْفَرَحُ: خوشی ● يَهْتَزُّ اِهْتِزَازًا: ہلنا، جھومنا ● اَلزَّهْوُ: اکڑ، غرور ● اَلْغَلَبَةُ: جیت، فتحمندی ● يَصْفِقُ صَفْقًا: تھپتھپانا، ہاتھ پر ہاتھ مارنا ● صَفَقَ بِجَنَاحَيْهِ صَفْقًا: بازوؤں کو پھڑپھڑانا ● يَفْخَرُ فَخْرًا: اترانا ● غَرِيْقٌ: ڈوبا ہوا، مست ● فَخْرٌ: اتراہٹ ● رَافِعُ الصَّوْتِ: آواز نکالنا، شور مچانا ● مُتَغَنِّيًا: گن گاتے ہوئے ● بَسَالَةٌ: بہادری ● اِذَا: ایک دم، اچانک ● اِنْقَضَّ عَلَيْهِ اِنْقِضَاضًا: ایک دم آپڑنا ● حَمَلَہٗ حَمْلًا: اٹھانا، حَمَلَہٗ اِلٰی مَكَانٍ: کسی جگہ اٹھا کرلے جانا ● وَكْرٌ: گھونسلا ● شَعَرَ بِهٖ ـ شُعُوْرًا: محسوس کرنا ● عِجْزٌ: بے بسی ● حُمْقٌ: بیوقوفی ● اِفْتَخَرَ عَلٰی غَيْرِهٖ: دوسرے پر بڑائی ظاہر کرنا ● اَقْوٰی: زیادہ طاقتور۔

ترجمہ: دو مرغوں میں جھگڑا ہو گیا اور دونوں میں لڑائی ہو گئی۔ طاقتور نے کمزور کو زبردست نقصان پہنچا کر اس پر قابو پالیا اور اس کے چہرے کو خون آلود (زخمی) کرکے گھر کے ایک گوشہ میں لوگوں کی نظروں سے دور چلے جانے پر مجبور کر دیا اس طرح کہ وہ اپنی کمزوری اور بے تدبیری (بے چارگی) کا رونا رونے لگا۔ فتحیاب مرغا مکان کی چھت پر چڑھ کر ادھر سے ادھر گھومنے لگا، وہ خوشی کی آوازیں نکال رہا تھا اور غرور و فتحیابی سے جھوم رہا تھا، اپنے بازو ہلا ہلا کر اپنی بہادری اور طاقت پر اترا رہا تھا۔

جس وقت یہ (کامیاب مرغا) اپنی اتراہٹ میں مست اور اپنی بہادری کے گن گاتے ہوئے آوازیں نکال رہا تھا، اچانک اس پر ایک گدھ ٹوٹ پڑا (حملہ آور ہوا) اور اسے کھانے کے لئے اپنے گھونسلے میں لے گیا، تب مغرور مرغے کو اپنی بے بسی اور دوسروں کے سامنے بڑائی دکھانے کا احساس ہوا، اسے معلوم ہو گیا کہ ہر طاقتور کے مقابلہ میں کوئی زیادہ طاقتور بھی ہوتا ہے۔

نوٹ: بَعِيْدًا: یہ اَلْجَاَہٗ میں ضمیر مفعول کا حال واقع ہوا ہے اور يَشْكُوْ اسی ضمیر سے دوسرا حال (جملہ فعلیہ) ہے۔ بَيْنَمَا: اِنْقَضَّ کا ظرف مقدم ہے۔ يَرْفَعُ الصَّوْتَ: كَانَ کی ضمیر مرفوع مستتر سے حال واقع ہوا ہے۔

بزدل ساتھی

مُنْذُ: ابتدا بتانے کے لئے ● مُنْذُ عَهْدٍ قَدِيْمٍ: پرانے زمانہ میں ● بَيْنَمَا: جس وقت ● دُبٌّ: ریچھ ● مُقْبِلًا: اقبال سے، سامنے سے آنا ● نَحْوَ: جانب، طرف ● سُرْعَةٌ: رفتار، تیزی ● سُرْعَةٌ كَبِيْرَةٌ: بڑی تیزی ● تَسَلَّقَ: تَسَلُّقًا: چڑھنا ● تَارِكًا: چھوڑ کر ● زَمِيْلٌ: کسی کام میں ساتھی ● اَحَسَّ اِحْسَاسًا: محسوس کرنا ● قُرْبٌ: نزدیکی ● مَعُوْنَةٌ: مدد ● اَلصَّدِيْقُ: دوست ● لَمْ يَجِدْ بُدًّا مِنْ كَذَا: اس کے پاس کوئی چارہ نہ رہا ● اَلْقٰی:

نادان دوست

شَاھِیْن: ایک پرندہ کا نام • مُوْلَعٌ بِشَیْءٍ: دلدادہ، شوقین • مُعْوَجٌّ: ٹیڑھا • مِنْقَارٌ: چونچ • لَقَطَ یَلْقُطُ لَقْطًا: زمین سے اٹھانا • قَصَّ یَقُصُّ قَصًّا: کترنا • اَلْمِقَصُّ: قینچی • مَخَالِب مِخْلَب کی جمع • پنجہ • تَحَکَّمَ: من مانی کرنا • شَفَقَۃٌ: محبت • زَعْمٌ: خیال گمان • مِنْ حَیْثُ: اس طرح کہ • بَذَلَ ـ بَذْلًا: خرچ کرنا، مقرر کرنا • اَلْجَعَائِلُ: جَعَالَۃٌ کی جمع: بدلہ، انعام • نَادیٰ عَلَیْہِ مُنَادَاۃً: کسی کے متعلق آواز لگانا • اَلْقَدْرُ: حیثیت، قدر و منزلت۔

ترجمہ: کسی بادشاہ کے پاس ایک شاہین تھا اور وہ اس کا دلدادہ تھا (یعنی اسے بہت چاہتا تھا) پس وہ ایک دن اڑ کر ایک بڑھیا کے مکان پر جا بیٹھا۔ اس (بڑھیا) نے اسے پکڑ لیا، پھر جب اس کی چونچ کو مڑا ہوا دیکھا تو (دل میں) کہا۔ یہ دانے نہیں اٹھا سکتا پس اس نے اس کی چونچ قینچی سے کتر دی، پھر اس کے پنجوں کو دیکھا تو اسے وہ لمبے معلوم ہوئے تو اس نے کہا کہ میں سمجھتی ہوں کہ یہ چل نہیں سکتا چنانچہ ان کو بھی کتر دیا اور اپنی دانست میں اس پر شفقت کے طور پر جو چاہا وہ کیا اور اسے بایں معنی ختم کر دیا کہ اس کا فائدہ باقی نہ رہا۔

بادشاہ نے اس کا پتہ بتانے والے کے لئے انعامات مقرر کئے، ان لوگوں کو وہ بڑھیا کے پاس مل گیا تو وہ اسے بادشاہ کے پاس لے کر آئے۔ پس اس (بادشاہ) نے اس کی حالت دیکھی تو کہا کہ اسے باہر لے جاؤ اور اس کی منادی کرو کہ یہ اس کی سزا ہے جو خود کو ایسے کے پاس لے جائے جو اس کی قدر نہ کر سکتا ہو۔

نادان دوست نقصان رساں ہوتا ہے۔

قوم کا سردار (حقیقت میں) اس کا خادم ہوتا ہے

بِتُّ: بَاتَ یَبِیْتُ بَیْتُوْتَۃً: رات گزارنا • عَطِشْتُ: عَطِشَ یَعْطَشُ عَطَشًا: پیاس لگنا • جَوْفٌ: درمیانی حصہ • مَالَکَ: تجھے کیا ہوا، کیا بات ہے • عَطْشَانُ: پیاسا • مَوْضِعٌ: جگہ • قَامَ اِلیٰ مَحَلٍّ یَقُوْمُ قِیَامًا: اٹھ کر کسی جگہ جانا • کُوْزٌ: آب خورہ پیالہ • عَلیٰ رَأْسِیْ: سرہانے، سر کی جانب • ھَلَّا: اصل میں ھَلْ لَا ہے: کیا نہیں ہے • وَصِیْفٌ: خادم • وَصِیْفَۃٌ: خادمہ • نِیَامٌ نَائِمٌ کی جمع: سویا ہوا • یُذَمُّ: مذمت کی جاتی ہے۔ ذَمَّ یَذُمُّ ذَمًّا: مذمت کرنا، برا کہنا • یَسْتَخْدِمُ اِسْتَخْدَامًا: کسی سے کام لینا، خدمت لینا • ضَیْفٌ: مہمان • لَبَّیْکَ: حاضر ہوں، جی • اُحَدِّثُ، حَدَّثَ تَحْدِیْثًا: کسی سے حدیث بیان کرنا۔

ترجمہ: قاضی یحییٰ بن اکثم کی روایت ہے (قاضی یحییٰ بن اکثم نے بیان کیا) کہ میں ایک رات کو خلیفہ مامون کے پاس رہا تو مجھے رات میں پیاس لگی۔ میں پانی پینے کے لئے اٹھا تو مامون نے دیکھ لیا اور کہا یحییٰ کیا بات ہے (تجھ کو کیا ہوا) میں نے کہا: امیر المومنین مجھے پیاس لگ رہی ہے۔ انھوں نے کہا اپنی جگہ جاؤ، پھر وہ اٹھے اور پانی کی جگہ پر گئے اور پانی کا پیالہ لے کر آئے اور میرے سرہانے کھڑے ہو کر کہا یحییٰ پانی پی لو۔ اس پر میں نے کہا امیر المومنین کیا کوئی خادم یا خادمہ نہیں ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا کہ وہ سو رہے ہیں۔ میں نے کہا۔ میں تو پانی پینے کے لئے کھڑا ہو رہا تھا تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ اس شخص کی مذمت کی جاتی ہے جو اپنے مہمان سے کام لیتا ہے۔ پھر انھوں نے فرمایا یحییٰ! میں نے کہا۔ جی حضور! انھوں نے فرمایا۔ یحییٰ کیا میں تم کو حدیث نہ سناؤں؟ میں نے کہا۔ امیر المومنین ہاں ضرور سنایئے۔ فرمایا۔ ابن عباس رضہ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قوم کا سردار اس کا خادم ہوتا ہے۔

قوم کی خدمت بڑے کی بڑائی میں کمی نہیں کرتی بلکہ اضافہ کرتی ہے۔

کبوتری اور شکاری

صَیَّادٌ: شکاری • نَصَبَ یَنْصِبُ نَصْبًا: کھڑا کرنا، لگانا • وَقَعَ یَقَعُ فِیْ شَیْءٍ وُقُوْعًا:

کسی چیز میں پھنسنا، پڑنا ● شَبَكَةٌ : جال ● حَاوَلَ مُحَاوَلَةً: کوشش کرنا ● لَمْ يَسْتَطِعْ اس کا مفعول محذوف ہے۔ الخروج ● مَحْبُوسَةٌ: قید میں پڑی ہوئی ● يُخَلِّصُ تَخْلِيصًا چھڑانا ● ثَقِيلَةٌ: بھاری، بوجھل ● يَحْمِلُ حَمْلاً: اٹھانا ● تَعَاوَنَ تَعَاوُناً: باہم مدد کرنا، مل کر کام کرنا ● وَافَقَ عَلَيْهِ مُوَافَقَةً: کسی بات کو مان لینا، اس سے اتفاق کرنا اَلْفِكْرَةُ: خیال، تجویز ● هُنَا وَهُنَاكَ: ادھر ادھر ● رَغْبَةٌ فِي شَيْءٍ: کسی چیز کی خواہش یا طلب ● كَفٌّ: ہتھیلی ● اَلْجَوُّ: فضا ● اَلْحَمَامُ: بہت سے کبوتر (اسم جنس ہے) ● لَمْ يَسْتَطِعْ: اس کے بعد الحصول مفعول محذوف ہے ● اِسْتَمَرَّ فِي عَمَلٍ: کام کرتا رہا۔ اِلاسْتِمْرَارُ فِي الطَّيَرَانِ: اڑتے رہنا ● عُشٌّ: گھونسلا ● حَطَّ يَحُطُّ حَطّاً: ڈالنا، نیچے رکھنا ● قَرَضَ يَقْرِضُ قَرْضاً: دانتوں سے کترنا۔

ترجمہ: ایک کبوتری ایک کھیت میں کھڑی ہوئی دانے چگ رہی تھی تو اسے ایک شکاری نے دیکھا اور اس کے لئے جال لگایا۔ کبوتری شکاری کے جال میں پھنس گئی اور اس نے جال سے نکلنے کی کوشش کی لیکن وہ نکل نہ سکی۔

ایک کبوتری کا گزر ہوا اس نے اپنی بہن کو جال میں دیکھا، کبوتری اپنی بہنوں کی طرف دوڑی اور کہا۔ سفید کبوتری شکاری کے جال میں قید ہے، کبوتر جال کے پاس اڑ کر گئے اور کبوتری کو چھڑانا چاہا لیکن وہ چھڑا نہ سکے۔

ایک کبوتری نے کہا۔ جال بھاری ہے اور ہم میں سے اسے کوئی نہیں اٹھا سکتا،

ایک عقلمند کبوتری نے کہا۔ ہم اسے اٹھانے میں باہم تعاون کریں (یعنی سب مل کر اسے اٹھائیں) اور کسی دور جگہ اسے اڑا کرلے جائیں۔ اس خیال سے سب کبوتروں نے اتفاق کیا اور وہ جال کی طرف بڑھے اور اسے اٹھالیا۔

شکاری آیا تو اس نے کھیت میں جال کو نہ پایا، اس پر اسے بڑا رنج ہوا اور وہ ادھر ادھر دوڑا اسے تلاش کرنے کی خواہش میں، شکاری نے ہاتھ پر ہاتھ مارا (کفِ افسوس ملا) اور کہا کر جال بھی ضائع ہوگیا۔

اس نے فضا میں نظر ڈالی تو کبوتروں کو دیکھا کر وہ جال لے کر اڑ رہے ہیں، اس نے

جال حاصل کرنا چاہا مگر وہ حاصل نہ کرسکا۔ کبوتر اڑتے رہے یہاں تک کہ درخت کے اوپر گھونسلے میں پہنچ گئے اور جال کو رکھ دیا۔

چوہا آیا اور اس نے اپنے دانتوں سے جال کو بری طرح کتر ڈالا۔ چنانچہ جال کٹ گیا اور کبوتری بچ گئی اور تعاون کی وجہ سے کبوتر شکاری پر غالب آگئے۔

باہمی تعاون سے ناممکن کام بھی انجام پاجاتا ہے۔

نوٹ: حَمَامَةٌ میں تاءِ وحدت بھی ہوسکتی ہے تب معنی کبوتر کے ہوں گے اور سب جگہ مؤنث افعال کا ترجمہ مذکر سے کیا جائے گا حمام اسم جنس ہے، ایک اور اس سے زیادہ اور نر و مادہ پر بولا جاتا ہے۔

مستقبل کے فوجیوں کا ترانہ

نُصْبِحُ: ہم ہوجائیں گے ● شِدَادٌ: شَدِيدٌ کی جمع: مضبوط، سخت ● اَلْبِلَادُ: ملک ● اَلطَّيَّارُ: پائلٹ، ہوائی جہاز چلانے والا ● قَدِيرٌ: ماہر ● اَمِينٌ: مخلص، دیانتدار ● فَتِيٌّ: مضبوط، طاقتور ● اَغْدُوْا: میں ہوجاؤں گا ● مِدْفَعِيًّا: توپچی، توپ چلانے والا ● يَأْلَفُ: اَلِفَ اُلْفَةً: مانوس ہونا، عادی ہونا ● اَلسَّمْعُ: کان ● اَلدَّوِيُّ: گونج ● اَلْعَزْمُ: پختہ ارادہ ● مَتِينٌ: پختہ، مضبوط ● حَامِلُ الْبُنْدُقِيَّةِ: بندوق بردار ● مَزِيَّةٌ: خصوصیت بَلِيَّةٌ: آفت، مصیبت ● اَلْخَصْمُ: دشمن ● اَلْمُبِينُ: کھلا، واضح ● تَلْقَانِي: لَقِيَ يَلْقَى لِقَاءً: پانا، ملنا۔

ترجمہ: سب نے کہا: جس روز ہمیں جہاد کے لئے بلایا جائے گا

تو ہم مضبوط فوجی سپاہی بن جائیں گے

اور اخلاص کے ساتھ ملک کے ہر حق کو ادا کریں گے

پائلٹ: میں یقیناً اڑوں گا اور ہوا پر چلوں گا

میں ماہر پائلٹ ہوں میں امانت دار سپاہی ہوں

توپچی: تم مجھے مضبوط پاؤگے ؛ جب میں توپچی بن جاؤں گا

کان گونج کا عادی ہوجائے گا ؛ اور میرا عزم پختہ ہے

بندوق بردار: میں نے بندوق اٹھالی ہے ؛ اس کی میرے نزدیک خصوصیت ہے

کیوں کہ وہ جنگ میں آفت ہے ؛ کھلے دشمن کو مار ڈالتی ہے

اَلْاِحْسَانُ اِلَی الْمُسِیْءِ

بدسلوک کے ساتھ حسن سلوک

شَابٌّ: جوان • حَسَنُ الْهَیْئَةِ: خوب رو • جَمِیْلُ الْمَنْظَرِ: خوب صورت • نَظِیْفٌ: صاف ستھرا • اَلْمَلَابِسُ: کپڑے (پہننے کے) نَظِیْفُ الْمَلَابِسِ: صاف ستھری پوشاک والا اس کی اصل ہے ذُوْمَلَابِسَ نَظِیْفَةٍ • دَابَّةٌ: چوپایا، سواری کا جانور • نَشِیْطٌ: چاق وچوبند، پھرتیلا • اَلْمُشْرِفُ: باعظمت • اِمْتَلَأَ اِمْتِلَاءً: بھر جانا • حَسَدٌ: جلن یہ تمیز ہے اس کا ممیز قلب ہے۔ قلب مختلف چیزوں سے بھر سکتا ہے اس لئے حَسَدًا تمیز لاکر دیگر احتمالات کو ختم کردیا گیا، اس قسم کے دیگر جملوں کو بھی اس پر قیاس کیا جائے • حِقْدٌ: کینہ، غیظ وغضب • قَبِیْحٌ: برا • شَتَمَ یَشْتُمُ شَتْمًا: گالی دینا • غَرِیْبٌ: پردیسی • اَسْکَنْتُ اِسْکَانًا: رہائش گاہ دینا • رہنے کی جگہ دینا • حِلْمٌ: بردباری، قوت برداشت • اَسَاءَ اِلَیْهِ اِسَاءَةً: کسی کے ساتھ برائی کرنا • اَحْسَنَ اِلَیْهِ اِحْسَانًا: کسی کے ساتھ بھلائی کر[نا]

ترجمہ: ملک شام کا ایک شخص مدینہ منورہ آیا تو اس نے ایک خوب رو اور خوب صورت نوجوان کو دیکھا، صاف ستھری پوشاک والا چاق وچوبند طاقتور چوپائے پر سوار، اس نے اس (نوجوان) کے بارے میں (لوگوں سے) پوچھا تو اسے بتایا گیا کہ حضرت علی بن ابی طالب کے بیٹے ہیں۔ یہ سن کر اس کا دل حسد اور غیظ وغضب سے بھر گیا اور اس نے ان کی طرف بڑھ کر کہا، تم ابوطالب کے بیٹے ہو؟ تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان کے بیٹے کا بیٹا ہوں۔ اس پر اس شخص نے کہا کہ میں نے تم دونوں کے بارے میں بری باتیں کہی ہیں اور تم کو گالیاں دی ہیں۔ پھر اس نے ان باتوں کا ذکر کیا جو اس نے کہی تھیں۔ اس پر حضرت حسن رضی [اللہ عنہ]

نے فرمایا۔ میں سمجھتا ہوں کہ تم پردیسی ہو پس اگر تم کو مکان کی ضرورت ہو تو میں تم کو رہنے کی جگہ دیدوں گا یا مال کی ضرورت ہو تو وہ دیدوں گا یا کوئی اور ضرورت ہو تو تمھاری مدد کروں گا، یہ سن کر اس شخص کو حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے تحمل پر حیرت ہوئی اور یہ کہتا ہوا واپس ہوا کہ روئے زمین پر اس نوجوان سے زیادہ مجھے کوئی چیز محبوب نہیں کہ میں نے اس کے ساتھ بدسلوکی کی اور اس نے میرے ساتھ اچھا برتاؤ کیا۔

بردباری وتحمل دشمن کو بھی اپنا بنالیتی ہے

جَزَاءُ الْاَمَانَةِ دیانت داری کا بدلہ

حَدَّثَنِیْ: مجھ سے بیان کیا • اَرَیْتُهُ اِرَاءَةً: دکھانا • خَرْقٌ: پھٹن، سوراخ • دَفَعَ اِلَیْهِ یَدْفَعُ دَفْعًا: کسی کو کوئی چیز ادا کرنا • بِعْتُهُ: بَاعَ الشَّیْءَ عَلٰی اَحَدٍ یَبِیْعُ بَیْعًا: کسی کو کوئی چیز بیچنا • لَاجَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا: بددعا، خدا تجھے برا بدلہ دے • اِمْضِ: چل، مَضٰی اِلَیْهِ یَمْضِیْ مُضِیًّا: کسی کے پاس جانا • مَکَانٌ: جگہ، مقام • رَحَلَ یَرْحَلُ رَحْلًا: روانہ ہونا • صِفَةٌ: حلیہ، پہچان کی علامت • دَلَّالٌ: خرید وفروخت کا دلال بچولیا • اِکْتَرَیْتُ اَلْکِرَاءُ: کرایہ پر لینا • لَحِقَ یَلْحَقُ: کسی سے جاملنا کسی تک پہنچ جانا • دُلِلْتُ عَلَیْهِ: مجھے اس کا پتہ بتایا گیا، دَلَّ عَلَیْهِ یَدُلُّ دَلَالَةً کسی کا پتہ دینا • اَلْفُلَانِیُّ: فلاں • بَیْنَا: اتنے میں • هَاتِهِ: اسے لا • اَطَافَ اِطَافَةً: گھمانا • قَبَضْتُ: قَبَضَ یَقْبِضُ قَبْضًا: پکڑنا، لینا • لَمْ اُمَیِّزْ مَیِّزَهُ تَمْیِیْزًا: اچھا برا دیکھنا • اِنْتَقَدَ اِنْتِقَادًا: پرکھنا، کھرا کھوٹا دیکھنا • اِذَا هُوَ: دیکھتا کیا ہوں، اِذَا مفاجئت کے لئے ہے یعنی اچانک اور بلا توقع کوئی چیز پانا، اصل یہ ہے فَاجَأْتُهُ: میں نے اسے غیر متوقع طور پر پایا • مَغْشُوْشٌ: کھوٹا، ملاوٹ کا • رَمٰی بِهٖ یَرْمِیْ رَمْیًا: پھینکنا • عُدْتُ: عَادَ بِهٖ یَعُوْدُ عَوْدًا: کوئی چیز لے کر لوٹنا۔

ترجمہ: ابن الخزیف کا بیان ہے کہ مجھ سے میرے والد نے کہا۔ میں نے احمد بن السّیف

دلّال کو ایک کپڑا دیا اور کہا کہ اسے فروخت کردو اور وہ عیب جو اس میں ہے وہ بتا دینا، جو اسے خریدے اور میں نے اسے پھٹن دکھادی جو کپڑے میں تھی۔ پس وہ گیا اور دن کے آخیر میں (شام کو) واپس آیا اور مجھے اس کی قیمت دیدی تو میں نے اس سے کہا کہ تم نے اسے عیب بھی دکھادیا تھا اور اس سے باخبر کردیا تھا؟ تو اس نے کہا واللہ میں بھول گیا، تو میں نے کہا خدا تجھے بری جزا دے، آمیرے ساتھ اس کے پاس چل، اور میں اس کے ساتھ چلا۔ اور ہم نے اس کی جگہ کا قصد کیا لیکن ہم نے اسے نہ پایا تو ہم نے اس کو پوچھا تو بتایا گیا کہ وہ حجاج کے قافلہ کے ساتھ مکہ روانہ ہوگیا ہے، پس میں نے دلال سے اس کا حلیہ معلوم کیا اور کرایہ پر جانور لیا، میں قافلہ سے جا ملا اور اس شخص کو پوچھا تو مجھے اس کا پتہ بتایا گیا۔ میں نے اس سے کہا۔ فلاں کپڑا جو تم نے کل فلاں آدمی سے اتنے کا خرید اتھا اس میں ایک عیب ہے اس لئے تم اسے لاؤ اور اپنا سونا لے لو۔ وہ شخص اٹھا اور اس نے کپڑا نکالا اور اسے عیب کی طرف گھما یا حتیٰ کہ اسے پالیا۔ یہ دیکھ کر اس (خریدار) نے (بائع سے) کہا۔ محترم میرا سونا نکالئے تاکہ میں اسے دیکھوں، میں نے جب اسے لیا تھا اسے اچھی طرح نہیں دیکھا تھا اور نہ پرکھا تھا، پس جب اسے دیکھا تو کہا یہ میرا سونا ہے۔ محترم اسے پرکھئے۔ (ابن الحزیف) نے کہا۔ میں نے اس پر نظر ڈالی تو دیکھا کہ وہ تو کھوٹا ہے کسی چیز کے بھی برابر نہیں (اس کی کوئی بھی قیمت نہیں)، پس اسے لے کر پھینک دیا اور مجھ سے کہا میں نے یہ کپڑا اس کے عیب کے باوجود اس سونے کے بدلے خرید لیا۔ اور مجھے اس کھوٹے سونے کے بقدر عمدہ سونا دیدیا اور میں اسے لے کر واپس آیا۔

مَنْ جَدَّ وَجَدَ

جو محنت کرتا ہے وہ (اس کا صلہ) پاتا ہے

فِرَاخٌ: فَرْخٌ کی جمع: چوزہ، پرندہ کا بچہ • فِنَاءٌ: صحن • اَلْقَمْحُ: گیہوں • زَرَعَ يَزْرَعُ زَرْعًا: بونا • اَلْحَبُّ: دانے، بیج، واحد حَبَّةٌ • اَلْإِوَزَّةُ: بطخ • اَلْبَطَّةُ: مرغابی •

اَلدَّجَاجَةُ: مرغی • إِذًا: تب، اگر ایسا ہے تو • أَقُومُ: قَامَ بِعَمَلٍ يَقُومُ: کوئی کام انجام دینا • قَلَبَ يَقْلِبُ قَلْبًا: الٹنا، کریدنا • نَاحِيَةٌ: کونہ، گوشہ • اَلْمَنْزِلُ: مکان • أَرْوَتْهُ إِرْوَاءً: سیراب کرنا، کھیتی میں پانی دینا • اَلنَّبَاتُ: روئیدگی، کونپل گھاس وغیرہ • تَتَعَهَّدُ تَعَهُّدًا: نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا • اَلسَّنَابِلُ سُنْبُلَةٌ: گیہوں کی بال، خوشہ • اصْفَرَّتْ اصْفِرَارًا: زرد ہونا • طَابَ يَطِيبُ طِيبًا: پکنا • حَصَدَ يَحْصُدُ حَصْدًا: کھیتی کاٹنا • دَرَسَ يَدْرُسُ دَرْسًا: غلہ گاہنا • ذَرَتْ يَذْرُو ذَرْوًا: غلہ کو ہوا میں اڑانا • خَزَنَ يَخْزُنُ خَزْنًا: ذخیرہ کرنا، اسٹاک کرنا • اَلطَّاحُونَةُ: آٹے کی چکی • طَحَنَ: پیسنا • امْتَنَعَتْ عَنْهُ امْتِنَاعًا: رکنا، انکار کرنا • اَلدَّقِيقُ: آٹا • يَعْجِنُ عَجْنًا: آٹا گوندھنا • خَبَزَ يَخْبِزُ خَبْزًا: روٹی پکانا • اَلْخُبْزُ: روٹی • أَعَدَّتْ إِعْدَادًا: تیار کرنا • اَلْفُرْنُ: تنور • رَدَّتْ عَلَيْهِ تَرُدُّ رَدًّا: کسی کو جواب دینا • اَلْحِرْمَانُ: محرومی • أَطْعَمَتْ إِطْعَامًا: کھلانا • مُكَافَأَةٌ: بطور صلہ • جِدٌّ: محنت • نَشَاطٌ: پھرتی، مستعدی۔

ترجمہ: لال مرغی اپنے چوزوں کو لے کر گھر کے دوسرے پرندوں کے ساتھ گھر کے صحن میں پھر رہی تھی تو اسے گیہوں کے دانے ملے تو اس نے پوچھا، گیہوں کون بوئے گا۔ اس پر بطخ نے جواب دیا کہ میں اسے بونا نہیں چاہتی، مرغابی نے کہا۔ میں اسے بو نہیں سکتی لال مرغی نے کہا۔ تب میں اسے بوؤں گی پھر اس نے گھر کے ایک کونہ میں مٹی کرید کر اس میں دانے بو دیے اور ان میں پانی دیا پھر کونپلیں نکلیں اور وہ ان کی دیکھ بھال کرنے لگی حتیٰ کہ وہ بڑی ہوگئیں۔

جب گیہوں کی بالیں اور زیادہ زرد ہوگئیں اور گیہوں پک گئے تو اس (مرغی) نے ان کو کاٹ کر گاہا اور ہوا میں اڑایا (دانے اور بھس الگ کرنے کے لئے) پھر ان کو اکٹھا کرکے لال مرغی نے ان پرندوں سے کہا جو اس کے ساتھ تھے یہ گیہوں چکی پر پسوانے کے لئے کون لے جائے گا اس پر بطخ بولی کہ وہ اسے اٹھانے اور پسوانے کی طاقت نہیں رکھتی۔ مرغابی نے اسے چکی پر لے جانے سے انکار کردیا تو لال مرغی اٹھی اور گیہوں لے کر ان کو چکی میں پسوایا۔

اور آٹا اٹھا کر گھر لے گئی، پھر بولی کہ آٹا کون گوندھے گا اور کون ہمارے کھانے کے لئے روٹی پکائے گا؟ تو بطخ نے کہا۔ میں آٹا نہیں گوندھ سکتی اور نہ میں روٹی پکا سکتی ہوں، یہی جواب مرغابی نے دیا۔ پھر مرغی گئی اور اس نے آٹا گوندھ کر تنور تیار کیا اور روٹی پکا کر اس کی جگہ پر رکھدی پھر اس نے پوچھا کہ اس روٹی کو کون کون کھانا چاہتا ہے؟ بطخ نے کہا میں، مرغابی جلدی سے بولی کہ میں۔ پس ان دونوں کو لال مرغی نے جواب دیا۔ تم دونوں اس میں سے کچھ نہیں کھا سکتیں کیوں کہ جو بوتا ہے وہی کاٹتا ہے اور جو پیستا ہے وہی روٹی پکاتا ہے اور جو روٹی پکاتا ہے وہی اسے کھاتا ہے، تم دونوں نے کام کرنے اور مدد دینے سے انکار کیا اس لئے تمھاری سزا محرومی اور بھوک ہے پھر اس نے اپنے چھوٹے بچوں کو پکارا اور ان کو (روٹی) کھلائی، پھر اس نے اپنی محنت اور مستعدی کے صلہ میں خود بھی (روٹی) کھائی۔

حِيلَةُ أَدِيبٍ

ایک ادیب کی چالاکی

طَبَقٌ: طباق، سینی • لَوْزٌ: بادام • إِذْ: اچانک • حُلْوُ الْكَلَامِ: میٹھا بول بولنے والا، شیریں کلام، خوش گفتار • عَزِّزْ تَعْزِيزًا: طاقتور بنانا • طِبَاقًا: تہ بہ تہ، ایک دوسرے کے مطابق، مُطَابَقَةٌ: سے مصدر بروزن فِعَال • أَزْوَاج: زَوْج کی جمع: جوڑا (ہر چیز دو عدد) رَهْطٌ: گروہ، چھوٹا قبیلہ • عِدَّةٌ: گنتی، تعداد • اِبْنُ الْفَاعِلَةِ: حرام زادہ • إِشْبَاع: کسی کا پیٹ بھرنا۔

ترجمہ: ایک ادیب نے کہا کہ میں بغداد میں بعض اُمرا کی مجلس میں تھا ان کے آگے ایک طباق تھا جس میں بادام تھے۔ اچانک ان کے پاس ایک دیوانہ آیا جو شیریں گفتار تھا، اس نے کہا۔ جناب امیر! سینی میں کیا ہے؟ تو انھوں نے اس کی طرف ایک (بادام) پھینک دیا تو اس نے ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ (دونوں میں سے دوسرے کو دیکھا جب کہ وہ دونوں غار میں تھے اور وہ اپنے ساتھی سے

کہہ رہے تھے کہ فکر نہ کرو)، یہ سن کر انھوں نے اس کی طرف دوسرا (بادام) ڈال دیا، تو وہ بولا۔ ان دونوں کو تیسرے سے مضبوط کرو پھر انھوں نے اس کو تیسرا بھی دیدیا پھر اس نے کہا۔ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ (چھ دن میں) تو ان (باداموں) کو چھ کر دیا۔ پھر اس نے کہا۔ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا (خدا نے سات آسمان تہ بہ تہ بنائے) تو انھوں نے ان (باداموں) کو سات کر دیا۔ پھر اس نے کہا ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ (آٹھ جوڑے) تو انھوں نے اس کی طرف آٹھواں (بادام) پھینک دیا۔ پھر اس نے کہا وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ (شہر میں نو گروہ تھے) تو انھوں نے اسے بھی اس کی طرف پھینک دیا۔ پھر اس نے کہا تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ (وہ پورے دس ہیں)، چنانچہ انھوں نے اس کو دسواں دے کر دس کی تکمیل کردی۔ پھر اس نے کہا أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا (گیارہ ستارے)، تو انھوں نے اسے وہ بھی دیدیے۔ پھر اس نے کہا إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا (اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ہے) تو انھوں نے اس کے لئے بارہ پورے کر دیے۔ پھر اس نے کہا۔ إِنْ يَكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ (اگر تمھارے بیس آدمی ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آجائیں گے) یہ سن کر انھوں نے سینی اٹھا کر اسے دیدینے کا حکم دیا اور کہا۔ حرام زادے! خدا تیرا کبھی پیٹ نہ بھرے۔ کہا۔ اس نے کہا واللہ اگر آپ ایسا نہ کرتے تو میں آپ کے سامنے یہ پڑھتا وَأَرْسَلْنَاهُ إِلٰى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيْدُوْنَ (ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ کے پاس پیام دے کر بھیجا)۔

مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيْهِ وَقَعَ فِيْهِ

جو اپنے بھائی کے لئے گڑھا کھودتا ہے وہ اُس میں خود گر جاتا ہے

(یعنی جب کوئی اپنے بھائی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے تو بسا اوقات وہ اس میں مبتلا ہو جاتا ہے)

اَلْعَرَبُ عَرَبِيٌّ کی جمع: عرب کا باشندہ • قَرَّبَهٗ تَقْرِيْبًا: مقرب بنانا • أَدْنَاهُ إِدْنَاءً:

نزدیک کرنا • نَدِیْمٌ: مصاحب، ہم نشین۔ ج نُدَمَاء • حَرِیْمٌ: گھر کی عورتیں •
اِسْتِئْذَانٌ: اجازت چاہنا • غَارَعَنْہُ یَغَارُ غَیْرَۃً: کسی پر غیرت آنا، چڑنا • اَلْبَدَوِیُّ
دیہاتی • مَکِیْدَۃٌ عَلٰی فُلَانٍ: کسی کے خلاف فریب کاری، بری چال • اَخَذَ بِقَلْبِہٖ
اَخْذًا: دل میں جگہ کرلینا • یَتَلَطَّفُ تَلَطُّفًا: نرمی سے پیش آنا، مہربانی کرنا • اَلثُّوْمُ
لہسن • اِحْذَرْ: بچ، احتیاط کر • یَشُمُّ شَمًّا: سونگھنا • یَتَاَذّٰی بِہٖ تَاَذِّیًا: تکلیف
محسوس کرنا • یَکْرَہُ: نفرت کرنا، برا لگنا • خَلَا بِہٖ یَخْلُوْ خَلْوَۃً: کسی کے ساتھ تنہائی
میں ہونا • اَبْخَرُ: گندہ دہن، بدبودار منہ والا • مَخَافَۃَ اَنْ: اس ڈر سے • اَلْکُمُّ
آستین • یَسْتُرُ سَتْرًا: چھپانا • عُمَّالٌ: عَامِلٌ کی جمع: حاکم علاقہ، گورنر • اَضْرِبْ
ضَرَبَ الرَّقَبَۃَ یَضْرِبُ ضَرْبًا: گردن اڑانا • اِمْضِ، مَضٰی بِہٖ یَمْضِیْ مُضِیًّا:
لے کر جانا • اِمْتَثَلَ بِہٖ اِمْتِثَالًا: تعمیل حکم کرنا • رَسَمَ یَرْسُمُ رَسْمًا: حکم دینا،
فرمان جاری کرنا • اَلتَّقْلِیْدُ: پیروی، بجا آوری • جَزِیْلٌ: بہت • یُرِیْحُکَ، اَرَاحَہٗ
مِنْ عَمَلٍ اِرَاحَۃً: چھٹکارا دلانا • اَلتَّعَبُ: تھکان، پریشانی • اَلْحَاکِمُ: فیصلہ کنندہ •
مَہْمَا: جو کچھ، شرط اس کی جزاء افعل ہے • رَاَیْتَ تَرٰی رُؤْیَۃً: مناسب سمجھنا • خَلَعَ
عَلَیْہِ خِلْعَۃً یَخْلَعُ: خلعت دینا، اعزازی لباس دینا • اِتَّخَذَ اِتِّخَاذًا: اختیار کرنا، ایک شے
کو دوسری شے کی صفت یا جگہ دینا • رَاحَ یَرُوْحُ رَوَاحًا: جانا، شام کو جانا۔

ترجمہ: بیان کیا گیا ہے کہ عربوں میں ایک آدمی خلیفہ معتصم کے پاس آیا تو انھوں نے اسے اپنا مقرب بنالیا اور نزدیک کرلیا اور اپنا مصاحب (ہم نشین) بنالیا وہ ان کے گھر کی عورتوں کے پاس بلا اجازت آنے جانے لگا۔ ان کا ایک وزیر تھا جو بہت حسد کرتا تھا اسے بدوی عرب سے چڑ ہوئی (یعنی اسے دیکھنا گوارا نہ ہوتا)، اس پر حسد کیا اور دل میں کہا۔ اس دیہاتی کے خلاف کوئی بری چال چلنی چاہیے کیوں کہ اس نے امیر المومنین کے دل میں جگہ کرلی ہے اور مجھے ان سے دور کردیا ہے، چنانچہ وہ اس (بدوی) کے ساتھ مہربانی کرنے لگا اور اسے اپنے گھر لایا۔ اس کے سامنے ایسا کھانا پیش کیا جس میں لہسن بہت ڈالا تھا جب بدوی نے کھالیا تو اس سے کہا تجھے امیر کے قریب ہونے سے بچنا چاہیے کیوں کہ وہ تیری لہسن

کی بو سونگھ کر تکلیف محسوس کریں گے اس لئے کہ وہ اس کی بو کو ناپسند کرتے ہیں (ان کو اس کی بو بری لگتی ہے) پھر وزیر امیر المومنین کے پاس گیا اور ان کے ساتھ تنہائی میں ہو کر کہا۔ بدوی لوگوں سے آپ کے متعلق یہ کہتا ہے کہ وہ گندہ دہن ہیں (ان کے منہ سے بو آتی ہے) جب بدوی آیا تو امیر نے اسے طلب کیا، جب وہ ان کے قریب ہوا تو اس نے اپنے منہ پر اپنی آستین رکھ لی اس ڈر سے کہ امیر اس کی لہسن کی بو سونگھیں گے۔ جب امیر المومنین نے اسے دیکھا کہ وہ اپنا منہ اپنی آستین سے چھپا رہا ہے تو (دل میں) کہا۔ وزیر نے جو کہا تھا وہ صحیح ہے پھر انھوں نے اپنے ایک حاکم کے نام خط لکھا جس میں کہا کہ جب یہ خط تمھارے پاس پہنچے تو اس حامل رقعہ کی گردن اڑادو۔ پھر بدوی کو بلا کر خط اس کے حوالے کیا اور اس سے کہا یہ فلاں کے پاس لے جا اور اس کا جلد جواب لا۔ پس بدوی نے امیر کے دیے ہوئے حکم کی تعمیل کی اور خط لے کر ان کے پاس سے باہر نکلا، پس جب وہ دروازہ پر پہنچا تو اچانک اس کو وزیر مل گیا اور اُس (وزیر) نے اس سے پوچھا۔ کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے جواب دیا۔ میں امیر کا خط لے کر ان کے فلاں حاکم کے پاس جا رہا ہوں۔ اس پر وزیر نے اپنے دل میں کہا۔ یہ بدوی تعمیل حکم پر بہت سا مال حاصل کرے گا تو اس (وزیر) نے اس (بدوی) سے کہا کہ اس شخص کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے جو تم کو اس پریشانی سے جو تم کو لاحق ہوگی چھٹکارا دلادے اور دو ہزار دینار دیدے۔ پس کہ اس نے اس سے کہا۔ تم بڑے ہو تم ہی فیصلہ کرسکتے ہو، تمھاری جو بھی مناسب رائے ہو ویسا کرو تو اس (وزیر) نے کہا خط دو۔ اس (بدوی) نے اسے خط دیدیا اور وزیر نے اسے دو ہزار دینار دیدیے۔ پھر وہ خط لے کر اس جگہ گیا جہاں کا (بدوی) قصد کئے ہوئے تھا۔

پس جب حاکم نے خط پڑھا تو اس کی گردن اڑانے کا حکم دیا۔ کچھ روز بعد خلیفہ کو بدوی کی بات یاد آئی اور اپنے وزیر سے دریافت کیا تو اس نے بتایا کہ اس کو بہت دن ہوگئے نظر نہیں آیا اور بدوی شہر میں مقیم ہے۔ خلیفہ معتصم کو اس پر تعجب ہوا اور بدوی کو حاضر کرنے کا حکم دیا اور اس کا حال پوچھا پس اس نے وہ واقعہ جو اسے وزیر کے ساتھ پیش آیا تھا اول سے اخیر تک بتایا۔ اس پر انھوں نے پوچھا کیا تو نے میرے متعلق کہا

تھا میں گندہ دہن ہوں ؟ اس پر اس نے کہا معاذ اللہ ! (خدا کی پناہ) امیر المومنین جس بات کا مجھے علم نہیں میں اسے کیسے بیان کرسکتا ہوں وہ تو اس کی مکاری اور فریب تھا اور ان کو بتایا کہ وہ کیسے اسے اپنے گھر لے گیا اور لہسن کھلایا اور جو اور بات ہوئی وہ سب بتائی۔ یہ سن کر معتصم نے کہا۔ خدا برا کرے حسد کا کہ اس نے پہلے اپنے متعلق ہی کو پکڑا اور اسے ہلاک کردیا۔ پھر بدوی کو خلعت عطا کی اور اسے اس (وزیر) کی جگہ وزیر بنالیا اور وزیر اپنے حسد کی بھینٹ چڑھ گیا۔

مَنْ لَعِبَ فِي الصَّيْفِ جَاعَ فِي الشِّتَاءِ

جو موسم گرما میں کھیلے گا وہ موسم سرما میں بھوکا رہے

یعنی جو کام کے وقت کام نہیں کرے گا وہ بعد میں پریشان ہوگا

اَلنَّمْلُ : چیونٹیاں، واحد نَمْلَةٌ ● جِدٌّ : محنت ● اَلْخَرِيْفُ : موسم خزاں، پت جھڑ کا موسم ● اَلْقُوْتُ : کھانے کا سامان، خوراک ● اَلطَّعَامُ : کھانے کی چیزیں ● مَسْكَنٌ : رہائش گاہ، چیونٹیوں کا گھر ● نِظَامٌ : ترتیب، سلیقہ ● عِنَايَةٌ : توجہ، اہتمام ● صُرْصُوْرٌ جھینگر ● اَثَّرَ فِيْهِ تَاثِيْرًا : متاثر کرنا ● اَلْبَرْدُ : سردی ● رَجَاهُ يَرْجُوْ رَجَاءً : درخواست کرنا ● يُنْقِذُ اِنْقَاذًا : جان بچانا ● يُزِيْلُ اِزَالَةً : دور کرنا ● اَلَمٌ : تکلیف ● قَضَيْتَ تَقْضِيْ قَضَاءً : گزارنا ● تُوَفِّرُ، وَفَّرَ تَوْفِيْرًا : بچانا، جمع کرنا ● وَا اَسَفَاهُ : آہ! افسوس اَللَّهْوُ : کھیل، تفریح ● اَلْغِنَاءُ : گانا ● اَلرَّقْصُ : ناچ۔

ترجمہ : چیونٹیاں اپنی محنت اور پھرتی میں مشہور ہیں، وہ گرمی اور خزاں کے موسم میں مشغول رہتی ہیں (کام میں لگی رہتی ہیں) تاکہ وہ خوراک اکھٹی کرلیں جس کی انھیں سردی کے موسم میں ضرورت ہوگی اور ان کا معمول یہ ہے کہ وہ جو کچھ اکھٹا کرتی ہیں اسے اپنے زیر زمین گھر میں مکمل سلیقہ اور بڑے اہتمام کے ساتھ ذخیرہ کرلیتی ہیں حتی کہ جب سردی کا موسم سردی کے ساتھ آتا ہے اور وہ کام کرنے سے عاجز ہوجاتی ہیں تو وہ اپنے پاس بہت سی کھانے کی

چیزیں پالیتی ہیں۔

ایک سخت سردی کے دن چیونٹیوں کے گھروں میں جھینگر آیا۔ اس کی حالت یہ تھی کہ بھوک اور سردی نے اسے بہت متاثر کر رکھا تھا، اس نے چیونٹیوں سے درخواست کی کہ وہ اسے تھوڑا سا کھانا دیدیں تاکہ وہ اپنی جان بچاسکے اور اسے بھوک کی جو تکلیف ہورہی ہے اسے دور کرسکے۔ اس پر ایک چیونٹی نے کہا، تو نے گرمی کا موسم کیسے گزارا ؟ کیا تو نے سردی کے موسم کے لئے کوئی چیز بچاکر نہیں رکھی۔ اس پر جھینگر نے جواب دیا۔ آہ! افسوس کہ میں نے سارا وقت کھیل کود اور گانے میں گزار دیا اور ان چیزوں کا خیال نہ کیا جن کی مجھے سردی کے موسم میں ضرورت ہوگی۔ چیونٹی نے کہا۔ جس نے گرمی کے موسم میں اپنا وقت گانے میں گزارا وہ موسم سرما میں ناچنے کا مستحق ہے اور جو موسم گرما میں تفریح کرتا ہے وہ موسم سرما میں بھوکا رہتا ہے۔

سَخَاءُ بَدَوِيٍّ

ایک بدو (دیہاتی) کی سخاوت

اَلْبَادِيَةُ : دیہات، شاداب جنگل ● قَحْطٌ : کمی ● نَزَلْنَا عَلَى فُلَانٍ يَنْزِلُ نُزُوْلًا : کسی کا مہمان بننا ● نَاقَةٌ : اونٹنی ● شَأْنَكُمْ : تم جو چاہو کرو، اس کا فعل محذوف ہے اُنْظُرُوْا، شَأْنٌ بمعنی حال، یعنی تم اپنے حال پر چلو ● مِنَ الْغَدِ : مِنْ زائدہ، غَدٌ کل ● اَلْبَارِحَةُ : گزشتہ رات، کل ● اَلْيَسِيْرُ : تھوڑا ● اَلْغَرِيْضُ : تازہ گوشت) تُمْطِرُ اِمْطَارًا : برسنا، بارش ہونا ● اَلرَّحِيْلُ : روانگی ● اِعْتَذِرِيْ اِعْتِذَارًا : معذرت کرنا ● قِفُوْا : ٹھیرو ● اَلرَّكْبُ : قافلہ، قافلہ کے لوگ رَاكِبٌ کی جمع ● ثَمَنٌ قیمت ● قِرًى : ضیافت ● طَعَنْتُ يَطْعَنُ طَعْنًا : نیزہ مارنا ● مُثْنِيْنَ : تعریف کرتے ہوئے، اِنْصَرَفْنَا کی ضمیر فاعل کا حال واقع ہے، اِثْنَاءٌ عَلَى : تعریف کرنا۔

ترجمہ : قیس بن سعد سے کہا گیا کہ تم نے کبھی اپنے سے زیادہ سخی دیکھا ؟ انھوں نے کہا۔

ہاں، ہم جنگل میں ایک عورت کے یہاں مہمان ہوئے (ایک عورت کے پاس قیام کیا) جب اس
خاوند آیا تو اس نے کہا تمھارے پاس کچھ مہمان آئے ہیں (انّہ میں ضمیر ضمیرِ شان ہے اس کا
مرجع نہیں) پس وہ ایک اونٹنی لے کر آیا اور ذبح کر کے کہا تو اس کا جو چاہے کرو (یعنی جس
طرح چاہو کھاؤ) پھر جب اگلا دن ہوا تو اس نے دوسری اونٹنی لاکر ذبح کی اور کہا جو چاہو
کرو، تو ہم نے کہا تم نے کل جو اونٹنی لاکر ذبح کی تھی ہم نے اس میں سے بھی تھوڑا کھایا ہے۔ وہ بو
کہ میں اپنے مہمانوں کو صرف تازہ گوشت کھلاتا ہوں، پھر ہم چند روز اس حال میں رہے
آسمان سے پانی برس رہا تھا اور وہ ایسا ہی کرتا رہا (یعنی ہر روز ایک اونٹنی ذبح کرتا تھا
پھر جب ہم نے روانگی کا ارادہ کیا تو ہم نے اس کے گھر میں سو دینار رکھ کر عورت سے کہ
کہ ان سے ہماری طرف سے (یعنی اپنے شوہر سے) معذرت کر دینا اور ہم چل دیے، پس
جب دن چڑھ گیا تو دیکھتے کیا ہیں کہ وہ شخص ہمارے پیچھے چیخ کر کہہ رہا ہے۔ کمینے قافلے والو!
تم نے ہمیں ضیافت کی قیمت دی ہے۔ پھر وہ ہم سے آملا اور کہا لو یہ دینار، ورنہ میں
تمھارے نیزہ مار دوں گا۔ چنانچہ ہم نے وہ (دینار) لے لئے اور ہم اس کے حال پر
تعجب کرتے ہوئے اور اس کی سخاوت اور حسن ضیافت کی تعریف کرتے ہوئے واپس ہوئے

اَلصَّدِیْقُ الْوَفِیُّ

وفادار دوست

اَلْمُرْشِدُ: راہنما ● نَیْلٌ: پانا، حاصل کرنا ● دَرَجَاتٌ: سیڑھیاں، درجے ● اَلْعُلاَ
بلندی ● اَصْعَدُ صُعُوْدًا: چڑھنا ● صَحِبَہٗ یَصْحَبُ صُحْبَۃً: کسی کے ساتھ ہونا ●
سَعِدَ یَسْعَدُ سَعَادَۃً: خوش حال ہونا، خوش نصیب ہونا، ترقی کرنا ● وَحْدَۃٌ: تنہا
اَلشَّہِیُّ: دل پسند ● اَنْشُدُ: نَشَدَ یَنْشُدُ نَشْدًا: طلب کرنا، چاہنا ● تَکْشِفُ کَشْ
انکشاف کرنا، بتانا ● حِکَمٌ: حِکْمَۃٌ کی جمع: کارآمد باتیں ● اَلسَّالِفِیْنَ: گزشتہ لوگ
سَالِفٌ کی جمع ● تُبْرِزُ اِبْرَازًا: ظاہر کرنا ● مَکْنُوْنٌ: مخفی، پوشیدہ ● خَلَّدَ تَخْلِیْ

باقی رکھنا، ہمیشہ کے لیے چھوڑنا ● عَزِیْزٌ: محبوب، پیارا ● مَوْرِدٌ: پانی پینے کی جگہ (مراد
خواہش پورا کرنے کا ذریعہ یا جگہ۔

ترجمہ: اے میری کتاب تو وفادار دوست ہے۔

تو معلّم ہے اور راہنما بھی
میں کمال حاصل کرنے کے لئے تیری روشنی میں قدم اٹھاتا ہوں
اور بلندی کی سیڑھیوں پر چڑھتا ہوں
جب میں تیرے ساتھ ہوتا ہوں تو تو میری رہنمائی کرتی ہے
اور مجھ کو وہ چیز سکھاتی ہے جس کے ذریعہ میں ترقی کروں
تو تنہائی میں میرا دوست ہے
جب میں تجھے طلب کرتا ہوں تو تو دور نہیں ہوتا
جب میں تیری صحبت اختیار کرتا ہوں تو میری راہنمائی کرتا ہے
اور تو نے مجھے وہ باتیں سکھائی ہیں جن سے میں خوش نصیب ہوتا ہوں
تو مجھے دل پسند باتیں بتاتا ہے
اور ان چیزوں کی خبر دیتا ہے جن کا میں طالب ہوں
تو گزشتہ لوگوں کی کارآمد باتیں بتاتا ہے
اور انھوں نے جو ہمیشہ کے لئے (علمی سرمایہ) چھوڑا ہے اسے بیان کرتا ہے
میری کتاب تو مجھے عزیز ہے (محبوب ہے)
اور مجھے جن چیزوں کی خواہش ہے ان کو پورا کرنے کا تو ذریعہ ہے

خود پر ترجیح

یُحَارِبُ مُحَارَبَۃً: لڑنا، جنگ کرنا ● اَلرُّوْمُ: رُوْمِیٌّ کی جمع، روم کا رہنے والا ●
اَلْمَعْرَکَۃُ: لڑائی، جنگ ● جُنُوْدٌ: جُنْدِیٌّ کی جمع، فوج کا سپاہی ● یَبْحَثُ عَنْہٗ

بَحْثًا: تلاش کرنا ● اَلْقَتْلٰی: قَتِیْلٌ کی جمع: مقتول ● اَلْجَرْحٰی: جَرِیْحٌ کی جمع: زخمی ● قَدَحٌ: پیالہ ● یَسْقِیَہٗ، سَقٰی یَسْقِیْ سَقْیًا: پانی پلانا ۔ عَثَرَ عَلٰی شَیْءٍ ۔ عَثْرًا: پالینا یَئِنُّ: اَنَّ یَئِنُّ اَنِیْنًا: رونا، آہیں بھرنا ● یَتَوَجَّعُ تَوَجُّعًا: تکلیف سے کراہنا۔

ترجمہ: مسلمانوں کا لشکر ملک روم کے ایک مقام پر جس کا نام یرموک تھا رومیوں سے جنگ کر رہا تھا۔ اس جنگ میں یہ واقعہ پیش آیا کہ مسلمانوں کے سپاہیوں میں سے ایک شخص اپنے چچازاد بھائی کو مرنے والوں اور زخمی ہونے والوں میں تلاش کرنے گیا اور اسے پانی پلانے کے لئے اپنے ساتھ ایک پیالہ لیا، پس جب اس کا پتہ چل گیا اور اسے مرنے کے قریب پایا تو اس سے کہا۔ تم یہ (پانی) پینا چاہتے ہو تو اس نے اسے اشارہ سے کہا ہاں، اسی عرصہ میں ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ آہیں بھر رہا ہے اور تکلیف سے کراہ رہا ہے، تو زخمی نے اپنے چچازاد بھائی کی طرف اشارہ کیا کہ وہ پہلے اس (کراہنے والے) کے پاس پانی لے جائے، پس وہ اس کے پاس گیا اور اس سے کہا کیا تم کو پانی پینے کی خواہش ہے؟ اس نے کہا۔ ہاں، پھر اس نے ایک اور آدمی کو آہیں بھرتے ہوئے سنا تو (دوسرے زخمی نے کہا پہلے تم اس کے پاس جلدی سے جاؤ تو وہ گیا۔ پس اس نے دیکھا کہ وہ تو مرچکا ہے، پھر وہ دوسرے زخمی کے پاس لوٹا دیکھا تو وہ بھی مرا ہوا ہے، پھر وہ اپنے چچازاد بھائی کے پاس لوٹا تو دیکھتا کیا ہے کہ وہ بھی مرچکا ہے، پس یہی وہ محبت ہے جو اللہ کے لئے ہوتی ہے اور اسی کا نام ایثار نفسی ہے۔

سَعَةُ الصَّدْرِ

وسعتِ ظرف

اِنْفَرَدَ انْفِرَادًا: تنہا رہنا ● تَبِعَہٗ ۔ تَبَعًا: پیچھا کرنا، پیچھے ہونا ● لَحَاقًا: لَحِقَ ۔ لَحْقًا وَلَحَاقًا: پکڑنا ● اِسْتَغْفَلَ اسْتِغْفَالًا: غفلت سے فائدہ اٹھانا ● رَفَعَ الطَّرْفَ ۔ رَفْعًا: نظر اٹھانا۔ اَطْرَقَ الْبَصَرَ اِطْرَاقًا: نظر نیچی کرنا ● اَطَالَ اِطَالَةً: طول دینا ● سَافِی الرِّیْحِ: خاک اڑانے والی ہوا ●

لَا تَتَّهِمُوْہُ، الاِتِّهَامُ: الزام لگانا۔

ترجمہ: بہرام بادشاہ ایک روز شکار کے لئے نکلا تو وہ تنہا رہ گیا۔ اس کی نظر ایک شکار پر پڑی تو وہ اس کو پکڑنے کی خواہش میں اس کے پیچھے ہولیا۔ یہاں تک کہ اپنے ساتھیوں سے دور ہوگیا۔ اس نے ایک درخت کے نیچے ایک چرواہے کو دیکھا تو وہ پیشاب کرنے کے لئے اپنے گھوڑے سے نیچے اترا اور چرواہے سے کہا تو میرے پیشاب کرنے تک گھوڑے کی حفاظت کر، چنانچہ چرواہے نے لگام کا رخ کیا اس پر بڑی مقدار میں سونا چڑھا ہوا تھا۔ اس نے بہرام کی غفلت سے فائدہ اٹھایا اور چاقو لے کر لگام کے ایک کنارے کو کاٹ دیا۔ بہرام نے اپنی نظر اٹھائی تو اس کو شرم محسوس ہوئی۔ اس نے اپنی نگاہ زمین کی طرف کرلی اور دیر تک بیٹھا رہا یہاں تک کہ چرواہے نے اپنا مقصد پورا کرلیا۔ پھر بہرام کھڑا ہوا اور اپنے ہاتھ کو دونوں آنکھوں پر رکھ کر چرواہے سے کہا۔ گھوڑا میرے پاس لا کیوں کہ ہوا کے جھونکے کی وجہ سے میری آنکھ میں مٹی گر گئی ہے۔ میں آنکھ نہیں کھول سک رہا ہوں۔ چنانچہ اس نے وہ گھوڑا اس کی طرف بڑھایا اور وہ سوار ہوا اور چل کر اپنے لشکر سے جا ملا اور سواریوں کے نگراں سے کہا۔ لگام کا کنارہ میں نے ہبہ کردیا ہے اس لئے تم کسی پر الزام نہ لگانا۔

اَلنَّمِیْمَةُ

چغل خوری

اَبْرَأَ: بَرَأَ اِلَیْہِ یَبْرَأُ بَرَاءَةً: کسی کے سامنے بری الذمہ ہونا ● لَبِثَ یَلْبَثُ لَبْثًا: توقف کرنا، مَالَبِثَ اِلَّا قَلِیْلًا: تھوڑا ہی وقت ہوا تھا کہ ● تَزَوَّجَ تَزَوُّجًا: شادی کرنا ● مَا یُدْرِیْکَ: تجھے کیا معلوم؟ اَدْرَاہُ یُدْرِیْ اِدْرَاءً: علم میں لانا ● تَنَاوَمَ: تو خود کو سوتا ہوا ظاہر کر ● عَلَیْہَا: اس کے سامنے ● یَخْلَعُ: خَلَعَ ۔ خَلْعًا: چھوڑنا ● اَرْقِیْکَ:

رَقَاهُ يَرْقِي رُقْيَةً: تعویذ دینا، جھاڑ پھونک کا عمل کرنا ● حَنَكٌ: ڈاڑھی کا نچلا حصہ قَامَ إِلَيْهِ: اس کی طرف آیا ● سُوْءٌ: برائی ● صَنِيْعٌ: فعل، سُوْءُ الصَّنِيْعِ: غلط حرکت، بری کرتوت ● اَلْحِمَايَةُ: حفاظت ● ذُوُوالنَّمِيْمَةِ: چغل خور لوگ۔

ترجمہ: ایک آدمی کا ایک غلام تھا، اس نے اسے فروخت کرکے خریدار سے کہا کہ میں ایک عیب کے سوا اس کے ہر عیب سے تمہارے سامنے برأت کرتا ہوں (یعنی ذمہ داری لیتا ہوں) اس نے کہا وہ کیا ہے۔ اس نے کہا وہ چغل خوری ہے، اس نے کہا تم اس سے بری ہو کیوں کہ میں اس کی بات نہ مانوں گا۔ پس تھوڑا ہی وقت گزرا تھا کہ اس نے آقا سے آکر کہا کہ تمہاری بیوی تم کو قتل کرکے دوسرے سے شادی کرنا چاہتی ہے۔ اس نے کہا۔ تجھے کیا معلوم؟ اس نے کہا مجھے معلوم ہوا ہے اور تم اس کے سامنے ایسے ہو جاؤ جیسے سو رہے ہو تو تم پر وہ بات ظاہر ہو جائے گی جو میں کہہ رہا ہوں۔ پھر وہ عورت کے پاس آیا اور کہا کہ تیرا شوہر تجھے چھوڑ کر دوسری سے شادی کرنا چاہتا ہے کیا تو چاہتی ہے کہ میں تیرے لئے ایسا عمل کردوں جس سے اس کی تجھ سے محبت لوٹ آئے؟ اس نے کہا ہاں تیرے لئے اتنا اتنا ہے (یعنی میں تجھے تیرے عمل کا اتنا اتنا بدلہ دوں گی) تو اس نے کہا کہ مجھے اس (شوہر) کے داڑھی کے نیچے کے تین بال لاکر دے، پس جب وہ بال لینے کے لئے اس کے قریب ہوئی تو وہ تلوار لے کر اس کے پاس کھڑا ہو گیا اور اسے اس بات میں شک نہ رہا جو غلام نے کہی تھی۔ پس اسے مار ڈالا پھر اس (عورت) کے بھائی آئے اور انھوں نے اس شوہر کو قتل کر ڈالا، اس طرح دونوں (خاوند و بیوی) اپنے غلام کی غلط حرکت کی بنا پر ہلاک ہو گئے۔

یہ چغل خوری کا بھیانک انجام ہے

عَاقِبَةُ النِّزَاعِ

جھگڑے کا انجام

قِطٌّ: بلی ● يَتَسَابَقَانِ تَسَابُقًا: مقابلہ کرنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا ● اَلْعَدْوُ: دوڑ ● اَلْوَثْبُ: اچھل کود ● اَلْائْتِلَافُ: میل ملاپ، انس ومحبت ● بُعْدٌ: فاصلہ ● كَشَرَ يَكْشِرُ كَشْرًا: (دانت) پیسنا، کھولنا ● اَنْيَابٌ: نَابٌ کی جمع؛ دانت ● اِنْطَلَقَ اِنْطِلَاقًا: دوڑنا ● فَرِيْسَةٌ: شکار ● اَعَدَّ اِعْدَادًا تیار کرنا ● سَمِيْنٌ: موٹا ● مَاكَادَ يَفْعَلُ كَذَا: وہ ایسا کر بھی نہ پایا تھا ● تَلَاحُقٌ: باہم ٹکرانا ● اَنْ يُدْرِكَا: اَدْرَكَ اِدْرَاكًا: پانا، پکڑنا ● اَلْفَائِزُ: کامیاب فَازَ بِشَيْءٍ يَفُوْزُ فَوْزًا: حاصل کرنا ● عَلَا يَعْلُوْ عُلُوًّا: بڑھنا ● اَلْخِصَامُ: لڑائی، جھگڑا ● اَلسِّبَابُ: گالی گلوچ ● اَخِيْرًا: بالآخر، آخر کار ● عِرَاكٌ: لڑائی، ٹکراؤ ● عَضٌّ: دانتوں سے کاٹنا ● خَمْشٌ: کھسوٹنا ● نَجْمٌ: سخت زخمی کرنا، دانتوں سے کاٹنا۔ اَلشِّجَارُ: جھگڑا ● اٰمِنَةٌ: محفوظ ● جَهْلًا: نادانی کے باعث غَبَاوَةً: بیوقوفی سے (یہ دونوں منصوب مصدر مفعول لہ ہیں) خَلَاصٌ: چھٹکارا ● قَضٰى عَلَيْهِ يَقْضِي قَضَاءً: خاتمہ کرنا۔

ترجمہ: دو بلیاں باہم دوست تھیں، ایک ہی گھر میں رہتی تھیں وہ چھوٹی تھیں، انھیں کھیل کود کا شوق تھا اس لئے وہ گھر کے باغیچہ میں جاتیں اور دوڑ لگانے اور اچھلنے میں باہم مقابلہ کرتی تھیں، وہ انتہائی خوش اور میل ملاپ سے رہتی تھیں۔

جب وہ کھیل رہی تھیں اچانک ایک نے کچھ فاصلہ پر چوہیا دیکھی پس اس نے کان کھڑے کر لئے اور چھوٹے چھوٹے دانت نکال کر اپنے شکار کی طرف تیزی سے دوڑ پڑی اور خود کو موٹے شکار کے لئے تیار کر لیا ابھی وہ چند قدم بھی نہ دوڑنے پائی تھی کہ اس نے اپنی ساتھی کو اس بے چاری چوہیا کی طرف دوڑتے ہوئے دیکھا، پس دونوں بلیاں باہم ٹکرا گئیں قبل اس کے کہ وہ اسے پکڑتیں اور ہر ایک نے اس بات کو... ا کہ اسی کی ساتھی شکار حاصل

کرے اور (ہر ایک نے) اپنی (ساتھی کو روکنا چاہا۔ اس پر ان میں جھگڑا اور گالی گلوچ ہوا، اور بالآخر ان میں سخت لڑائی اور دانت مارنے، کھسوٹنے اور سخت زخمی کرنے کی نوبت آگئی حتیٰ کہ ان دونوں کا خون بہنے لگا۔

رہی چوہیا تو اس نے جب اپنے دو دشمنوں کے درمیان لڑائی جھگڑا دیکھا تو وہ محفوظ و مطمئن ہو کر اپنے بل کی طرف بھاگ پڑی وہ اس جھگڑے کے باعث جو دو ساتھیوں میں نادانی اور بے وقوفی سے ہوا خدا کا شکر ادا کر رہی تھی، اگر وہ دونوں شکار پر متحد ہو جاتیں تو وہ یقیناً اس (چوہیا) کا بغیر اس کے کہ وہ ان دونوں سے چھٹکارا پاتی خاتمہ کر ڈالتیں۔

مَنْطِقٌ عَجِيْبٌ
عجیب مدلل گفتگو

غُلَامٌ: لڑکا ● يَسُوْقُ سَوْقًا: ہانکنا ● عُنْفٌ: بے دردی، سختی ● شِدَّةٌ: سختی ● بَطِيْئُ الْحَرَكَةِ: سست رفتار ● اُرْفُقْ: رَفَقَ بِهٖ يَرْفُقُ رِفْقًا: کسی کے ساتھ نرمی کرنا ● مَضَرَّةٌ: نقصان یا نقصان کا باعث ● اَبْطَأَ اِبْطَاءً: سستی کرنا ● يَخِفُّ خِفَّةً: ہلکا ہونا ● حِمْلُهٗ: بوجھ ● أُعْجِبَ بِشَيْئٍ اِعْجَابًا: متعجب ہونا، پسند آنا ● كَافَأَهٗ مُكَافَأَةً: انعام دینا۔

ترجمہ: ایک بادشاہ کا ایک لڑکے کے پاس سے گزر ہوا جو ایک جانور کو بے دردی اور سختی سے ہانک رہا تھا اور جانور سست رفتار اور کم ہمت تھا تو اس سے بادشاہ نے کہا ارے لڑکے! اس جانور پر رحم کر، اس پر وہ لڑکا بولا کہ اس کے ساتھ نرمی برتنے میں اس کا نقصان ہے۔ بادشاہ نے کہا وہ کیسے؟ اس وقت اس میں اس کی مضرت کیا ہے؟ تو لڑکے نے کہا اگر یہ سستی کرے گا تو اس کا راستہ لمبا ہوگا اور اس کی بھوک بڑھ جائے گی، اس لئے اس کے ساتھ سختی برتنے میں اس کے ساتھ حسن سلوک ہے، اس پر بادشاہ نے کہا وہ حسن سلوک ہے اس کے ساتھ؟ لڑکے نے کہا۔ اس کا بوجھ ہلکا ہوگا (کیوں کہ تیز ہکانے سے جلدی اپنی جگہ پہنچ جائیگا) اور اس کی خوراک بڑھے گی (کیوں کہ جلد پہنچنے سے کھانے کا زیادہ موقع ملے گا)

اس کے اس جواب سے بادشاہ کو بڑی حیرت ہوئی (بادشاہ کو اس کا جواب پسند آیا) اور اسے انعام دیا۔

اَلتَّقْلِيْدُ الْاَعْمٰى
اندھی تقلید

غُرَابٌ: کوا ● نَسْرٌ: گدھ ● عَظِيْمٌ: بڑا، بھاری بھرکم ● اِنْقَضَّ اِنْقِضَاضًا: ٹوٹ پڑنا ● حَمَلٌ: بکری کا بچہ ● اِخْتَطَفَ اِخْتِطَافًا: اچک لینا ● كَبْشٌ: مینڈھا ● عَظُمَ يَعْظُمُ عَظَمَةً: بڑا ہونا ● صُوْفٌ: اون، بھیڑ یا مینڈھے کے بال ● عَلِقَتْ تَعْلَقُ عَلَقًا: اٹکنا ● اَظْفَارٌ: ظُفْرٌ کی جمع: ناخن ● اَلصُّعُوْدُ بِهَا: لے کر چڑھنا ● اَلنَّجَاةُ: چھٹکارا ● اَلرَّاعِيْ: چرواہا ● اَذَاقُوْا اِذَاقَةً: چکھانا ● اَلْعَذَابُ: سزا۔

ترجمہ: ایک کوے نے بھاری بھرکم گدھ کو دیکھا کہ وہ بکری کے چھوٹے بچے پر ٹوٹ پڑا اور اسے اچک کر لے اڑا تو کوے نے ارادہ کیا کہ جو اس (گدھ) نے کیا اس میں وہ بھی اس کی نقل کرے، پس وہ اڑا اور جلدی سے ایک مینڈھے پر جس کے بال بڑے اور لمبے ہو چکے تھے جا اترا، پس ان (بالوں) میں اس کے ناخن اٹک گئے، پھر اس نے اس (مینڈھے) کو لے کر اڑنے کی کوشش کی مگر وہ (اٹھا) نہ سکا۔ پھر اس نے جان بچانی چاہی مگر وہ اس پر بھی قادر نہ ہوا۔ اس دوران چرواہا اور اس کے لڑکے آگئے۔ انھوں نے کوے کو پکڑ کر سزا کا مزہ چکھایا۔ جو صحیح تقلید نہ کر سکے اس کی یہی سزا ہوتی ہے۔

السَّمَرُ فِي اللَّيْلِ

چند دوستوں کی رات کی گفتگو

السَّمَرُ: سَمَرَ۔ سَمْرًا: رات میں باتیں کرنا۔ يَتَسَامَرُونَ تَسَامُرًا: رات کے وقت آپس میں باتیں کرنا ● امتدّ الی: پہنچنا، دراز ہونا ● رِحَابٌ: وسعتیں، وسیع وعریض جنگل و، رَحْبَةٌ ● صَحْرَاء: جنگل، ج صحاری ● حَفَلَ الشيُّ بالشيِّ: ۔ حُفُولًا: پر ہونا، بھرا ہوا ہونا ● مَظَاهِرُ: صورتیں، شکلیں۔ و، مَظْهَرٌ ● رِمَالٌ: ریت، ۔ رَمَلٌ ● التِّبْرُ: خالص سونا، و، تِبْرَةٌ ● البَدْوُ: دیہات کے باشندے ضَرَبَ الخيمة: ڈیرا لگانا، خیمے گاڑنا ● طُفْتَ: طَافَ بالمكان ۔ طَوَافًا: چکر لگانا، اردگرد گھومنا ● اللَّيَالِي المُقْمِرَةُ: چاندنی راتیں ● أَشِعَّةٌ فِضِّيَّةٌ: چاندی جیسی سفید کرنیں ● اللَّآلِي و، لؤلؤ: موتی ● تطوی، طَوَى طَيًّا: چھپانا۔ كُنُوزٌ ثَمِينَةٌ: قیمتی خزانے ● مَنَاجِمُ: و، مَنْجَمٌ: کان ● آبارُ النفط: تیل کے کنویں، و، بئرٌ ● أَرْجَاءُ و، رَجًى: گوشہ ● رائحات: شام کو آتے ہوئے ● غادیات: صبح کو جاتے ہوئے ● حُداة و، حادٍ: حدی خواں ● مُنْشِدِيْنَ: گاتے ہوئے ● ألحانا عذبة: شیریں نغمے ● استمع الی: بغور سننا۔

ترجمہ: تین دوست بیٹھے ایک رات باتیں کر رہے تھے۔ ان کی گفتگو صحرا کی خوب صورتی پر آ پہنچی، چنانچہ ان میں سے ایک نے کہا۔ جب تم جنگل کی وسعتوں میں بیٹھو تو تم اس کو خوب صورتی اور شان و شوکت سے لبریز پاؤ گے یہ ریت ایسا چمک دار نظر آئے گا جیسے وہ خالص سونا ہو اور دیہاتیوں کو ادھر ادھر خیمہ زن پاؤ گے۔ جب تم ان خیموں کے اردگرد گھومو گے تو تم چاند کو اپنی چاندی جیسی سفید کرنیں پھینکتا دیکھو گے اور ستارے تم کو ایسے چمکتے نظر آئیں گے جیسے وہ موتی ہوں، یہ جنگل اپنے اندر کتنے

قیمتی خزانے چھپائے ہے مثلاً سونے کی کانیں، تیل کے کنویں اور ممکن ہے جنگل کے اطراف میں تم کو قافلے صبح و شام جاتے آتے نظر آئیں، حدی خواں (شتربان) اونٹوں کو ہنکاتے اور ایسے شیریں نغمے گاتے ہوئے جو صحرا کے سناٹے میں شاندار اور دل فریب انداز میں نکل رہے ہیں۔

دونوں دوستوں نے اپنے ساتھی کی بات کو کان لگا کر سنا یہاں تک کہ جب اس نے اپنی بات کو مکمل کر لیا تو انھوں نے خوش ہو کر اس بات پر اس کا شکریہ ادا کیا جو اس نے ان کے سامنے بیان کی۔

عَنِ المَرْءِ لَا تَسْأَلْ وَسَلْ عَنْ قَرِيْنِهِ

تم کسی شخص کے بارے میں پوچھ نہ کرو

اس کے ہم نشین کے متعلق معلومات کرو

(یعنی اگر اس کا ہم نشین اچھا ہے تو وہ بھی اچھا ہے ورنہ خراب ہے)

العَصَافِيْرُ: عُصْفُوْرٌ کی جمع: چڑیا ● حَقْلٌ: کھیت ● أَدْرَكَ إِدْرَاكًا: پک جانا ● مُجَدَّامٌ: مصنوعی آدمی (جو کھیت میں کھڑا کیا جاتا ہے) ● شَرَكٌ: جال ● يَصِيْدُ صَيْدًا: شکار ● إِضْرَارٌ: نقصان پہنچانا ● وَزَّةٌ: مرغابی ● تَوَسَّلَتْ إِلَيْهِ تَوَسُّلًا: کسی سے درخواست کرنا ● تَزِرُ: وَزَرَ يَزِرُ وَزْرًا: بوجھ اٹھانا، وَازِرَةٌ: بوجھ اٹھانے والی ● مَا يُدْرِيْنِيْ: مجھے کیا پتہ ہے ● النَّاهِبَاتُ: نَاهِبَةٌ کی جمع: لٹیری ● ضَبَطْتُ: ضَبَطَ يَضْبِطُ ضَبْطًا: پکڑنا ● الأَشْرَارُ: شَرِيْرٌ کی جمع: شریر، غنڈا ● حَقَّ يَحِقُّ حَقًّا: واجب ہونا، درست ہونا ● تُكِنُّ أَكَنَّ: چھپانا ● أَنْفُسٌ: نَفْسٌ کی جمع: دل، ذہن، طبیعت اِسْتَتَرَ اِسْتِتَارًا: چھپنا۔

ترجمہ: ایک کسان چڑیوں کو دیکھتا کہ وہ اس کے کھیت میں اترتیں اور گیہوں کی

بالیں جب پک جائیں تو ان کو کھالیتیں، حالاں کہ وہ ان کے لئے ایک مصنوعی آدمی کھڑا
کرتا تھا تاکہ وہ جب اسے دیکھیں تو ڈر کر کھیتی سے بھاگ جائیں لیکن اس (تدبیر) کا
کوئی فائدہ نہ ہوا اس پر اسے (کسان کو) غصہ آیا اور اس نے جال لگایا تاکہ وہ ان
(چڑیوں) کو پکڑ کر مار ڈالے ان کے اس کی کھیتی کو نقصان پہنچانے کی سزا کے طور پر۔

ہوا یہ کہ جال میں چڑیوں کے ساتھ ایک مرغابی بھی پھنس گئی جب وہ شخص (کسان)
ان (چڑیوں) کو پکڑنے گیا تو مرغابی زور زور سے رونے لگی اور اس سے درخواست کی کہ
وہ اسے چھوڑ دے کیوں کہ وہ اپنی ساتھن چڑیوں کے ساتھ گیہوں کھانے میں شریک
نہیں ہوئی، ہاں وہ اپنی اور ان کی دوستی کے پختہ ہونے کی بنا پر ان کے ہمراہ ہوگئی اور کسان
کے نزدیک اس کا کوئی ایسا جرم نہیں کہ وہ اسے پکڑے اور نہ یہ انصاف کی بات ہے کہ
وہ اس کے ساتھ وہی معاملہ کرے جو ان چڑیوں کے ساتھ کر رہا ہے جنھوں نے اسے تکلیف
پہنچائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی
(یعنی ہر آدمی صرف اپنے عمل کا ذمہ دار ہوگا دوسرے کا نہیں) یہ سن کر کسان نے کہا مجھے
کیا پتہ ہے کہ تو نے اپنی چور اور لٹیری ساتھنوں کے ساتھ میرے گیہوں نہیں کھائے، بلکہ
میں تو یہ جانتا ہوں کہ انسان صرف اسی کی صحبت اختیار کرتا ہے جو عادت و اخلاق اور
اعمال میں اسی جیسا ہو، میں نے چوری کرتے ہوئے شریر (چڑیوں) کے ساتھ تجھے پکڑا ہے
اس لئے ان کی سزا تجھے دینی بھی ضروری ہوگئی اور میں دیگر انسانوں کی طرح انسان ہوں،
مجھے نہیں معلوم کہ ذہنوں میں کیا پوشیدہ ہے اور دلوں میں کیا چھپا ہوا ہے۔

نوٹ: لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ میں وَازِرَةٌ کا موصوف نَفْسٌ ہے بمعنی جان، شخص

اَلرَّاعِي الصَّغِيْرُ — کم عمر چرواہا

اَلرُّعَاةُ: رَاعٍ کی جمع: چرواہا ● حَادَثَهٗ مُحَادَثَةً: کسی سے بات چیت کرنا ● اَلْهَرِمُ
بوڑھا ● اَوْصَاهُ اِيْصَاءً: نصیحت کرنا ● اِيَّاكَ كَذَا: تم فلاں چیز سے بچو ● اَلذِّئْبُ

بھیڑیا ● رَعِيَّةٌ: چرائے جانے والے جانور ● اَلظَّهِيْرَةُ: دوپہر ● اَلرُّقَبَاءُ: رَقِيْبٌ
کی جمع: محافظ ● يَرْقُدُ رُقُوْدًا: سونا، لیٹنا ● اَلْعَنَاءُ: تھکان، محنت ● اِسْتَمَرَّ
يَفْعَلُ كَذَا: وہ ایسا کرتا رہا ● تَرْتَعُ: رَتَعَ رَتْعًا: مزے لے کر کھانا، چرنا ● يُغَنِّي تَغْنِيَةً
گانا ● اَلتُّرْعَةُ: چھوٹی نہر ● مَرْقَبٌ: پہرے یا حفاظت کرنے کی جگہ ● حِرَاسَةٌ: پہرہ
حفاظت ● رِعَايَةٌ: دیکھ بھال ● عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ: اچانک، غفلت کے وقت
اَلطُّبُوْلُ: طَبْلٌ کی جمع: ڈھول ڈھمرا ● اَلْمَزَامِيْرُ: مِزْمَارٌ کی جمع: بانسری ● فَرَحٌ
تماشہ، خوشی ● اَفْرَاحٌ: خوشی کے مواقع یا خوشیاں ● يُغَادِرُوْنَ مُغَادَرَةً: کسی جگہ کو
چھوڑنا، روانہ ہونا ● مَكَانٌ: مقام ● اِسْتِمَاعٌ: سننا ● اَغَانِيُّ: اُغْنِيَةٌ کی جمع: گانا
اَلرِّيْفِيُّ: دیہاتی ● غِلْمَانٌ: غُلَامٌ کی جمع: لڑکا ● اَللَّهْوُ: کھیل، تماشہ ● يَفْتِكُ
فَتَكَ بِهٖ يَفْتِكُ فَتْكًا: ہلاک کرنا ● غَيْبُوْبَةٌ: عدم موجودگی ● بَرَّاقٌ: چمک دار
اٰذَانٌ: کان ● حَادٌّ: تیز ● مُسْتَخْفِيًا: پوشیدہ طور پر، اِسْتِخْفَاءٌ: چھپنے کی کوشش کرنا،
چھپنا ● مُتَّجِهًا: رخ کئے ہوئے ● اِتِّجَاهٌ: رخ کرنا ● نَبَحَ يَنْبَحُ نُبَاحًا: بھونکنا
يَسْتَغِيْثُ اِسْتِغَاثَةً: مدد چاہنا ● تَشَجَّعَ: ہمت سے کام لینا، نڈر ہو جانا ● يُرَدِّدُ
تَرْدِيْدًا: دوہرانا، بار بار کہنا ● جَهِيْرٌ: بلند ● شَرٌّ: فساد انگیزی ● قَصَّ عَلَيْهِ يَقُصُّ
قَصًّا: کسی کو واقعہ سنانا ● قَرَوِيٌّ: گاؤں والا، قَرْيَةٌ کی طرف نسبت ● فَلَّاحٌ: کسان۔

ترجمہ: ایک چرواہا بیمار ہوگیا تو اس نے بکریاں چرانے کے بارے میں اپنی بیوی
سے بات چیت کی۔ اس پر اس نے اپنے چھوٹے بیٹے سے کہا۔ آج چراگاہ میں بکریاں کون
لے جائے گا، تیرے والد تو بیمار ہیں۔ اس لڑکے نے جواب دیا کہ اماں جان آپ اجازت
دیں گی تو میں ان کو لے جاؤں گا۔ اس کے بوڑھے والد نے کہا تو اسے ان (بکریوں) کو چراگاہ
میں لے جانے کی اجازت دیدے۔ کیوں کہ میں بھی اس کے جیسی عمر میں اپنے باپ کی بکریاں
چرایا کرتا تھا۔ پس اس (عورت) نے اس کے لئے کھانا تیار کیا اور اسے جس وقت بھوک
لگے اس وقت کھالینے کی تاکید کی۔ اس کے والد نے جب کہ وہ بیماری کے بستر پر تھے (یعنی
صاحب فراش تھے) کہا (دیکھو) راستہ کے خطرے سے بکریوں کی حفاظت کی کوشش کرنا۔

اور اس کے بوڑھے دادا نے یہ کہتے ہوئے نصیحت کی کہ دیکھ بکریوں سے غافل نہ ہونا کیونکہ بھیڑیا صرف اسی وقت آتا ہے جبکہ چرواہا اپنی رعیت (یعنی زیر حفاظت جانوروں) سے غافل ہو جائے۔ اس پر لڑکے نے جواب دیا کہ دادا آپ فکر نہ کریں کیوں کہ میری بکریوں کو بھیڑیا نہیں چھو سکے گا، یہ کہہ کر وہ بکریوں کو باہر نکالنے لگا پھر ان کو اپنے آگے آگے ہانک کے خوشی خوشی چراگاہ میں لے گیا۔ اس کا کتا بھی اس کے پیچھے چل دیا جس کا نام سَبُعُ اللَّیْلِ (رات کا درندہ یعنی محافظ) تھا۔

کھیتوں میں عام طور پر بھیڑیے رات کو اور دو پہر کو اس وقت نکلتے تھے جبکہ پہرہ داروں کی نگاہیں ہٹ جاتی تھیں اور کسان آرام کرنے کے لئے تھک کر لیٹ جاتے تھے۔ اس لئے لڑکا بکریوں پر نگاہ رکھے ہوئے تھا اور وہ چر رہی تھیں اور مزے لے رہی تھیں (مزے مزے میں گھاس کھا رہی تھیں) اور اس لڑکے نے نہر کے کنارے کنارے چلتے ہوئے یا اونچی حفاظت گاہ پر بیٹھ کر گانا شروع کر دیا اور بکریوں کی حفاظت اور دیکھ بھال سے صبح سے زوال کے وقت تک غافل نہ ہوا۔ چرواہے کے بیٹے نے اچانک دیہاتیوں کی کسی خوشی میں ڈھپڑوں اور بانسریوں کی آواز سنی اور گاؤں والوں کو دیکھا کہ وہ اپنے کھیتوں سے خوشی کے مقام پر جا رہے ہیں دیہاتی گانے اور موسیقی کے نغمے سننے کے لئے، اس وقت ایک لڑکا (اس) چرواہے لڑکے کے پاس آیا اور اس سے یہ فرمائش کی کہ وہ اس کے ساتھ کھیل (کو دیکھنے کے لئے) چلے جس کی طرف گاؤں کا ہر نوجوان دوڑ رہا تھا، اس پر لڑکے کو اپنے والد اور دادا کی نصیحت یاد آگئی اور اسے یہ ڈر ہوا کہ اس نے اگر بکریوں کو چھوڑ دیا تو ان کو بھیڑیا اس کی عدم موجودگی میں ہلاک کر ڈالے گا اس لئے وہ کھیل دیکھنے نہ گیا۔ تھوڑی دیر بعد ایک بھوکا بھیڑیا نمودار ہوا، اس کی چمکدار آنکھیں اور تیز کان تھے، وہ درختوں کے نیچے بکریوں کی طرف چپکے چپکے چلنے لگا، یہ دیکھ کر کتا بہت زور سے بھونکا جسے کم عمر چرواہے نے سن لیا اور وہ "بھیڑیا بھیڑیا" کہہ کر فریاد کرنے لگا (مدد چاہنے لگا)۔ اس نے ہمت سے کام لیا اور خائف نہ ہوا اور بار بار بلند آواز سے بھیڑیا بھیڑیا کہنے لگا۔ اس پر چرواہے جلدی جلدی اس کے پاس پہنچے اور بھیڑیا

ان کو دیکھ کر بھاگ گیا اور بکریوں نے اس کی شر انگیزی سے چھٹکارا پایا۔ شام کو چرواہے کا (یہ) بیٹا تعداد میں پوری اور صحیح سلامت اپنی بکریاں جن میں ایک بھی کم نہ تھی لے کر واپس ہوا اور اپنے گھر والوں کو اپنا واقعہ سنایا، وہ اس کی کامیابی اور بکریوں کی سلامتی سے خوش اور اس (لڑکے) کی بہادری اور فرماں برداری پر متعجب ہوئے۔

کَرَمُ حَاتِمِ الطَّائِی

حاتم طائی کی سخاوت

سَمِعَ بِهٖ سَمْعًا: کسی بات کا علم ہونا ● رَسُوْلٌ: قاصد ● یُهْدِیْ اِهْدَاءً: ہدیہ دینا، بطور ہدیہ دینا ● جَوَادٌ: گھوڑا ● اَجْوَدُ: بہترین ● اَحْسَنَ الْاِسْتِقْبَالَ: اچھی طرح پیش آنا ● اِکْرَام: اعزاز ● اَلْاَصِیْلُ: اصلی، عمدہ نسل کا ● اَبْلَغُ: زیادہ بلند، زیادہ بڑھا ہوا ● یَتَحَدَّثُ تَحَدُّثًا: بات کرنا ● سَیِّدٌ: آقا ● ظَلَّ: برقرار رہا ● مُمْسِکًا اَمْسَکَ عَنْ شَیْءٍ: رکنا ● هَنِیْئًا: مزے سے ● مَرِیْئًا: مزے سے ● یُقْرِئُ، اَقْرَءَ السَّلَامَ فُلَانًا: کسی کو سلام کہلوانا ● شَاعَ یَشِیْعُ شُیُوْعًا: پھیلنا ● ذَاعَ یَذِیْعُ ذُیُوْعًا: پھیلنا، عام ہونا ● حَدِیْثٌ جَارٍ: چلتی چلاتی بات ● حَقِیْقَةٌ وَاقِعَةٌ: حقیقت ● تَابَعَ کَلَامَهٗ مُتَابَعَةً: کلام جاری رکھنا ● یَسْتَهْدِیْ اسْتِهْدَاءً: ہدیہ طلب کرنا، بطور ہدیہ مانگنا ● اِبْتَسَمَ اِبْتِسَامَةً: مسکرانا، اِبْتِسَامَةٌ: مسکراہٹ ● مَطْلَبٌ: فرمائش ● اِجَابَةُ مَطْلَبٍ: فرمائش پوری کرنا ● بُهِتَ: ششدر رہ گیا، بَهَتَهٗ یَبْهَتُ بَهْتًا: مبہوت و حیران کرنا۔

ترجمہ: حاتم طائی سخاوت میں مشہور ہے، ہوا یہ کہ ایک بادشاہ کو اس کا علم ہوا تو اس نے ایک قاصد بھیجا، اس نے اس (حاتم) سے یہ فرمائش کی تھی کہ وہ اسے بطور ہدیہ وہ گھوڑا دیدے جو عربی گھوڑوں میں سب سے بہتر ہے۔ جب قاصد حاتم کے مکان پر پہنچا تو اس نے اس (قاصد) کا اچھی طرح استقبال کیا اور اس کے اعزاز میں انتہا کر دی قبل اس کے

کہ اسے وہ سبب معلوم ہو جس کی وجہ سے وہ آیا ہے، حاتم کو سخاوت میں اس سے زیادہ بڑھی ہوئی کوئی چیز سمجھ میں نہ آئی کہ وہ مہمان کے لئے اپنا عمدہ نسل کا گھوڑا ذبح کرے۔ مہمان نے اس ہدیہ کے بارے میں کوئی بات نہ کی جس کی اس کے آقا نے فرمائش کی تھی اور وہ اس کو بتانے سے رک رہا تھا کہ اس نے مزے سے کھانا کھالیا اور سیر ہو کر پانی پی لیا پھر اس سے کہا کہ میرے آقا نے آپ کو سلام کہا ہے اور آپ سے کہا ہے کہ انھیں آپ کی سخاوت کے بارے میں جو باتیں ان تک پہنچی ہیں وہ مشہور و معروف ہیں اور اب میں بھی یہ بات جان گیا کہ آپ کی سخاوت چلتی چلاتی بات نہیں بلکہ وہ ایک مسلم حقیقت ہے، پھر اس نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔ مجھے میرے آقا نے اس لئے بھیجا ہے کہ وہ آپ سے آپ کا مشہور گھوڑا بطور ہدیہ لینا چاہتے ہیں یہ سن کر وہ اس طرح مسکرایا کہ اس سے افسوس ظاہر ہو رہا تھا، پھر اس نے قاصد سے کہا کہ تم اپنے آقا سے کہہ دو کہ حاتم آپ کا شکریہ ادا کرتا ہے اور اسے افسوس ہے کہ وہ آپ کی فرمائش پوری نہیں کر سکتا، یہ بھی کہو کہ جو گھوڑا آپ نے طلب کیا ہے اسے حاتم نے اس قاصد کے لئے ذبح کر دیا جسے آپ نے بھیجا تھا۔

جب قاصد نے یہ بات سنی وہ ششدر رہ گیا اور اسے بڑا تعجب ہوا، جب قاصد نے حاتم کی بات (بادشاہ کو) پہنچائی اور حاتم نے اس کے ساتھ جو اکرام کا معاملہ کیا اس کی تفصیل بتائی تو بادشاہ بہت متاثر ہوا اور اس کے انتہائی کرم پر تعجب کیا۔

شَجَرَةٌ مُعْوَجَّةٌ

ٹیڑھا درخت

يَسْتَرِيْضُ اِسْتِرَاضَةً: تفریح کرنا • يُقَوِّمُ تَقْوِيْمًا: سیدھا کرنا • اِعْتَدَلَتْ اِعْتِدَالًا: سیدھا ہونا • اَدَّبَ تَأْدِيْبًا: ادب سکھانا، تہذیب سکھانا۔

ترجمہ: ایک شخص کا ایک بیٹا تھا تو وہ اس کے ساتھ تفریح کے لیے باغیچہ میں گیا۔ لڑکے نے ایک ٹیڑھا درخت دیکھا تو اپنے والد سے درخواست کی کہ وہ اسے سیدھا کر دیں اس پر

انھوں نے اسے جواب دیا کہ پیارے بیٹے اسے سیدھا نہیں کیا جا سکتا، اگر یہ چھوٹا ہوتا تو سیدھا اور ٹھیک ہو جاتا۔ بیٹا انسان بھی اسی درخت کی طرح ہے۔ اگر اسے چھوٹا ہونے کی حالت (بچپن) میں ادب سکھایا جائے اور تعلیم دی جائے تو اس کی اصلاح کرنا ممکن ہے ورنہ نہیں۔

اَلصَّبِيُّ الذَّكِيُّ

ذہین بچہ

زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً: ملاقات کرنا • نَجِيْبٌ: شریف، ہونہار • اَرَاهُ اِرَاءَةً: دکھانا • خَاتَمٌ: انگوٹھی • ثَمِيْنٌ: قیمتی • خِنْصِرٌ: انگوٹھی • دَهِشَ يَدْهَشُ دَهْشًا: حیران ہونا • اَلذَّكَاءُ: ذہانت، ہوشیاری • اَلْوَلَاءُ: وفاداری، تعلق • شَأْنٌ: حیثیت • اَلرُّجُوْلَةُ: مردانگی، عمر کی پختگی • دَلَّ عَلَيْهِ يَدُلُّ دَلَالَةً: بتانا۔

ترجمہ: بنی عباس کے خلفاء میں سے ایک خلیفہ نے ایک دن اپنے وزیر سے اس کے مکان پر ملاقات کی، وزیر کا ایک ہونہار لڑکا تھا۔ پس جب خلیفہ بیٹھ گئے تو انھوں نے بچہ کو اپنے پاس بٹھایا اور پوچھا (بتاؤ) خلیفہ کا مکان اچھا ہے یا تمھارے والد کا؟ بچہ نے فوراً جواب دیا۔ جب خلیفہ میرے والد کے مکان میں ہوں تو وہ اچھا ہے، پھر انھوں نے اسے کن انگلی کی ایک قیمتی انگوٹھی دکھائی اور پوچھا۔ کیا تم نے اس سے بہتر کوئی چیز دیکھی ہے؟ اس پر وہ بچہ بولا۔ جی! وہ ہاتھ جس میں وہ ہے اس انگوٹھی سے بہتر ہے یہ سن کر بادشاہ کو بچے کے حسن جواب پر حیرت ہوئی اور کہا۔ کیا تم میرے بعد خلیفہ بننا چاہتے ہو؟ تو بچہ نے کہا۔ خلیفہ کا بیٹا مجھ سے زیادہ مستحق ہے کیوں کہ وہی خلافت کا حق دار ہے اور میں بد دیانتوں میں سے نہیں ہوں، اس جواب سے بادشاہ کو اور زیادہ خوشی ہوئی (بادشاہ کی خوشی بڑھ گئی) جس سے ذہانت و وفاداری کا پتہ چل رہا تھا۔ وہ اس کے والد کی طرف متوجہ ہو کر بولے کہ تمھارا یہ بیٹا جب جوانی کو پہنچ جائے گا تو اس کی ایک حیثیت ہوگی۔

حَدِيْثٌ بَيْنَ رِيْفِيَّةٍ وَحَضَرِيَّةٍ

دیہاتی اور شہری عورت کی آپس میں گفتگو

اَلرِّيْفِيَّةُ: دیہاتن ● حَضَرِيَّةٌ: شہری عورت ● اَلْمَدَنِيَّةُ: تمدن ● رُدِّيْ: رَدَّ عَلَيْهِ يَرُدُّ رَدًّا: جواب دینا ● اَلْقَرَوِيَّةُ: گاؤں والی ● مُدُنٌ: مَدِيْنَةٌ کی جمع: شہر ● شَافٍ: اطمینان بخش ● نَبْتَغِيْهِ: اِبْتِغَاءٌ: چاہنا ● يُوَافِيْ مُوَافَاةً: پورا کرنا، وَافٍ کامل ● اَرْيَاف: رِيْفٌ کی جمع: دیہات ● اَصْنَاف: صِنْفٌ کی جمع: قسم ● تُشْرَيْ: شَرٰی يَشْرِيْ شِرًى: بیچنا ● اَغْلٰی: زیادہ گراں ● اَلْحَضَرُ: شہر ● رَبَّةٌ: پرورش کنندہ، مربی ● اَلْكِبَرُ: عظمت۔

ترجمہ: اے بہن اے شہر کی رہنے والی ۔ اے تمدن کو بڑھاوا دینے والی

دیہاتن کو جواب دے — شہر والوں کا کیا حال ہے

شہری عورت: حال اطمینان بخش ہے — اور ان (شہروں میں) زندگی مکمل ہے

ہم جو چاہتے ہیں وہ (زندگی) اسے — پورا کرتی ہے تھوڑے وقت میں

دیہاتن: کیا تمھارے یہاں درخت ہیں — کیا تمھارے یہاں نہریں ہیں

کیا تمھارے یہاں گائیں ہیں — جو تمھیں دودھ دیتی ہیں

شہری: جو چیز دیہاتوں میں نہیں — وہ شہروں میں ہزار ہا ہے

مختلف قسم کے — کپڑے اور مکانات ہیں

دیہاتن: ہمارے پاس زمین اور کھیتی ہیں — اور تمھارے لئے دستکاری کی قسمیں ہیں

تجارت اور سامان ہے — جو زیادہ قیمت پر بیچا جاتا ہے

شہری: دیہات شہر کے بغیر — اس کھیتی کی طرح ہے جس پر پھل نہ ہو

شہر عظمتوں کے مربی ہیں — اگر وہ نہ ہوتے تو تو بھی نہ ہوتی

نوٹ: آخری مصرعے میں لَوْلَا الْقُرٰی کے بجائے لَوْلَا الْمُدُنُ صحیح ہے۔

رَجَعَ بِخُفَّيْ حُنَيْنٍ

وہ حنین کے جوتے لے کر لوٹا

حُنَيْنٌ: ایک آدمی کا نام ● أَضْمَرَ إِضْمَارًا: چھپانا، دل میں رکھنا ● شَرٌّ: برائی، دشمنی ● اِرْتِحَال: روانہ ہونا ● خُفٌّ: جوتا، موزہ ● كَمَنَ يَكْمُنُ كُمُوْنًا: چھپنا ● مَا أَشْبَهَ: کتنا مشابہ ہے یہ (تعجب کے لئے) ● رَاحِلَةٌ: اونٹنی ● اِنْتَهٰی إِلَيْهِ اِنْتِهَاءً: کسی کے پاس پہنچنا ● مَكْمَنٌ: کمین گاہ، چھپنے کی جگہ ● اِسْتَاقَ اِسْتِيَاقًا: ہانک کرلے جانا، بِمَا عَلَيْهَا: اس سامان سمیت جو اس پر تھا ● ذَهَبَ: پھیل گیا، عام ہوگیا ● خَطِيْرٌ: زبردست، بڑا ● عَظِيْمٌ: شاندار۔

ترجمہ: حنین ایک موچی (جفت ساز) تھا، ایک عرب دیہاتی نے اس سے دو جوتے (ایک جوڑی) خریدنے کا ارادہ کیا تو ان دونوں میں اختلاف ہوگیا اور حنین کو غصہ آگیا۔ اس نے دیہاتی کے خلاف دشمنی کو دل میں چھپالیا، جب دیہاتی روانہ ہوگیا اور جنگل میں داخل ہوگیا تو حنین جلدی سے چھپ کر گیا اور اپنا ایک جوتا دیہاتی کے راستہ میں ڈال دیا اور دوسرا جوتا پہلے سے دور ڈال کر چھپ گیا، پھر جب دیہاتی پہلے کے پاس سے گزرا تو اس نے (دل میں) کہا کہ یہ تو حنین کے جوتے کے بہت ہی مشابہ ہے (یہ تو بالکل حنین کے جوتے ۔ ۔ جیسا ہے) اگر اس کے ساتھ دوسرا بھی ہوتا تو میں دونوں کو لے لیتا (دیکھو) جب وہ دوسرے کے پاس پہنچا تو اپنی اونٹنی سے اتر کر اسے اٹھالیا اور اونٹنی کو چھوڑ دیا وہ پہلا (جوتا) لینے کے لئے واپس لوٹا۔ اس دوران حنین اپنی کمین گاہ سے باہر آیا اور اونٹنی کو اس سامان سمیت جو اس پر تھا ہنکا کرلے گیا، پھر دیہاتی دونوں جوتے لے کر آیا تو اسے اونٹنی نہ ملی۔ وہ اپنی قوم کے پاس لوٹا تو انھوں نے کہا، تو ہمارے پاس کیا لے کر آیا ہے؟ اس نے کہا، میں حنین کے دو جوتے لے کر آیا ہوں۔ اس وجہ سے اس کا جواب ایسی کہاوت بن گیا جو بڑی اور شاندار چیز چھوڑ کر معمولی چیز لے کر لوٹنے کے وقت کہی جانے لگی۔

مِنْ مَكَارِمِ أَخْلَاقِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن اخلاق کا کچھ بیان

سَبَایَا: سَبِیٌّ کی جمع: قیدی • طَیِّ: ایک قبیلہ کا نام • جَارِیَةٌ: جوان لڑکی • إِن رَأَیْتَ: اگر آپ مناسب سمجھیں • خَلِّ: خَلّٰی عَنْهُ تَخْلِیَةً: آزاد کرنا، چھوڑنا • اَلسَّبْیُ: قید • لَا تُشْمِتْ: أَشْمَتَ بِهٖ فُلَانًا: کسی کی مصیبت پر دوسرے کو ہنسانا، دشمن کو ہنسنے کا موقع دینا • یَحْمِیْ حِمَایَةً: حفاظت کرنا • اَلذِّمَارُ: قابل حفاظت شے، مراد عزت و آبرو • یَفُکُّ فَکًّا: چھڑانا • اَلْعَانِیْ: مصیبت زدہ • یُشْبِعُ إِشْبَاعًا: کسی کا پیٹ بھرنا، شکم سیر کرنا • یُفْشِیْ إِفْشَاءً: پھیلانا • لَمْ یَرُدَّ: رَدَّ یَرُدُّ رَدًّا: انکار کرنا • حَاجَةٌ: ضرورت، کام • قَطُّ: کبھی بھی (ماضی سے حال تک نفی کے لئے) • أَحْیَاءُ: حَیٌّ کی جمع: قوم و قبیلہ • حَقًّا: واقعةً (فعل محذوف حَقَّ کا مفعول مطلق)۔

ترجمہ: جب قبیلہ طے کے قیدی آئے تو ان میں ایک جوان لڑکی بھی قید میں آگئی، تو اس نے کہا۔ محمد صاحب! اگر آپ مناسب سمجھیں تو مجھے رہا کر دیں اور قبائل عرب کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیں کیوں کہ میں اپنی قوم کے سردار کی بیٹی ہوں اور میرے والد عزت و آبرو کی حفاظت کرتے تھے، مصیبت زدہ کو چھٹکارا دلاتے تھے، بھوکے کا پیٹ بھرتے اور کھانا کھلاتے تھے، سلام کو عام کرتے تھے (یعنی سب کو سلام کرتے تھے) اور انھوں نے کبھی (ضرورت والے کی) کسی ضرورت کا انکار نہیں کیا (اسے پورا کیا) میں حاتم طائی کی بیٹی ہوں یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے لڑکی واقعتاً یہ صفت تو مومنوں کی ہے۔ اگر تیرے والد مسلمان ہوتے تو ہم ان پر رحم کرتے۔ پھر آپ نے فرمایا۔ اسے چھوڑ دو، کیوں کہ اس کے والد محاسن اخلاق کو پسند کرتے تھے اور خدا تعالیٰ کو محاسن اخلاق پسند ہیں

شَجَاعَةُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

عبد المطلب کے بیٹے حضرت حمزہ کی بہادری

مُوْلَعٌ: شوقین • صَیْدٌ: شکار • اَلْقَنَصُ: شکار • طَافَ یَطُوْفُ طَوَافًا: چکر لگانا، گھومنا • أَنْدِیَة: جمع نَادٍ: مجلس، کلب • أَعَزُّ: بہت باعزت • فَتًی: جوان • جَارِیَةٌ: کنیز، باندی • سَبَّهٗ یَسُبُّ سَبًّا: برا کہنا، گالی دینا • نَالَ مِنْهُ یَنَالُ نَیْلًا: کسی کی بے عزتی کرنا، کسی کی برائی کرنا • ثَارَ یَثُوْرُ ثَوْرَةً: غصہ ہونا، جوش میں آنا • شَجَّ یَشُجُّ شَجًّا: زخمی کرنا، سر پھاڑنا • مُنْکَرَةً: سخت، ناقابل برداشت۔

ترجمہ: عبد المطلب کے بیٹے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ شکار کے شوقین تھے، ہر روز شکار کے لئے باہر جاتے تھے، پھر جب لوٹتے تو کعبہ کا طواف کرتے پھر قریش کی مجلسوں سے گزرتے اور اہل مجلس کو سلام کرتے اور ان سے بات چیت کرتے تھے وہ ان میں بہت باعزت تھے، اپنے دین پر قائم تھے۔ وہ ایک دن شکار سے واپس آئے اور اپنے معمول کے مطابق کعبہ کا طواف کیا تو ان کی باندی نے کہا کہ ابو جہل نے آپ کے بھتیجے محمد کو یہاں بیٹھا ہوا پایا تو ان کو برا بھلا کہا اور ان کی بے عزتی کی (وہ باتیں کہیں جو ان کو ناپسند ہیں) مگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس سے کوئی بات نہیں کی، یہ سن کر حضرت حمزہ غصہ ہو گئے اور ان کو جوش آگیا۔ وہ قریش کی ایک مجلس میں ابو جہل کے پاس گئے اور اسے کمان ماری پھر اس کے سر کو بری طرح زخمی کر دیا پھر کہا۔ تو ان کو گالیاں دیتا ہے؟ (اگر تو ایسا کرتا ہے) تو میں ان کے دین پر ہوں اور وہی بات کہتا ہوں جو وہ کہتے ہیں یہاں کے مسلمان ہونے کی ابتدا تھی۔

اَلْغُرُوْرُ بِالنَّفْسِ

اپنے اوپر غرور

تَسَابُقٌ: باہم دوڑ لگانا • سُلَحْفَاةٌ: کچھوا • اَرْنَبٌ: خرگوش • رَهْنٌ: شرط لگا
ہوئی چیز • عَقَدَ رَهْنًا عَلٰی شَیْءٍ یَعْقِدُ عَقْدًا: شرط لگانا، بازی لگانا • اَمَّا: تفصی
بیان کرنے کے لئے • اِتَّکَلَ اِتِّکَالًا: بھروسہ کرنا • خِفَّۃٌ: ہلکا پن • اِتِّسَاعٌ: کشادگ
توانائی: سست ہوجانا • بُطْءٌ: آہستگی • بُطْءُ الْحَرَکَۃِ: سست رفتاری • اَلْمُتَّسَعُ
گنجائش، کشادگی • اَلْاِهْمَالُ: سستی، لاپروائی • اَلْکَسَلُ: سستی • جَدَّ: جَدَّ
یَجِدُّ جَدًّا: کوشش و محنت کرنا • اِسْتِیْقَاظًا: جاگنا • اِلْتِزَامُ بِشَیْءٍ: پابند ہونا
تَنَدُّمٌ: بہت شرمندہ ہونا۔

ترجمہ: ایک کچھوے اور ایک خرگوش نے باہم دوڑ لگائی اور آپس میں (دوڑ
کی حد ایک پہاڑ کو بنایا کہ جو بھی ان میں سے سبقت لے جائے گا اور پہاڑ پر پہلے پہنچ جائے
تو وہ بازی جیت جائے گا (یعنی وہ چیز جس پر شرط بدھی گئی ہے اسے لے لے گا)۔

اب خرگوش کا قصہ یہ ہوا کہ وہ وقت کی گنجائش اور دوڑ میں اپنے ہلکے پن پر بھروس
کر کے راستے میں سستا گیا اور سو گیا، رہا کچھوا تو اس نے اپنی سست رفتاری اور اس با
کو جاننے کی بنا پر کہ سستی اور لاپروائی کے ساتھ وقت کی گنجائش تنگ ہو جاتی ہے اور یہ کہ ا
دونوں باتوں کے ساتھ اس (وقت) کا بہت ہونا بھی تھوڑا ہوتا ہے۔ رفتار میں تیزی کی ح
کر وہ پہاڑ پر اس (خرگوش) سے پہلے پہنچ گیا۔ پھر جب خرگوش سو کر اٹھا تو اس نے دیکھا کہ کچھو
اس سے آگے بڑھ چکا ہے، پس وہ شرط بدھی ہوئی چیز دینے کا پابند ہو گیا اور وقت کی گنجائش
پر بھروسہ کرنے پر ایسی سخت ندامت ہوئی جس سے فائدہ نہیں ہوتا۔

غَفْلَۃُ الْخَادِمِ

نوکر کی غفلت

اَللُّصُوْصُ: لِصٌّ کی جمع: چور • جَنَّ اللَّیْلُ یَجُنُّ جَنًّا: رات کا تاریک ہونا • یَقْظَانُ:
جاگتا ہوا، بیدار • سَهِرَ یَسْهَرُ سَهَرًا: بیدار رہنا • بَسَطَ یَبْسُطُ بَسْطًا: بچھانا،
پھیلانا • حَذِرٌ: چوکنا، محتاط • عَمَدٌ: ستون • اَلسَّرْجُ: زین۔

ترجمہ: ایک تاجر اپنے گھوڑے پر ایک گاؤں میں گیا تو اس نے سنا کہ وہاں چور بہت
ہیں، اس وجہ سے اسے ڈر ہوا کہ وہ اس کے گھوڑے کو چرا لیں گے، پس جب رات تاریک ہو گئی
تو اس نے اپنے نوکر سے کہا۔ آج رات تجھے سو جانا چاہیئے! اور میں بیدار رہوں گا کیوں کہ مجھے
یہ ڈر ہے کہ تو اس کی حفاظت اچھی طرح نہیں کرے گا اس لئے چور گھوڑا چرا لیں گے۔ نوکر
نے کہا: میرے آقا آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں، یا اچھا نہیں ہے کہ نوکر سو جائے اور آقا
گھوڑے کی حفاظت کے لئے جاگتا رہے۔ میں گھوڑے کا پہرہ دوں گا اور اس سے غافل
نہیں ہوں گا، پس تاجر سو گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ جاگا تو اس نے نوکر کو دیکھا کہ وہ کسی چیز پر
غور کر رہا ہے تو اس نے اس سے کہا تو کس بات کو سوچ رہا ہے؟ اس نے کہا: میں یہ سوچ
رہا ہوں کہ خدا نے پانی پر زمین کو کیسے بچھایا۔ اس (تاجر) نے کہا: مجھے ڈر ہے کہ تو اپنی سوچ میں
پڑ کر (گھوڑے سے) غافل ہو جائے گا پس چور آئیں گے اور تو ان کو نہ دیکھ پائے گا۔ اس (خادم)
نے کہا: جناب آپ اطمینان رکھنے میں چوکنا ہوں۔ یہ سن کر آقا پھر سو گیا، آدھی رات کے بعد
دوسری بار اس کی آنکھ کھلی تو نوکر سے پوچھا، کیا تو سو رہا ہے؟ اس نے کہا نہیں میرے آقا لیکن
میں یہ سوچ رہا ہوں کہ خدا نے آسمان کو بغیر ستون کے کیسے اٹھایا۔ آقا نے کہا دیکھ (ایسا نہ ہو
کہ) تو سوچتا رہے اور گھوڑا چرا لیا جائے۔ اس نے کہا میرے آقا ایسا بالکل نہیں ہوگا۔ اس کے
آقا نے کہا: جب تو سونا چاہے (تو سو جانا) کیوں کہ میں پہرے کے لئے جاگنے کو تیار ہوں، تو
اس نے کہا مجھے سونے کی ضرورت نہیں۔

پھر آقا سوگیا۔ سورج نکلنے کے وقت وہ بیدار ہوا تو اس نے نوکر سے معلوم کیا تو اب کیا کر رہا ہے؟ اس نے کہا: میرے آقا میں اس بارے میں سوچ رہا ہوں کہ زین کون اٹھائے گا میں یا آپ؟ کیوں کہ چور گھوڑا لے گئے ہیں اور زین چھوڑ گئے ہیں۔

نوٹ: خط کشیدہ بین القوسین عبارت (فَنَمْ) محذوف جزا کا ترجمہ ہے۔

فَإِنِّي کیوں کہ میں، یہ جزا محذوف کی علت ہے۔

عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابْنُهُ

حضرت عمر بن عبد العزیز اور ان کا بیٹا

خَلِقٌ: پرانا ● مَا يُبْكِيكَ: تم کو کیا چیز رلا رہی ہے ● اِنْكِسَارُ الْقَلْبِ: دل شکنی ● أَعْدَمَ إِعْدَامًا: معدوم کرنا، محروم کرنا ● عَقَّ يَعُقُّ عُقُوقًا: ماں باپ کی نافرمانی کرنا ● رِضًى: خوشنودی، رضا ● ضَمَّهُ يَضُمُّهُ إِلَيْهِ ضَمًّا: سینہ سے لگانا، چمٹانا ● قَبَّلَ تَقْبِيلًا: بوسہ لینا۔

ترجمہ: حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے عید کے دن اپنے ایک لڑکے کو اس حال میں دیکھا کہ اس (کے بدن) پر پرانا کرتا تھا وہ یہ دیکھ کر رو پڑے تو اس (لڑکے) نے ان سے کہا۔ ابا جان آپ کو کیا چیز رلا رہی ہے (کس بات پر رونا آرہا ہے؟) تو انھوں نے کہا۔ بیٹا مجھے یہ ڈر ہے کہ جب بچے تم کو عید کے دن اس کرتے میں دیکھیں گے تو تمھارا دل ٹوٹے گا۔ اس پر اس نے کہا۔ امیر المومنین: دل تو اس کا ٹوٹتا ہے جس کو اللہ نے اپنی خوشنودی سے محروم کر دیا ہو اور اس نے اپنے ماں باپ کی نافرمانی کی ہو، مجھے امید ہے کہ آپ کی خوشنودی کی وجہ سے اللہ بھی راضی ہوگا۔ یہ سن کر حضرت عمر بن عبد العزیز رو دیے اور اسے اپنے سے چمٹا کر پیشانی کا بوسہ لیا اور اسے دعا دی۔ چنانچہ وہ اپنے والد کے بعد لوگوں میں سب سے زیادہ مال دار ہوئے۔

جَزَاءُ الْإِحْسَانِ

احسان کا بدلہ

جَدْوَلٌ: آب پاشی، چھوٹی سی نہر، گول ● زَلَّتْ قَدَمُهُ تَزِلُّ زَلًّا: پیر پھسلنا ● اِسْتَرَاحَ اسْتِرَاحَةً: آرام کرنا ● اَلسِّبَاحَةُ: تیراکی، تیرنا ● رَقَّ يَرِقُّ رِقَّةً: نرم ہونا ● عُودٌ: تنکا ● اَلْحَشِيشُ: سوکھی گھاس، پھونس ● مَدَّتْ تَمُدُّ مَدًّا: پھیلانا ● يُصَوِّبُ إِلَيْهِ الْبُنْدُقِيَّةَ تَصْوِيبًا: صَوَّبَ تَصْوِيبًا: سیدھا کرنا، کسی کی طرف بندوق تاننا ● هَمَّ يَهُمُّ هَمًّا: ارادہ کرنا ● إِطْلَاقٌ: چھوڑنا ● قَرَصَتْهُ تَقْرُصُ قَرْصًا: چیونٹی یا مچھر وغیرہ کا کاٹنا۔ قَرْصَةً: مفعول مطلق، ایک دفعہ کاٹنا، ڈنک ● أَفْزَعَتْهُ إِفْزَاعًا: ڈرانا ● مَالَتْ تَمِيلُ مَيْلًا: نشانہ سے ہٹ جانا ● اَلرَّصَاصَةُ: گولی ● مِثْقَالٌ: وزن کی مقدار، مِثْقَالَ ذَرَّةٍ: ذرہ برابر ● خَيْرٌ: بھلائی ● يَرَهُ: يَرَى جَزَاءَهُ رُؤْيَةً: صلہ پانا۔

ترجمہ: ایک چھوٹی سی چیونٹی پانی کی گول (چھوٹی آبپاشی کی نہر) پر گئی تاکہ پانی پی کر آرام کرے جب کہ وہ اپنی خوراک جمع کرنے میں تھک گئی تھی پس اس کا پیر پھسل گیا اور پانی میں گر گئی اور وہ اس سے نکل نہ سکی کیوں کہ وہ تیرنا نہیں جانتی تھی اور ڈوبنے کے قریب ہوگئی۔

ایک خوب صورت سفید کبوتری پانی میں ایک پتھر پر کھڑی ہوئی تھی، اس نے وہ صورتحال دیکھی جو چیونٹی کو پیش آئی تو اسے اس کے چھڑانے کے لئے رحم آگیا وہ خشکی کی طرف اڑی اور اپنی چونچ میں بھس کا ایک تنکا لے کر آئی اور اسے پانی پر خشکی تک پھیلا دیا، پھر وہ چیونٹی پانی سے سلامتی کے ساتھ باہر نکل آئی۔

اس کے چند روز بعد وہ (کبوتری) درخت کی ایک شاخ پر پتوں کا سایہ لینے کے لئے آبیٹھی تو دور سے ایک شکاری گزرا، اس نے اسے دیکھ لیا اور اس کی طرف بندوق تاننے کے لئے کھڑا ہوگیا تاکہ اس کا شکار کرے۔ اس (کبوتری) نے اسے نہیں دیکھا کہ وہ اڑ جاتی، لیکن

اس چیونٹی نے جسے اس (کبوتری نے بچایا تھا) شکاری کو دیکھ کر اس کے ارادہ کو بھانپ لیا
پس وہ اس کے بدن پر چڑھ گئی، جب اس (شکاری) نے بندوق چھوڑنے کا ارادہ کیا تو اس نے
اس کے اتنا زور سے کاٹا کر اس نے اسے ڈرا دیا، اس پر وہ ہلا اور گولی نشانہ سے ہٹ گئی ،
کبوتری کو نہ لگی بلکہ وہ چیونٹی کے ساتھ اپنے احسان کی بدولت چھٹکارا پا گئی۔

جو شخص ذرہ برابر بھلائی کرتا ہے وہ اس کا صلہ پاتا ہے۔

عَدْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت عمر بن الخطاب کا انصاف

مَرَّ عَلَيْهِ وَبِهِ، مُ مُرُوْرًا: کسی کے پاس سے گزرنا ● خِبَاء: خیمہ ، ج أَخْبِيَةٌ ● أَنَالَ، إِنَالَةً: عطا کرنا ● وَلِيَ أَمْرَ الْقَوْمِ ـِ وَلْيًا: والی ہونا حاکم ہونا ، يُوَلِّي ، وَلَّى فُلَانًا: حاکم مقرر کرنا ● أَفْقَهُ: زیادہ سمجھ دار ● التَّسَامُحُ: چشم پوشی ، درگزر

ترجمہ: حضرت عمر بن الخطابؓ کا گزر ایک بوڑھی عورت کے پاس سے ہوا انھوں نے اس سے فرمایا۔ تمھاری عمرؓ کے بارے میں کیا رائے ہے ؟ بڑھیا نے کہا: ارے بھائی! اللہ اس کا بھلا نہ کرے ، اس لئے کہ اس نے امیر المؤمنین بننے کے بعد اپنی عطا و بخشش میں مجھے کچھ نہیں دیا۔ انھوں نے فرمایا: عمرؓ کو تمھارے حال کی کیا خبر؟ اس نے جواب دیا: میں نہیں سمجھتی کہ کس کو لوگوں کا حاکم بنا دیا جائے اور وہ ان کے احوال سے بے خبر ہو۔ (یہ سن کر) حضرت عمرؓ رو پڑے اور (اپنے کو مخاطب کرکے) فرمایا: عمرؓ! ہر کوئی مجھ سے زیادہ سمجھ دار ہے حتیٰ کہ بوڑھی عورتیں بھی اور اس سے معافی اور درگزر کی درخواست کرکے اس کو رقم کی ایک مقدار عطا فرمائی۔

نَصَائِحُ عَالِيَةٌ

قیمتی نصیحتیں

الأَدَبُ: تہذیب ، تمیز ● لَزِمَ الصَّمْتَ ـَ لُزُوْمًا: خاموشی اختیار کرنا ● تَعَاشَرُوْا: مل جل کر رہنا ● تَعَامَلَ: باہم لین دین وغیرہ ● سَلْ: سوال سے امر حاضر ● اَلْمُجَرَّبُ: تجربہ کار ● الْحَكِيْمُ: دانشمند ● مَادَامَ: جب تک ● اَلْعَلَانِيَةُ: ظاہر کھلا ، فِي الْعَلَانِيَةِ: ظاہری طور پر کھلے طور پر ● فِي السِّرِّ: خفیہ یا اندرونی طور پر ● يُوَالِي مُوَالَاةً: تعلق رکھنا ● لَا يَثِقُ وَثِقَ بِهِ ـِ وُثُوْقًا: کسی پر بھروسہ کرنا ● لَا تُشِرْ: أَشَارَ عَلَيْهِ: إِشَارَةً: مشورہ دینا ● اَلدَّوْلَةُ: حکومت ، اقتدار ● رَاحِلٌ: جانے والا ● رَطْبٌ: نرم ● تُعْصَرُ: عَصَرَهُ ـِ عَصْرًا: نچوڑنا ● يَابِسٌ: خشک ● تُكْسَرُ: كَسَرَهُ ـِ كَسْرًا: توڑنا ● يَطِيْبُ طَابَ طِيْبًا: اچھا ہونا ، بہتر ہونا ● نَشْرٌ: اشاعت ● يُسْطَرُ: سَطَرَ يَسْطُرُ سَطْرًا: لکھنا ● اَلطَّرِيْقُ: راستہ ، مراد سفر۔

ترجمہ: اگر تم میں ادب و تمیز نہ ہو تو خاموشی اختیار کرو۔ بھائیوں کی طرح مل جل کر رہو اور غیروں کی طرح معاملہ کرو۔ تجربہ کار سے معلومات کرو دانشمند سے نہیں۔ خود کو اس وقت تک انسانوں میں شمار نہ کر جب تک غصہ غالب رہے۔ تم ان لوگوں میں نہ ہو جو ظاہری طور پر شیطان پر لعنت بھیجتے ہوں اور خفیہ طور پر اس سے دوستی رکھتے ہوں۔ اس شخص کو نصیحت نہ کرو جو تم پر اعتماد نہ کرتا ہو اور اس شخص کو مشورہ نہ دو جو تمھارا (مشورہ) نہ مانتا ہو۔ اقتدار پر بھروسہ نہ کرو کیوں کہ وہ ختم ہونے والا سایہ ہے اور نعمت (خوشحالی) پر اعتماد نہ کرو، کیوں کہ وہ چلے جانے والے مہمان کی طرح ہے۔ تم نہ تو اتنے نرم بنو کہ تم کو نچوڑ لیا جائے (ہر جائز و ناجائز فائدہ اٹھایا جائے) اور نہ اتنے خشک (سخت) بنو کہ تم کو سوکھی لکڑی کی طرح توڑ دیا جائے (یعنی تم کو نقصان پہنچایا جائے)۔ تم صرف وہی بات کہو جس کا مشہور ہونا بہتر ہو اور صرف وہی کام کرو جو تمھارے متعلق لکھا جائے (یعنی تاریخ میں محفوظ کیا جائے) سفر ...

سے پہلے پڑوسی کی تلاش کرو (کہ وہ اچھا ہو) اور سفر سے پہلے ساتھی تلاش کرو (کہ وہ اچھا
ہو تو سفر اچھا گزرے)۔

اَحَادِیْثُ نَبَوِیَّۃٌ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

سَلِمَ یَسْلَمُ سَلَامَۃً: محفوظ رہنا ● اَلْمُھَاجِرُ: ہجرت کرنے والا ، ھَجَرَ یَھْجُرُ ھَجْرًا
چھوڑنا ● نَھٰی یَنْھٰی نَھْیًا: روکنا ● شَرٌّ: بدی ، فتنہ ● یُؤْمَنُ: محفوظ رہا جائے
آمَنَہٗ اِیْمَانًا: امن دینا ، محفوظ رکھنا ● یُرْجٰی: رَجَاہُ یَرْجُوْ رَجَاءً: توقع کر
لَمْ یُوَقِّرْ: اَلتَّوْقِیْرُ: احترام کرنا ● اَلْمَعْرُوْفُ: نیکی ، بھلائی ● اَلْمُنْکَرُ: برائی ، گنا
اَلصَّرْعَۃُ: زمین پر پٹخنی ● اَلشَّدِیْدُ: مضبوط و طاقتور ● مَلَکَ نَفْسَہٗ ـ مِلْکًا: اپنے
اوپر قابو پانا ● اَلْمُتَشَبِّھُوْنَ: مشابہت اختیار کرنے والے ● اَلْاِقْتِصَادُ: کفایت شعا
بچت ● اَلْمَعِیْشَۃُ: روزگار ● اَلتَّوَدُّدُ: اظہار تعلق کرنا۔

ترجمہ: (پکا) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں اور حقیق
مہاجر (یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وطن چھوڑ کر جانے والا یا آنے والا) وہ ہے جو ا
باتوں کو چھوڑ دے جن سے خدا تعالیٰ نے روکا ہے۔ تم میں بہتر آدمی وہ ہے جس سے بھلا
کی توقع کی جائے اور اس کی بدی سے محفوظ رہا جائے اور تم میں سب سے برا وہ ہے جس سے خ
کی توقع نہ کی جائے اور اس کے شر سے محفوظ نہ رہا جائے۔ وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں
جو ہمارے چھوٹے پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑے کی تعظیم نہ کرے۔ نیز نیکی کی تاکید نہ کرتا ہو
اور برائی سے نہ روکتا ہو۔ خدا تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مال و دولت کو نہیں دیکھ
لیکن تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔ زمین پر پٹخنی دینے کے ذریعہ آدمی طاقتور نہیں
کہلاتا (یعنی کوئی کسی کو زمین پر پچھاڑ دے تو صحیح معنی میں طاقتور نہیں) طاقتور تو صرف

ؔ کتاب میں یَاْمُرْ اور یَنْہَ لکھا ہے۔ صحیح اس طرح ہے لَمْ یَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَمْ یَنْہَ عَنِ الْمُنْکَ

وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے اوپر قابو پالے۔ عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے
مردوں اور مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر خدا پھٹکار برساتا ہے۔ خرچ
میں کفایت شعاری آدھا روزگار ہے اور لوگوں سے اظہار تعلق آدھی عقل ہے اور بہتر سوال
آدھا علم ہے۔

اَلنَّحْلَۃُ وَالزُّنْبَارُ

شہد کی مکھی اور بھڑ

اَشْغَلَ اِشْغَالًا: مشغول کرنا ، لگائے رکھنا ● رُضَابٌ: لعاب ● حُلْوٌ: میٹھا ● یَشْتَفِیْ
اِشْتِفَاءً: شفا پانا ● اَلْعَلِیْلُ: بیمار ● عَلَامَ: (اس کی اصل عَلٰی مَا ہے) کسی بات پر ،
کس بنا پر ● اَلْعَوِیْلُ: واویلا ، شکوہ و شکایت ● خُدْعَۃٌ: دھوکا ● خَدَّاعٌ: بڑا مکار
ذَمِیْمٌ: برا ، قابل مذمت ● طُرًّا: بمعنی جَمِیْعًا: سب کے سب ● ضَرٌّ: نقصان ●
اَلْعُدْوَانُ: ظلم و زیادتی ● اَلشَّقَاءُ: تکلیف و اذیت ● شَرٌّ: نقصان۔

ترجمہ: اے شہد کی مکھی کیا چیز — لوگوں کو تیری محبت میں مشغول رکھتی ہے
میں اپنی خوبصورتی کے باوجود — تیری محبوبیت کی طرح محبوب نہیں ہوں
تو میرے حسن کو دیکھ — اسے رونق بخشی ہے عجیب رنگ نے
میرے جیسی سے محبت کیوں نہیں کی جاتی — یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے
شہد کی مکھی: میرے لعاب میں میٹھا شہد ہے — جس سے بیمار شفا پاتا ہے
بھڑ میں کوئی نفع نہیں ہے — پھر کس بات پر شکوہ و شکایت ہے
یہ خوبصورتی ایک دھوکا ہے — جو نقصان کو چھپائے ہوئے ہے
ہر دھوکہ باز قابل مذمت ہے — روئے زمین کے تمام رہنے والوں کے نزدیک
ایسی خوبصورتی جس میں شر ہو — یا بہت سے نقصانات اور ظلم ہو
اس سے محبت کی توقع نہیں کی جاسکتی — بلکہ وہ تو مصیبت کا باعث بنتی ہے

نوٹ: تَحَبُّبَ: مصدر کی اضافت مفعول بہ کی طرف ہے، تقدیر عبارت یہ ہے
تَحَبُّبِ النَّاسِ اِیَّاکَ

اَلصِّدْقُ مَنْجَاةٌ

سچائی نجات کا ذریعہ ہے

خَطَبَ یَخْطُبُ خُطْبَۃً: تقریر کرنا ● اَطَالَ: دراز کرنا ● مفعول محذوف ہے یعنی اَلْخُطْبَۃَ ● یَعْذِرُ: عَذَرَ عُذْرًا: عذر قبول کرنا ● حَبَسَ یَحْبِسُ حَبْسًا: قید کرنا ● زَعَمُوْا زَعَمَ زَعْمًا: دعوی کرنا، خیال ظاہر کرنا ● اَنْ یُخَلِّیَ: خَلّٰی سَبِیْلَہٗ تَخْلِیَۃً: رہا کرنا ● اِبْتَلَانِیْ: اِبْتِلَاءً: تکلیف میں مبتلا کرنا ● عَافَاہُ مُعَافَاۃً: صحت عطا کرنا ● عَفَا عَنْہُ یَعْفُوْ عَفْوًا معاف کرنا ● دَرٌّ: خوبی ● لِلّٰہِ دَرُّہٗ: اس میں اللہ کی دی ہوئی خوبی ہے (کیا خوب کہا ہے کسی نے) ● اَحْرَقَ اِحْرَاقًا: جلانا ● وَعِیْدٌ: دھمکی، ڈراوا ● اِبْغِ: بَغَاہُ یَبْغِیْ بَغْیًا چاہنا ● اَغْبٰی: بڑا بے وقوف ● اَسْخَطَ: ناراض کرنا ● اَرْضٰی اِرْضَاءً: خوش کرنا ● اَلْعَبِیْدُ: عَبْدٌ کی جمع: بندہ ● اِیَّاکُمْ (اِحْذَرُوْا): بچو ● یَھْدِیْ ھَدٰی یَھْدِیْ ھُدًی: راستہ دکھانا، راستہ پر لے جانا ● اَلْفُجُوْرُ: بدی، گنہگاری ● عَلَیْکُمْ بِکَذَا: فلاں چیز کی پابندی کرو، اختیار کرو ● اَلْبِرُّ: نیکی۔

ترجمہ: حجاج نے ایک روز تقریر کی اور اسے طول دیا، تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا۔ حجاج! نماز (پڑھو اور تقریر بند کرو، اَلصَّلٰوۃَ کا فعل محذوف ہے صَلِّ یا اِبْدَأْ) کیوں کہ وقت تمہارا انتظار نہیں کرے گا (یعنی گزرتا جائیگا اور تنگ ہو جائے گا) اور خدا تمہارا عذر نہیں مانے گا (یعنی تمھیں تقریر کو لمبا کرنے میں معذور نہیں سمجھے گا) یہ سن کر حجاج نے اسے قید کرنے کا حکم دیا۔ اس کے بعد اس کے رشتہ دار آئے اور انھوں نے زور دے کر یہ کہا کہ وہ دیوانہ ہے اور اس (حجاج) سے اس کو رہا کرنے کی درخواست کی۔ اس پر اس نے کہا اگر وہ اپنی دیوانگی کا اقرار کرلے تو میں اسے رہا کر دوں گا۔ چنانچہ اس شخص سے کہا گیا کہ تو

[حجاج] کے سامنے اپنی دیوانگی کا اقرار کرلے تو اس نے کہا۔ پناہ بخدا، میں یہ بات نہیں کہوں گا [کہ] خدا نے مجھے کس مرض میں مبتلا کیا ہے جب کہ اس نے مجھے صحت عطا کی ہے۔ یہ بات حجاج کو [پہنچی] تو اس نے اس کی سچائی کے باعث اسے معاف کر دیا۔ اور کیا خوب کہا ہے کسی نے (خدا ہی کا) دیا ہوا کمال ہے اس شخص کو جس نے کہا) خدا کی خوشنودی چاہو اگرچہ (ایسا ہو کر) سچائی تم کو دھمکی کی آگ میں جلا ڈالے (دَوْنَہٗ' میں ضمیر شان ہے اس کا مرجع نہیں اس کا ترجمہ [یہ] ایسا ہے، واقعہ یہ ہے کہ) (دھمکی کی آگ میں جلانے سے مراد دھمکی اور سزا کی شدت ہے [جو جلا] ڈالے)، اور خدا کی خوشنودی طلب کرو کیوں کہ لوگوں میں سب سے بے وقوف [وہ شخص] ہے جو مولائے کریم کو ناراض اور لوگوں کو خوش کرتا ہو۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹ سے بچو اور سچائی اختیار کرو کیوں کہ جھوٹ [گنہگاری] کا راستہ دکھاتا ہے اور گنہگاری آگ (یعنی دوزخ) کا راستہ دکھاتی ہے، تم کو سچائی کا پابند رہنا چاہیے کیوں کہ سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی راہ دکھاتی ہے۔

اَلذِّئْبُ وَالْکَلْبُ

بھیڑیا اور کتا

[illegible] بندھا ہوا ● مَأْوًی: رہنے کی جگہ ● اَلنَّعِیْمُ: عیش، خوشحالی ● قَابَلَہٗ [مُقَابَلَۃً]: ملاقات کرنا ● بَرَزَ یَبْرُزُ بُرُوْزًا: ظاہر ہونا ● ھُزَالٌ: دبلا پن ● شَقَاءٌ [illegible] ● تَوَلّٰی تَوَلِّیًا: کسی کام پر لگنا ● یَاْوِیْ اَوَاہُ یَاْوِیْ اِوَاءً: پناہ دینا ● غِطَاءٌ [illegible] والی چیز ● یَقِیْنِیْ: وَقٰی فُلَانًا یَقِیْ وِقَایَۃً: حفاظت کرنا ● رَقَبَۃٌ: گردن ● [رَبَطَ یَرْبِطُ] رَبْطًا: باندھنا ● سِلْسِلَۃٌ: زنجیر ● لَاَعَضَّ: عَضَّہٗ عَضًّا: دانتوں سے کاٹنا ● [فَکَّ یَفُکُّ] فَکًّا: کھولنا ● تَرَاجَعَ: پیچھے ہٹنا، لوٹنا ● دَعْنِیْ: مجھے چھوڑ، وَدَعَہٗ یَدَعُ [وَدْعًا]: چھوڑنا ● تَمَتُّعٌ: لطف اٹھانا ● اَلسَّعَادَۃُ: خوشحالی ● اَلْعُبُوْدِیَّۃُ: غلامی ● [طَلِیْقٌ]: بے قید، آزاد ● مُنَعَّمٌ: خوشحال، عیش و آرام والا ● اَلْاِسْتِعْبَادُ: غلامی۔

ترجمہ: ایک موٹا کتا اپنے ٹھکانے پر بندھا ہوا تھا، اس پر عیش و آرام کے آثار نما[یاں]
تھے، اس سے ایک بھوکے بھیڑیے نے ملاقات کی، اس کا حال یہ تھا کہ دبلے پن سے اس
ہڈیاں نکلی ہوئی تھیں تو اس نے کتے سے اس کی خوشحالی کا سبب دریافت کیا اور اسے بھو[ک]
اور بدحالی کی جو تکلیف تھی اس کا شکوہ کیا۔

اس پر کتے نے کہا اگر تو وہ کام کرے جو میں کرتا ہوں تو تجھے راحت ملے اور تو لط[ف]
اٹھائے اور ایسی ہی زندگی گزارے جیسی میں گزارتا ہوں۔ بھیڑیے نے کہا وہ کیا کام
تیرا؟ اس نے جواب دیا کہ میں رات کو چوروں سے گھروں کی حفاظت کا کام انجام د[یتا]
ہوں۔ یہ سنکر بھیڑیے نے کہا۔ یہی تو میں بھی چاہتا ہوں، اس لئے تو مجھے اپنے ساتھ لے
تاکہ مجھے بھی کوئی ایسا ٹھکانا مل جائے جو مجھے پناہ دے اور ایسی ڈھانپنے والی چیز
میری حفاظت کرے۔

پس بھیڑیا کتے کے قریب ہوا تو اس نے اس کی گردن پر نشان دیکھا۔ پھر اس
بارے میں پوچھا (کہ وہ کیا ہے) کتے نے کہا۔ میرا مالک مجھے دن میں زنجیر سے باندھ[تا]
ہے تاکہ میں گھر کو چھوڑ کر نہ جاؤں اور نہ لوگوں کو کاٹوں، رات کو وہ زنجیر کھول دیتا ہے
بھیڑیے نے الٹے پیروں ہٹ کر کہا۔ دوست مجھے تو چھوڑ تو تنہا ہی اس خوشحالی سے لط[ف اندوز]
ہو کیوں کہ میں ذلت و غلامی پسند نہیں کرتا اور اس فقر و فاقہ کے باوجود جس میں مبتلا ہو[ں]
بے قید اور آزاد رہنا اس سے بہتر ہے کہ میں ذلت و غلامی کی بیڑیوں میں رہ کر عیش[کی]
زندگی گزاروں (خوشحال ہو کر زندگی گزاروں۔)

اَلْقُوَّةُ بِالْاِتِّحَادِ

طاقت اتحاد سے حاصل ہوتی ہے

وَصِيَّةٌ: نصیحت، فریضہ ● يُوْصِيْ اِيْصَاءً: نصیحت کرنا، فرض کرنا ● مَنِيَّةٌ: م[وت]
اِحْضَارٌ: منگوانا ● عِصِيٌّ: عصا کی جمع: لاٹھی یا لکڑی ● فَرَّقَ تَفْرِيْقًا: الگ الگ

[اِتِّحَ]ادٌ: اتحاد ● اِئْتِلَافٌ: اتفاق ● خَذَلَ يَخْذُلُ خَذْلًا: رسوا کرنا، بے یار و مددگار چھوڑنا
[شَتَّتَ] تَشْتِيْتًا: منتشر کرنا ● شَمْلٌ: گروہ، اجتماعیت ● اِعْتَرَى اِعْتِرَاءً: پیش آنا ●
[خَ]طْبٌ: مصیبت ● آحَادٌ: ایک ایک، تنہا تنہا، اَحَدٌ کی جمع ● تَأَبَّى: اَبَى يَأْبَى اِبَاءً: نہ ماننا
[اِنْکَا]ر کرنا ● اَلرِّمَاحُ: رُمْحٌ کی جمع: نیزہ ● تَكَسُّرٌ: ریزہ ریزہ ہو جانا ● اِفْتِرَاقٌ: جدا ہونا
اَفْرَادٌ: فَرْدٌ کی جمع: ایک، اکیلا۔

ترجمہ: واقعہ بیان کیا جاتا ہے کہ مہلب بن ابی صفوہ نے جب اس کی موت قریب
[آ]ئی اپنی اولاد کو ایک نصیحت کرنے کا ارادہ کیا جو ان کی زندگی میں کام دے۔ چنانچہ ان کو ایک
[جگہ اکٹھ]ا کیا اور بہت سی لکڑیاں منگائیں اور ان کو ایک دوسرے سے ملا کر رکھا اور ان
ان (دونوں) میں سے ایک کو انھیں توڑنے کا حکم دیا۔ اس نے (توڑنے کی) کوشش کی مگر (توڑ نہ)
[س]کا، پھر دوسرے کو دیں وہ بھی نہ (توڑ) سکا۔ اسی طرح بقیہ کے ساتھ کیا۔ پھر ان (لکڑیوں)
کو الگ الگ کر کے ایک کو ایک لکڑی دی پس اس نے اسے توڑ دیا پھر دوسرے کو دوسری
(لکڑی) دی تو اس نے (بھی) اسے توڑ دیا، اسی طرح اس نے باقی کے ساتھ کیا، پھر ان
[س]ے کہا۔ بیٹو تم ان لکڑیوں کی طرح ہو، اگر تم اتفاق و اتحاد سے رہو گے تو دشمن تمھیں
[ذلی]ل نہ کر سکے گا، ورنہ وہ تم کو بے یار و مددگار بنا کر تمھاری اجتماعیت کو پارہ پارہ کر دے گا۔
(تمھارا شیرازہ بکھیر دے گا) اس کے بعد کہا۔ بیٹو! ایسے ہو جاؤ کہ اگر کوئی مصیبت آئے
تو تم الگ الگ ہو کر نہ بکھرو۔

نیزے اگر اکھٹے ہو جائیں تو وہ ٹوٹنے سے انکار کرتے ہیں (یعنی کسی طرح ٹوٹ
نہیں سکتے) اگر وہ جدا جدا ہو جائیں تو وہ الگ الگ ہو کر ٹوٹ جائیں گے۔

نوٹ: کتاب میں يَابُنِيَّ غلط ہے صحیح يَابَنِيَّ ہے اس کی اصل يَابَنِيْنَ
[تھی جب] یاء متکلم کی طرف مضاف کیا تو بنین کا نون ساقط ہو گیا۔ یاء کو یاء میں مدغم
کر دیا يَابَنِيَّ ہو گیا۔

اَلشَّمْسُ (سُورج)

سَاطِعٌ: چمک دار، روشن • اَلضِّیَاءُ: روشنی • اَلْمُشْرِق: روشن • یَنْھَضُ نُھُضًا
اٹھنا، کام کے لئے تیار ہونا • یَرْکُضُ: رَکَضَ رَکْضًا، دوڑ دھوپ کرنا۔

ترجمہ: آسمان کا چمک دار سورج — ہر روز طلوع ہوتا ہے
وہ مشرق میں ظاہر ہوتا ہے — چمک دار روشنی کے بعد
پس ہر جاندار اٹھ کھڑا ہوتا ہے — اور زندگی کے لئے دوڑ لگاتا ہے
ہماری زندگی کام کرنا ہی ہے — اور ہماری تگ و دو ہی ہماری امید ہے

اَلْاَمْثَالُ الْعَرَبِیَّۃ

عربی کہاوتیں یا قابل عبرت مشہور اقوال

جَھِلَ الشَّیْءَ یَجْھَلُ جَھْلًا: ناواقف ہونا • اَلْبَلَاءُ: آفت و مصیبت • مُوَکَّلٌ
موقوف • اَلْمَنْطِقُ: کلام، گفتگو • تَجَبُّرٌ: سختی برتنا • یُعْمِی اِعْمَاءً: اندھا کرنا •
اَلْعِرْضُ: عزت، آبرو • وَحْدَۃٌ: تنہائی • جَلِیْسُ السُّوْءِ: برا ہم نشین، برا رفیق •
(موصوف کی صفت اضافت کی طرف ہے اصل یوں ہے اَلْجَلِیْسُ السَّیِّءُ اضافت کی
صورت میں برائی میں مبالغہ ہو جاتا ہے۔) • اَلسِّھَامُ: سَھْمٌ کی جمع: تیر • تَقَرَّحَ: جم جا
راسخ ہو جانا • اَوْسَاطٌ وَسَطٌ کی جمع: درمیانی چیز • رَأْسٌ: اصل، بڑی چیز • خَطِیْئَۃ
گناہ، غلطی • یَنْضُحُ نَضَحَ نَضْحًا: ٹپکنا، رسنا • زِیَادَۃٌ: اضافہ • جُحْرٌ: زمین کیڑ
کا سوراخ، بل۔

الفاظ ص۴۳: جَاوَزَ مُجَاوَزَۃً: آگے نکل جانا، تجاوز کر جانا • تَوَاضُعٌ: انکساری •
اَلْکَلِمَۃُ: بات، گفتگو • اَلثَّبَاتُ: جماؤ، ثابت قدمی • صَحَّ یَصِحُّ صِحَّۃً: ٹھیک
ہونا، تندرست ہونا • صَفَا یَصْفُو صَفَاءً: صاف ہونا • حَازَ یَحُوْزُ حَوْزًا: پانا، حا

ا • وَالِدَیْہِ: والدین کی ضمیر مجرور کی طرف اضافت کے باعث نون ساقط ہو گیا۔
دنیا اور آخرت • اَلْعُلٰی: بلندی، ترقی • سَھِرَ یَسْھَرُ سَھَرًا: جاگنا (نہ سونا) •
عَقَارِبُ: عَقْرَبٌ کی جمع: بچھو • اَلْمُرُوْءَۃُ: انسانیت • مَالِكٌ: غالب • یَنْبَغِی
: مناسب ہونا • مَطْلٌ: ٹال مٹول • مَنٌّ: احسان کا اظہار • تَزَیِّی: روپ
اختیار کرنا (باب تفعل سے) • فَضَحَ یَفْضَحُ فَضْحًا: رسوا کرنا، بھانڈا پھوڑنا •
اَلْمَقَالُ: گفتگو، کلام • حَزْمٌ: احتیاط • خَادَعَ مُخَادَعَۃً: دھوکہ دینا۔

ترجمہ ص۴۳: دایاں کالم: لوگ جن چیزوں سے واقف نہیں ہوتے ان کے دشمن
ہوتے ہیں۔ جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو کلام میں کمی آجاتی ہے۔ مصیبت کلام پر موقوف
ہے (زبان سے بات نکلے گی نہ آفت آئے گی)۔ فوجیوں کی کثرت سے زیادہ مفید رعایا
(عوام) کی اصلاح ہے۔ چھوٹا آدمی بڑا ہو جاتا ہے تو مغرور ہو جاتا ہے اور جب وہ حکمرانی
کرتا ہے تو سخت دل ہو جاتا ہے (ظلم کرتا ہے)۔ کسی چیز کی محبت اندھا اور بہرا کر دیتی ہے
(آدمی نہ دیکھتا ہے نہ کسی کی سنتا ہے)۔ جھوٹ بولنے والے کی سزا یہ ہے کہ اس کو سچا
نہ سمجھا جائے۔ جو اپنی زبان کو محفوظ رکھتا ہے (بلا ضرورت نہیں بولتا) اس کو ندامت کم
ہوتی ہے۔ بہترین مال وہ ہے جس سے آبرو بچائی جائے (ایسی جگہ خرچ کیا جائے جس سے
عزت محفوظ رہے)۔ برے ہم نشین سے تنہائی بہتر ہے۔ کلام کا زخم تیروں کے زخم سے
زیادہ سخت ہوتا ہے۔

کالم ۲ ص۴۳: عقلمند کے لئے اشارہ کافی ہے۔ زندگی دیواروں اور نباتات
کے سایہ کے مانند ہے (دونوں کو قرار نہیں)۔ آدمی کا مال جب کم ہو جاتا ہے تو اس کے
دوست بھی کم ہو جاتے ہیں۔ کان میں جب کوئی بات بار بار پڑتی ہے تو وہ دل میں بیٹھ جاتی
ہے۔ قلم ایک درخت ہے جس کا پھل معانی ہیں (قلم سے صحیح لکھا جائے گا تو مضامین و
مطالب بھی ٹھیک ہوں گے)۔ بہترین امور وہ ہیں جو درمیانے (معتدل) ہوں۔ دنیا
کی محبت ہر گناہ کی اصل ہے۔ تجربات کی طوالت عقل میں اضافہ (کا باعث) ہوتی ہے۔
ہر برتن سے وہی چیز ٹپکتی ہے جو اس میں ہوتی ہے (انسان کا باطن جیسا ہوتا ہے ویسا ہی

اس کا ظہور ہوتا ہے)۔ جو آدمی کسی چیز کو پسند کرتا ہے اس کا ذکر بہت کرتا ہے۔ جو تم سے
(کسی کی بات) نقل کرے وہ تمھاری بات بھی (کسی سے) نقل کرے گا۔ مومن ایک سوراخ
سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا (یعنی ایک دفعہ کسی کا غلط تجربہ ہو جانے پر وہ دوبارہ اس سے
معاملہ نہیں کرتا)۔

کالم ۱ صفحہ ۶۲: جو خاموش رہتا ہے وہ (خطرات سے) محفوظ رہتا ہے۔ اور جو محفوظ
رہتا ہے اس کی جان بچ جاتی ہے۔ راز اگر دو آدمیوں سے تجاوز کر جائے (تیسرے تک
پہنچ جائے) تو وہ پھیل جاتا ہے۔ احسان (حسن سلوک) زبان بند کر دیتا ہے۔ جو لوگوں کے
سامنے یا اللہ کے لئے انکساری کرے گا اللہ اس کو بلند کرے گا۔ جس کی بات نرم ہوگی
اس سے محبت ضروری ہو جائے گی۔ ثابت قدمی سے انسان اپنے مقصد تک پہنچ جاتا
ہے۔ جو ترقی کا طالب ہوتا ہے وہ راتوں کو بیدار رہتا ہے۔ جو اپنے بھائی کے لئے کنواں
کھودتا ہے وہ خود ہی اس میں گر جاتا ہے۔ انسانیت کی آخری حد یا آخری درجہ مروت
یہ ہے کہ انسان خود اپنے نفس سے شرمائے (یعنی اگر اسے کوئی دیکھ بھی نہیں رہا ہے
وہ کوئی غلط کام نہ کرے)۔ نادان کی زبان اس پر غالب ہوتی ہے اور دانشمند کی زبان
اس کی مملوک ہوتی ہے۔ جو نامناسب بات کہتا ہے وہ ایسی بات سنتا ہے جو اسے پسند
نہیں۔ بہترین بھلائی وہ ہے جس سے پہلے ٹال مٹول نہ ہو اور جس کے بعد اظہار احسان
نہ ہو۔ جو شخص اس صفت کا روپ اختیار کرتا ہے جو اس میں نہیں ہے تو آزمائش اس کے
دعوی کا بھانڈا پھوڑ دیتی ہے (جیسے کوئی جاہل علماء کا لباس پہن کر ان کی شکل اختیار
کرے اور بوقت گفتگو اس کا بھانڈا پھوٹ جائے)۔ اکل حلال اور صداقت کلام
دونوں صاحب کمال کی علامتیں ہیں۔ انسان کی احتیاط اس میں ہے کہ وہ کسی کے ساتھ
دھوکہ بازی نہ کرے اور اس کی عقل کا کمال یہ ہے کہ کوئی اسے دھوکا نہ دے سکے۔

کالم ۲ صفحہ ۶۳: جو کم کمائے گا اس کا پیٹ ٹھیک اور اس کا دل صاف رہے گا۔
دانشمند دشمن نادان دوست سے بہتر ہے۔ تم اس کی طرف نہ دیکھو جس نے کوئی بات
کی، اس بات کو دیکھو جو اس نے کہی (یعنی کہنے والا کیا ہے اور کون ہے اس سے غرض

[illegible] اگر وہ کیسا بھی ہو اور کوئی بھی ہو اس کی بات کو دیکھو اور سنو، اگر وہ نفع بخش ہے
[illegible]۔ جو اپنے والدین کو خوش رکھے گا وہ دنیا اور آخرت دونوں پائے گا۔ جو ترقی
[illegible] وہ راتوں کو جاگتا ہے۔ بعض رشتہ دار (نقصان رسانی میں) بچھو کے مانند
[illegible]

اَلرِّفْقُ بِالْحَیَوَانِ

جانور پر رحم

[illegible] کتنی حسین ہے یہ (فعل تعجب) • اِمْسَاکٌ: پکڑنا • حَشَرَۃٌ: کیڑا • اَلتَّعَرُّضُ
[illegible] کسی کے پیچھے پڑنا، چھیڑنا • خَیْطٌ: دھاگا • رَقِیْقٌ: باریک (کتاب میں
[illegible] غلط ہے) • اُسَیِّبُ تَسْیِیْبًا: دوڑانا، ڈھیل دینا • حَظٌّ: فائدہ • اَلتَّنَقُّلُ
[illegible] ادھر سے ادھر جانا • تَمْتَصُّ: اِمْتِصَاصًا: چوسنا • ذِہْ: ھٰذِہٖ • مِنْدِیْلٌ
[illegible] کا رومال • اَجْنِحَۃٌ: جَنَاحٌ کی جمع: بازو • تَدِفُّ دَفًّا: پھڑکنا • نَاعِمٌ
[illegible] مَلْمَسٌ: چھونا (مصدر میمی) نَاعِمُ الْمَلْمَسِ: چھونے میں چکنا • لَدَغَتْ تَلْدَغُ
[illegible] مارنا • سِلَاحٌ: ہتھیار • یُدَافِعُ مُدَافَعَۃً عَنْ نَفْسِہٖ: اپنا بچاؤ کرنا •
[illegible] طَغٰی طُغْیَانًا: ظلم کرنا • حَقَّ یَحِقُّ حَقًّا: واجب ہونا • لِتَذْھَبْ: وہ چلی
[illegible] (امر غائب) • بَدِیْعٌ: انوکھا، عجیب • صُنْعٌ: عمل، کاری گری، بَدِیْعُ الصُّنْعِ
[illegible] کاری گری (اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے)

[illegible]: سالم: اس شہد کی مکھی کو دیکھو، کتنی حسین ہے یہ!!

صادق: واقعتاً حسین ہے، میں اسے دیکھنے کے لئے پکڑنا چاہتا ہوں۔

سالم: یہ تو ظلم ہے کہ تم ایک چھوٹے سے کیڑے کو تکلیف دو جبکہ اس نے تم کو نہیں چھیڑا

صادق: میں اسے تکلیف پہنچانا نہیں چاہتا، میں تو اسے پکڑ کر باریک دھاگے سے
باندھوں گا اور پھر اسے اڑنے کے لئے ڈھیل دوں گا۔

انشغال

سالم: اسے باندھنے سے تمھیں کیا ملے گا؟ جبکہ وہ آزادی چاہتی ہے اور پھولوں کے درمیان گھومنا پسند کرتی ہے تاکہ ان کا پانی چوس کر شہد بنائے۔

صادق: میں اسے پکڑ کر رہوں گا، تم ذرا ٹھیرو میں اسے لے کر تمھارے پاس آتا ہوں، دیکھو دیکھو! یہ ہے وہ میری دستی میں، اس کے بازو پھڑک رہے ہیں اور اس کی پیٹھ چھونے سے نرم معلوم ہوتی ہے۔ آہ ملعونہ نے میری انگلی میں کاٹ لیا۔

سالم: یہ ظالموں کی سزا ہے، کیوں کہ خدا نے کوئی مخلوق ایسے ہتھیار کے بغیر نہیں پیدا کی جس سے وہ اپنا بچاؤ کر سکے، تم نے اس چھوٹی سی مخلوق پر ظلم کیا اس لئے تمھارے لئے سزا ضروری ہوگئی تم کو بجا طور پر سزا مل گئی۔

صادق: کاش کہ میں شروع ہی میں تمھاری بات سن لیتا، اب مکھی جہاں چاہے جائے، جب تک کہ خدا اپنی انوکھی کاری گری سے اس کا محافظ ہے۔

فَضْلُ الْكَرِيْمِ

سخی کی برتری

عَهِدَ هُ يَعْهَدُ عَهْدًا: پانا • رُقْعَةٌ: پرچہ، خط • تَحَجَّبُ: چھپنا، پس پردہ ہونا دَفَعَ دَفْعًا: واپس کرنا • صُرَّةٌ: تھیلی • لَئِيْمٌ: کمینہ، خسیس • اَلْفَضْلُ: برتری • اَلْاَصْمَعِيُّ: عرب کا مشہور ادیب۔

ترجمہ: اصمعی نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ ایک روز میں اس شخص کے پاس گیا جس کے پاس میں جایا کرتا تھا اور وہ مجھے عطیہ دیا کرتا تھا تو مجھے اس کے دروازہ پر ایک خادم ملا جس نے مجھے روک دیا۔ میں نے کہا ایسا کیوں؟ ہم نے تو ان کو دیکھا ہے کہ وہ کسی کو نہیں روکتے تھے۔ اس نے کہا۔ انھوں نے ایسا صرف مال کی قلت کے باعث کیا ہے۔

میں نے کہا کہ میں ان کے نام ایک رقعہ لکھنا چاہتا ہوں تاکہ تو اسے ان تک

پہنچا دے۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اور اس میں شعر لکھا۔

اگر سخی سے ملنے میں رکاوٹ ہو تو خسیس پر سخی کی کیا فوقیت ہوگی

تو وہ (خادم) اندر گیا اور وہی رقعہ لے کر واپس آیا۔ اس پر لکھا تھا۔

اگر سخی کے پاس مال نہ رہے تو وہ کمینہ آدمی سے بچنے کے لئے حجاب اختیار کر لیتا ہے

(یعنی کمینہ کو اگر مال نہیں ملے گا تو وہ بوجہ دناءت بے عزتی پر اتر آئے گا اس لئے اس سے پس پردہ ہی رہنا چاہیے) اس نے ایک تھیلی کے ساتھ خط دیا جس میں مال تھا۔ اصمعی نے اس شخص کی بات خلیفہ (عبدالملک) کو پہنچائی تو انھوں نے اس شخص کے کرم اور تہذیب پر انعام دیا۔

اَلنِّزَاعُ وَالْوِئَامُ

اختلاف و اتحاد

عَنْزٌ: بکری • لَا يَسْمَحُ: سَمَحَ لَهُ يَسْمَحُ سَمْحًا: فاعل ذوی العقول میں سے ہو تو معنی اجازت دینا۔ غیر ذوی العقول میں سے ہو تو معنی گنجائش رکھنا • صَخْرَةٌ: چٹان • هُوَّةٌ: کھڈ، کھائی • رَقَدَتْ: تَرْقُدُ رُقُوْدًا: لیٹنا • اِحْتِرَاسٌ: احتیاط • شَطٌّ: کنارہ • قَنْطَرَةٌ: پل • عِرَاكٌ: لڑائی • قَعْرٌ: تلی، گہرائی • عِنَادٌ: ضد • وِئَامٌ: اتفاق میل ملاپ

ترجمہ: دو بکریاں ایک ایسے تنگ راستہ میں آمنے سامنے ہوگئیں جس میں ایک طرف اونچی چٹان اور دوسری طرف گہری کھائی ہونے کی بنا پر صرف ایک کے گزرنے کی گنجائش تھی یہ دیکھ کر ان میں سے ایک زمین پر لیٹ گئی اور اس کی بہن احتیاط و آہستگی سے اس کے اوپر سے گزر گئی پھر وہ کھڑی ہوئی اور سلامتی کے ساتھ اپنے راستہ پر چلدی۔

دو اور بکریاں نہر کے دو کناروں پر تھیں جس پر لکڑی کا ایک تختہ اس طرح رکھا ہوا تھا جس نے دونوں کناروں کو ملا دیا تھا ایسا لگتا تھا جیسے چھوٹا سا پل ہو، پس ہر ایک (بکری) اپنی جانب سے تختے کے درمیان تک پہنچی، وہاں ان کو ایک ساتھ گزرنے کا

راستہ نہ ملا اور ان دونوں میں سے ایک بھی پیچھے ہٹنے کو آمادہ نہ ہوئی کہ اس کی بہن گزر جائے چنانچہ ان میں ایسی سخت جنگ ہوئی جس نے ان دونوں کو نہر کی گہرائی میں گرا دیا اور اپنی ضد کے باعث دونوں مر گئیں، اگر ان میں سے کوئی بھی دوسری کے لئے نرمی اختیار کرتی جیسا کہ پہلی دو بکریوں نے کی تھی تو ان کو کوئی نقصان نہ پہنچتا۔

اَلتَّعَاوُنُ بَیْنَ اَعْمٰی وَکَسِیْحٍ

نابینا اور لنگڑے کا باہمی تعاون

وَافَقَ عَلٰی شَیْءٍ مُوَافَقَةً: کسی بات سے اتفاق کرنا، ماننا ● اَلْفِکْرَۃُ: خیال، تجویز ● تَعَبٌ: دشواری، مشقت ● اَلْاَبْحَارُ بَحْرٌ کی جمع: سمندر، دریا۔

ترجمہ: نابینا نے کہا (لنگڑے سے) تیری دو آنکھیں ہیں جن سے تو لوگوں کو دیکھتا ہے کہ وہ اپنے کاموں پر جا رہے ہیں اور واپس آ رہے ہیں (واؤ حالیہ ہے) اور تو ان سے پھولوں، درختوں، دریاؤں اور نہروں کو دیکھتا ہے نیز ان سے بازاروں اور ان میں ہونے والی خرید و فروخت کو دیکھتا ہے۔

لنگڑے نے کہا۔ میری دو آنکھوں کا کوئی فائدہ نہیں جبکہ میں لنگڑا ہوں کیوں کہ میں ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں جا سکتا۔ میرے اور تیرے لئے بہتر یہ ہے کہ تو میری دو آنکھیں لے لے اور مجھے اپنی دونوں ٹانگیں دیدے۔

نابینا نے کہا۔ میں اپنی دونوں ٹانگیں تجھے نہیں دے سکتا اور نہ تو مجھے اپنی آنکھیں دے سکتا ہے، ان دونوں باتوں سے بہتر یہ ہے کہ ہم زندگی میں باہم تعاون کریں۔ میں تجھے اپنے کندھے پر اٹھا کر راستوں پر چلوں، اس طرح تو میرے پیروں سے چلے گا۔ اور میں تیری دونوں آنکھوں سے دیکھوں گا۔

لنگڑے نے نابینا کی تجویز سے اتفاق کیا۔ چنانچہ پہلا بلا مشقت چلنے اور دوسرا بلا خوف دیکھنے پر قادر ہو گیا۔ لوگوں نے جب نابینا اور لنگڑے کو راستہ میں چلتے ہوئے دیکھا

تو ان کو خوشی ہوئی اور انھیں یہ بات معلوم ہوئی کہ باہمی تعاون نے نابینا کو دو آنکھیں دیدیں اور لنگڑے کو دو ٹانگیں۔

باہمی تعاون سے ناممکن کام ممکن ہو جاتا ہے

حِوَارٌ بَیْنَ ذِئْبٍ وَثَعْلَبٍ

بھیڑیے اور لومڑی کا مکالمہ

اَشْجَعُ: زیادہ دلیر ● قَطِیْعٌ: ریوڑ، ڈار ● اَتَسَلَّلُ تَسَلُّلًا: چپکے چپکے چلنا ● مِنْ حَیْثُ: اس طرح کہ ● اَفِرُّ فِرَارًا: بھاگ پڑنا ● هَارِبٌ: بھاگنے والا ● اَمْتَازُ عَنْهُ اِمْتِیَازًا: ممتاز و نمایاں ہونا ● اَلْمَکْرُ: چالاکی ● دَهَاءٌ: فریب ● اَلْحُصُوْلُ عَلٰی شَیْءٍ: کوئی چیز حاصل کرنا ● هُنَاكَ: اس کے معنی ہیں، وہاں، لیکن اس جگہ یہ ظرف نہیں ہے موقع گفتگو کی طرف اشارہ کے لئے ہے اس کا ترجمہ یا تو کیا نہیں جائے گا یا یوں کہیں گے کہ "واقعہ یہ ہے کہ، بات یہ ہے کہ" ● اَفْتَرِسُ اِفْتِرَاسًا: پھاڑ ڈالنا، شکار کرنا ● مَعَاشِر: مَعْشَرٌ کی جمع: جماعت، برادری ● یُهِمُّنَا: اَهَمَّهُ شَیْءٌ اِهْمَامًا اہم ہونا، کسی چیز سے سروکار ہونا ● تَفْتَخِرُ اِفْتِخَارًا: فخر کرنا، خصوصیت و امتیاز ظاہر کرنا ● قَدِیْمًا: پہلے زمانہ میں ● اَلْحِیْلَةُ: چال، تدبیر ● تُرَجِّحُ تَرْجِیْحًا: نیچا کرنا، فوقیت۔

ترجمہ: بھیڑیے نے لومڑی سے کہا، میں تجھ سے زیادہ دلیر ہوں، جب میں بکریوں کا ریوڑ دیکھتا ہوں تو چپکے سے آہستہ آہستہ چلتا ہوں اس طرح کہ چرواہا مجھے نہ دیکھ پائے پھر میں ان میں سے بکری کو اٹھا کر بھاگ پڑتا ہوں۔

لومڑی نے بھیڑیے سے کہا۔ میں مکر و فریب میں تجھ سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوں (ممتاز ہوں) میں اپنا شکار بلا محنت و مشقت حاصل کر لیتی ہوں۔

بھیڑیے نے کہا۔ دیکھ مجھ میں اور تجھ میں بڑا فرق ہے، میں تو صرف بکری کا شکار

کرتا ہوں، رہی تیری بات تو تو صرف مرغی یا مرغابی کا شکار کرتی ہے۔

ہم لومڑیوں کی برادریوں میں عقل، چالاکی اور مکر و فریب ہوتا ہے، ہمیں اس سے سروکار نہیں (ہمارے لئے یہ بات اہم نہیں) کہ ہمارا شکار چھوٹا ہے یا بڑا۔

بھیڑیے نے کہا۔ ہم بھیڑیوں کی برادری بدن کے لحاظ سے طاقتور اور دل کے اعتبار سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔

لومڑی نے کہا۔ بھیڑیے کیا بات ہے کہ تو ہمارے سامنے اپنی بہادری پر اترا رہا ہے، حالاں کہ میں دیکھتی ہوں کہ تو اگر کتے کو دیکھ لیتا ہے تو دم دبا کر بھاگ پڑتا ہے، قدیم زمانہ میں لوگوں نے کہا ہے (لوگوں کی پرانی کہاوت ہے)

"تدبیر بہادری پر فوقیت لے جاتی ہے"

(یعنی بعض اوقات دلیری دکھانے سے وہ کام نہیں ہوتے جو حیلہ و تدبیر سے ہو جاتے ہیں)

جَزَاءُ الْخِيَانَةِ

بددیانتی کی سزا

عِقْدٌ: ہار ● حَانُوْتٌ: دوکان ● خَبَرٌ: واقعہ ● اُقْرِئْ: اِقْرَاءُ السَّلَامِ: کسی کو سلام کرنا ● مَوْكِبٌ: جلوس ● اِنْدَهَلَ اِنْذِهَالًا: حیران ہونا، ہوش اڑ جانا ● صُلِبَ يُصْلَبُ صَلْبًا: ہاتھ پیر باندھ کر لٹکانا۔

ترجمہ: واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص حج کے ارادہ سے بغداد آیا۔ اس کے پاس ایک ہار ہزار دینار کی قیمت کا تھا۔ اس نے اسے فروخت کرنے کا ارادہ کیا مگر اسے خریدنے والا کوئی نہ ملا۔ اس لئے اس نے ایک عطر فروش کے پاس (بطور امانت) رکھ دیا جو نیکی اور دیانت میں مشہور تھا۔ چنانچہ اس نے حج کیا اور عطار کے لئے ایک تحفہ لایا اسے سلام کیا تو اس نے کہا تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ ہار کا مالک ہوں، اس پر اس (عطار) نے کہا میں تو تم کو نہیں جانتا، پھر اسے مار پیٹ کر دوکان سے باہر نکال دیا۔

اس کے بعد وہ شخص سلطان عضد الدولہ کے پاس گیا اور ان کو واقعہ بتایا تو انھوں نے کہا تو جا کر اس کے پاس بیٹھ اور جب میں تیرے پاس سے گزروں اور تجھے سلام کروں تو تو مجھے بیٹھے بیٹھے ہی سلام کا جواب دینا، چنانچہ وہ شخص گیا اور عطار کے پاس بیٹھ گیا۔ کچھ دیر میں عضد الدولہ اپنے جلوس کے ساتھ آئے اور کہا۔ السلام علیک۔ اس نے جواب دیا۔ وعلیکم السلام اور اپنی جگہ سے نہ ہلا۔ پھر انھوں نے کہا۔ بھائی تم عراق آتے ہو اور ہمارے پاس نہیں آتے؟ یہ سن کر عطار کے ہوش اڑ گئے۔ پس جب وہ چلے گئے تو عطار نے حاجی سے کہا۔ تمھارا ہار کیسا تھا۔ اس نے کہا ایسا ایسا تھا (یعنی اس کی نشانیاں بتائیں) تو عطار کھڑا ہوا اور ہار نکال کر لایا اور اس شخص سے بھول جانے کی معذرت کی، پھر حاجی نے عضد الدولہ کو وہ صورت بتائی جو پیش آئی۔

یہ سن کر عطار کو ہاتھ پیر باندھ کر اور اس کی بددیانتی کی سزا کے طور پر دوکان کے دروازہ پر لٹکا دیا گیا۔

اَلصَّيَّادُ وَالْاَسَدُ

شکاری اور شیر

اَلْبَرِّيَّةُ: جنگل ● يَسْتَرِقُ اسْتِرَاقًا: چرانا ● اَلْخُطٰى: جمع خُطْوَةٌ: قدم، ڈگ ● اِسْتِرَاقُ الْخُطٰى: دبے پاؤں چلنا ● يُدْرِكُهٗ اِدْرَاكًا: پالینا ● يَتَلَفَّتُ تَلَفُّتًا: مڑ مڑ کر دیکھنا ● يُرَاقِبُ مُرَاقَبَةً: نگاہ رکھنا ● اَلْكَاسِرُ: حملہ آور، خونخوار ● هَضْبَةٌ پھیلا ہوا پہاڑ ● تَاَمُّلٌ: غور سے دیکھنا ● حَوَالَيْ: اردگرد ● خَلَعَ يَخْلَعُ خَلْعًا: اتارنا ● مِعْطَفٌ: کوٹ ● قُبَّعَةٌ: ہیٹ، انگریزی ٹوپی ● رَكَّبَ تَرْكِيْبًا: فٹ کرنا ● تَخَيُّلٌ: خیال کرنا، سمجھنا ● تَقَبُّضٌ: سکڑنا ● اِسْتِجْمَاعٌ: سمیٹنا ● قُوًى: قُوَّةٌ کی جمع: طاقت ● اِسْتِجْمَاعُ الْقُوٰى: داؤ لگانا ● وَثْبَةٌ: چھلانگ ● شَبَحٌ: نقلی آدمی، پرچھائیں ● صَرِيْعٌ: پچھڑا ہوا، صَرِيْعًا: زمین پر گر

ترجمہ: ایک آدمی شکار کے لئے جنگل میں گیا تو اس نے دیکھا کہ ایک شیر دور سے دبے پاؤں (چپکے چپکے) اس کے پیچھے آرہا ہے ایسا لگ رہا تھا کہ وہ ارادہ کر رہا ہے جب اندھیرا ہو جائے گا تو وہ اسے پھاڑ کھائے گا۔ یہ شخص دوڑ کر بھاگ بھی نہ سکا، کیوں کہ اسے معلوم تھا کہ شیر اس سے زیادہ تیز دوڑ کر اسے پکڑ لے گا، اس لئے وہ پیچھے مڑ کر دیکھتے ہوئے لپک کر چلا تاکہ شیر کی حرکات پر اس کی نظر رہے اور وہ کوئی ایسی تدبیر سوچنے لگا جو اسے اس خونخوار دشمن سے نجات دلادے۔

بالآخر (چلتے چلتے) وہ ایک اونچے پہاڑ پر پہنچ کر اس کے اوپر چڑھ گیا۔ اب سورج غروب ہونے کو تھا اور روشنی ختم ہو رہی تھی، پس اس شخص نے اپنے چاروں طرف اچھی طرح دیکھا تو اسے اپنے سامنے ایک بہت گہرا کھڈ دکھائی دیا اس میں چٹانیں ہی چٹانیں ہی تھیں (وہ کل کا کل چٹانیں ہی تھا)، پس اس نے اپنا کوٹ اور ہیٹ اتار کر ان دونوں کو اپنی بندوق پر فٹ کیا، پھر پہاڑ کی ایک چٹان کے پیچھے چھپ گیا اور بندوق مع ان کپڑوں کے جو اس پر تھے کھڑی کر دی۔

اس کے بعد شیر آیا اور اس نے یہ سمجھا کہ وہ آدمی اپنی جگہ مسلسل کھڑا ہوا ہے چنانچہ وہ سمٹا اور داؤں لگا کر مصنوعی آدمی پر زوردار چھلانگ لگائی جس کے نتیجہ میں وہ کھڈ میں جا گرا اور اس کی چٹانوں پر گر کر مر گیا اور اس شخص کی جان بچ گئی۔

أَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ

دیکھو سائل کو نہ جھڑکو

اِنْتَهَرَهُ اِنْتِهَارًا: جھڑکنا ● اِفْتِقَارٌ: غریب و محتاج ہو جانا ● اِتَّفَقَ قَدْ: اتفاق ایسا ہوا کہ ● نِعْمَةٌ: خوشحالی ● اَمَّا تاکید: دیکھو یا حرف تفصیل: رہا وہ جہاں تک اس کا تعلق ہے۔

ترجمہ: ایک دن ایک شخص اور اس کی بیوی (کھانا) کھا رہے تھے، ان کے سامنے

مرغی تھی اچانک ایک فقیر دروازہ پر آیا تو وہ نکل کر اس کے پاس گیا اور اسے جھڑک دیا۔ اس کے بعد اتفاق ایسا ہوا کہ اس کی خوشحالی جاتی رہی اور اس نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی، اس نے دوسرے شخص سے شادی کر لی، پھر (ایسا ہوا کہ) وہ اس کے ساتھ (کھانا) کھا رہا تھا اور ان کے سامنے مرغی تھی۔ اچانک دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے ایک فقیر آیا۔ (ایک فقیر نے اچانک دروازہ پر دستک دی) تو اس نے اپنی بیوی سے کہا یہ مرغی اسے دیدے، وہ اس کے پاس گئی تو دیکھتی کیا ہے کہ وہ اس کا پہلا شوہر ہے چنانچہ اس نے اسے مرغی دیدی، پھر وہ روتی ہوئی واپس آئی تو (اس کے شوہر نے) اس کے رونے کا سبب معلوم کیا، اس پر اس نے بتایا کہ سائل اس کا پہلا شوہر تھا، پھر اسے اس سائل کا قصہ سنایا جسے اس کے پہلے شوہر نے جھڑکا تھا۔ یہ سن کر اس نے کہا۔ واللہ میں ہی ہوں وہ سائل۔

اللہ تعالیٰ نے صحیح فرمایا۔ دیکھو سائل کو نہ جھڑکو۔

مال و دولت پر گھمنڈ کر کے غریبوں کو حقیر نہ سمجھنا چاہیے، اللہ تعالیٰ ذرا سی دیر میں امیر کو غریب اور غریب کو امیر بنانے پر قادر ہے۔

قَانُونُ الْأَسَدِ

شیر کا قانون

أَمِنَ: أَمِنَهُ يَأْمَنُ أَمْنًا: کسی پر اطمینان کرنا ● سَنَّ يَسُنُّ سَنًّا: قانون بنانا ● يَضْمَنُ ضَمَانًا: ضامن ہونا، ذمہ داری لینا۔

ترجمہ: ایک مرغا گاؤں کے قریب کھیتوں میں اپنی خوراک تلاش کرنے کے لئے نکلا تو اسے ایک لومڑی نے دیکھ لیا اور وہ اس کی طرف آئی۔ یہ دیکھ کر مرغا درخت کی چوٹی پر چڑھ گیا۔ پھر لومڑی نے کہا۔ مرغے تیری آواز پیاری ہے میں چاہتی ہوں کہ اسے قریب سے سنوں اس لئے تو نیچے اتر آتا کہ میں تیرا گانا سنوں اور تجھ سے باتیں کروں مرغے

نے کہا. تو تو دھوکہ باز لومڑی ہے، میں تجھ پر اطمینان نہیں کرتا۔

لومڑی نے کہا. کیا تو نے نیا قانون نہیں سنا! شیر نے ایک قانون بنایا ہے جو جانوروں کی تمام اقسام میں دشمنی کو ختم کرتا ہے (جس کی رو سے جانوروں کی تمام اقسام میں باہمی عداوت ختم ہوگئی)۔ بھیڑیا بکری کے ساتھ رہے گا، بلی چوہے سے کھیلے گی اور لومڑی مرغی سے باتیں کرے گی۔ مرغے نے کہا. خدا کا شکر ہے خوف دور ہوگیا، میری خواہش ہے کہ تو ان کتوں سے ملاقات کرے جو دور سے آرہے ہیں پھر ان کے ساتھ کھیل کود کرے، یہ سن کر لومڑی ڈری اور بھاگنے لگی۔

مرغے نے کہا تو کتوں سے کیوں ڈر رہی ہے جب کہ قانون تیرے لئے سلامتی کا ضامن (ذمہ دار) ہے۔

لومڑی نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں ان کتوں نے نیا قانون نہ سنا ہو۔

دشمن پر کبھی اطمینان نہ کرنا چاہیے۔

هَدِيَّةُ الْفِيرَان

چوہوں کا تحفہ

بَرَاعَةٌ: مہارت ● تَسَلَّى تَسَلِّيًا: دل بہلانا ● مُدَاعَبَةٌ: چھیڑ چھاڑ کرنا، کھیلنا ● سَاعَاتُ الْانْفِرَاد: تنہائی کے اوقات ● كَعَادَةٍ: معمول کے مطابق ● قَلِقَتْ تَقْلَقُ قَلَقًا: تشویش میں ہونا، بے چین و پریشان ہونا ● قَتِيلٌ: مردہ ● رَصَاصَةٌ: بندوق وغیرہ کی گولی ● حَزِنَتْ تَحْزَنُ حُزْنًا: غمگین ہونا ● قَلَائِلُ: قَلِيلٌ کی جمع ● اغْتَاظَتْ اغْتِيَاظًا: غصہ ہونا ● صَمَّمَتْ تَصْمِيمًا: طے کرنا، پختہ ارادہ کرنا ● حُرْمَةٌ: احترام حقوق ● الْجِوَارُ: پڑوس ● جُمْلَةٌ: چند، متعدد ● مَصَائِدُ: مِصْيَدَةٌ: شکار کا جال وغیرہ ● مِصْيَدَةُ الْفِيرَان: چوہے دان ● صَادَتْ تَصِيدُ صَيْدًا: جانور پکڑنا ● صُنْدُوقٌ: بکس، ڈبا ● الْبَرِيدُ: ڈاک ● تَسَلَّمَ: وصول کرنا ● نَفِيسٌ: قیمتی، شاندار ● تَقَدَّمَ تَقَدُّرًا: گھس کرنا ● أَنْحَاءُ: نَحْوٌ کی جمع: اطراف ● الْغُرْفَةُ: کمرہ ● الْخَبِيثُ: برا گھناؤنا ● الْمَكِيدَةُ: چال، فریب ● الْتِفَاتُ: دیکھنا ● الْعِبَارَةُ: مضمون ● الْآتِي درج ذیل ● تَسْرَحُ مَرَحًا: مٹک مٹک کر چلنا، مزے سے گھومنا ● رَقِيبٌ: نگراں تاک میں رہنے والا، روک ٹوک کرنے والا ● سُوءُ الْفِعْلِ: غلط حرکت ● اعْتَبَارُ الشَّيْءِ شَيْئًا: سمجھنا۔

ترجمہ: ایک عورت کی خوبصورت بلی تھی وہ اسے چوہے پکڑنے میں مہارت کی بنا پر بہت چاہتی تھی اور تنہائی کے اوقات میں اس کے ساتھ کھیل کر دل بہلاتی تھی۔ ایک دن بلی باہر گئی اور حسب معمول واپس نہ آئی، اس لئے اس پر عورت کو تشویش ہوئی اور وہ اسے تلاش کرنے کے لئے نکلی (جملہ فعلیہ حال واقع ہے ترجمہ اردو کے لحاظ سے تعلیل کا کیا گیا ہے) تو اس نے اسے راستہ میں سر پر لگی ہوئی گولی سے مرا ہوا پایا، اس پر اسے بے انتہا رنج ہوا چند روز بعد اسے یہ اطلاع ملی کہ اس کا پڑوسی ہی وہ شخص ہے جس نے اس بلی کو ہلاک کیا ہے اسے اس غلط حرکت پر سخت غصہ آیا اور اس نے دل میں اس شخص سے انتقام لینے کی ٹھان لی جس نے پڑوس کے احترام (حقوق) کو ملحوظ نہیں رکھا اور اس نے بلی کی کبھی کوئی اس (عورت) سے شکایت نہیں کی، پھر اس نے بہت سے چوہے دان خریدے اور ان سے پچاس سے زائد چوہے پکڑے اور انھیں ایک بڑے بکس میں بند کرکے (رکھ کر) اس پر اپنے پڑوسی کا نام لکھا اور ڈاک سے اس کے پاس بھیج دیا۔ جب اس شخص نے بکس وصول کیا تو اس سے خوش ہوا اور اسے کوئی قیمتی (عمدہ) تحفہ سمجھا۔ پھر اسے دیکھنے کے لئے کھولا۔ تو ایک دم چوہے نکل کر اس کے منہ پر کودنے لگے اور کمرے کے تمام اطراف میں پھیل گئے اور اسے اس کریہہ منظر سے گھن آرہا تھا۔ اسے اس فریب کا سبب نہ معلوم ہوسکا، پھر اسے دیکھنے کے لئے کھولا، دیکھا تو اسے ایک پرچہ نظر آیا جس میں حسب ذیل مضمون لکھا ہوا تھا۔

یقیناً تم نے ہی میری بلی کو ہلاک کیا ہے اور مجھے اس کے وجود سے محروم کیا ہے، اس لئے میں نے تم کو ان چوہوں کا ہدیہ بھیجا ہے جو بلا روک ٹوک میرے گھر میں مٹکتے پھر رہے ہیں۔ یہ پڑھ کر اس آدمی نے اس مصیبت پر صبر کیا جسے اس نے اپنی غلط حرکت کی جائز سزا سمجھا۔

اَوصَافُ النَّاسِ وَاَحوَالُهم

لوگوں کے اوصاف و احوال

اَلمَرزُوقُ: باروزگار • اَلمَحرُومُ: بے روزگار • دِینٌ: طریقہ • اَلصَّدُوقُ: بہت سچا • یَنصَحُ، نُصحًا: کسی سے ہمدردی کرنا • غَیبٌ: عدم موجودگی • اَبصَرُ: زیادہ بابصیرت: بَصِیرٌ بِشَیءٍ: نگاہ رکھنے والا، واقف • ضَرِیرٌ: نابینا: ضَرِیرٌ عَن شَیءٍ: نظر نہ رکھنے والا، ناواقف • اَلبِرُّ: بھلائی، احسان: مَنَعَ البِرَّ: بھلائی یا احسان نہ کرنا • شَرِیفٌ: معزز، نیک دل • بَارٌّ: نیک • فَاجِرٌ: بدکار • اَلکَآبَۃُ: غم • اَلحَقُودُ: بڑا کینہ ور • اَلحَسُودُ: بڑا حاسد • قَرِیبُ العَهدِ بِشَیءٍ: وہ شخص جس نے کوئی چیز زمانۂ قریب ہی میں پائی ہو • قَرِیبُ العَهدِ بِالغِنٰی: نیا نیا مالدار (عبارت اس طرح ہوگی رَجُلٌ عَهدُہٗ عَنَاہُ قَرِیبٌ) • رُتبَۃٌ: مرتبہ • قَدرٌ: حیثیت • قَصُرَ عَنہُ یَقصُرُ قُصُورًا: کسی سے کم ہونا، چھوٹا ہونا • اَلمُتَاَمِّرُ: حکم چلانے والا • اَلمُستَخِفُّ بِہٖ: ناقدری کرنے والا، حقارت سے دیکھنے والا۔

ترجمہ: لوگ جن چیزوں سے ناواقف ہوتے ہیں ان کے مخالف ہوتے ہیں۔ لوگ اپنے بادشاہ کے طریقہ پر چلتے ہیں۔ سب سے بہتر آدمی وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔ سب سے برا عالم وہ ہے جو اپنے علم سے لوگوں کو فائدہ نہ پہنچائے۔ بے روزگار عقلمند باروزگار جاہل سے بہتر ہے (یعنی عاقل اپنی عقل سے اپنی محرومیت کی تلافی کرسکتا ہے لیکن جاہل جہالت کے باعث روزگار سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے)۔ جاہل اپنا دشمن ہوتا ہے پھر وہ دوسروں کا دوست کیسے ہوسکتا ہے۔ جاہل مال کا طالب ہوتا ہے اور دانش مند کمال کا خواہش مند ہوتا ہے۔ سچا (مخلص ترین) دوست وہ ہے جو تمھاری عدم موجودگی میں تمھاری خیر خواہی کرے اور خود پر تم کو ترجیح دے۔ زیادہ بالبصیرت وہ ہے جو اپنے عیب پر نظر رکھتا ہو اور دوسروں کے عیب پر اس کی نظر نہ ہو (دوسروں کے عیب سے

اندھا بن جائے۔) سب سے زیادہ نادان وہ ہے جو بھلائی نہ کرے اور طالبِ شکر ہو، اور برائی کرکے بھلائی کی توقع رکھتا ہو۔

تین ایسے ہیں جو تین سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ شریف رذیل سے، نیک بدکار سے اور دانشور جاہل سے۔ چھ ایسے ہیں جن کا غم انھیں نہیں چھوڑتا (۱) انتہائی کینہ پرور (۲) زبردست حاسد (۳) وہ غریب جس کی مال داری کا زمانہ قریب ہو (جو حال ہی میں مال دار ہوا ہو یعنی وہ مزید کا طالب رہتا ہے اور اس سے آرام نہیں اٹھا پاتا)۔ (۴) وہ مال دار جسے غربت کا خوف رہتا ہو۔ (۵) ایسے مرتبہ کا طالب جس سے اس کی حیثیت کم ہو۔ (۶) اہل ادب کا ہم نشین جبکہ وہ ان میں سے نہ ہو۔ (اسے یہ غم رہتا ہے کہ میں ان جیسا کیوں نہیں)۔

آٹھ ایسے ہیں کہ جب ان کی توہین کی جاتی ہے تو وہ خود ہی کو ملامت کرتے ہیں (۱) بے بلائے دسترخوان پر آنے والا (۲) صاحب خانہ پر اس کے گھر میں حکم چلانے والا (۳) دو آدمیوں کے درمیان کسی گفتگو میں دخل دینے والا جبکہ اسے اس میں شریک نہ کیا گیا ہو (۴) سلطان کی تحقیر کرنے والا (۵) ایسی مجلس میں بیٹھنے والا جس کا وہ اہل نہ ہو (۶) ایسے شخص کو اپنی بات سنانے والا جو اسے نہ سن رہا ہو (۷) اپنے مخالفین سے بھلائی کی توقع رکھنے والا (۸) کمینوں کے پاس سے کرم کی امید رکھنے والا

مال دار بخیلوں کی مثال گدھوں اور خچروں کی سی ہے کہ تم ان پر سونا چاندی لادتے ہو مگر وہ بھس اور جو کھاتے ہیں (ایسے ہی مال دار بخیل اپنے مال سے فائدہ نہ اٹھا کر اس سے محروم ہی رہتا ہے)۔

اَلطَّبعُ یَغلِبُ الاَدَبَ

فطرت ادب پر غالب ہوجاتی ہے

اَلشَّرَابُ: مشروب، پینے کی ہر چیز • اَلسَّنَانِیرُ: سِنَّورٌ کی جمع: بلی • اَلشَّمَاعُ: شَمعٌ

کی جمع: موم بتی • اِسْتِدْعَاءٌ: بلوانا، منگوانا • اَمْهِلْ اِمْهَالاً: مہلت دینا • اَللَّيْلَةَ: آج کی رات • كُمٌّ: آستین • تَبِعَتْ تَتْبَعُ تِبَاعًا: پیچھے لگنا۔

ترجمہ: کسی بادشاہ نے اپنے وزیر سے پوچھا کہ فطرت پر ادب غالب ہوتا ہے یا فطرت ادب پر غالب ہوتی ہے؟ وزیر نے کہا، فطرت ادب پر غالب ہوتی ہے کیوں کہ وہ اصل ہے اور ادب فرع ہے (فطرت وہ حالت ہے جس پر مخلوق پیدا ہوتی ہے اور ادب وہ حالت ہے جو بذریعہ تربیت و تعلیم پیدا کی جاتی ہے) اور ہر فرع اپنی اصل کی طرف لوٹتی ہے پھر بادشاہ نے مشروب منگایا اور بلیوں کو اس طرح بلوایا کہ ان کے ہاتھ میں شمعیں تھیں (ضمیر ذوی العقول غلط ہے صحیح یوں ہے بِاَيْدِيْهَا) چنانچہ وہ اس (مشروب) کے چاروں طرف کھڑی ہوگئیں تو انھوں نے وزیر سے کہا۔ دیکھو اپنی اس بات کی غلطی کہ فطرت ادب پر غالب ہوتی ہے (اگر ایسا ہوتا ہوتا تو یہ بلّیاں شمع چھوڑ کر مشروب پر ٹوٹ پڑتیں) اس پر وزیر نے کہا کہ مجھے آج رات کی مہلت دیجئے۔ انھوں نے کہا تم کو مہلت دی۔ پس جب دوسری رات ہوئی تو وزیر نے اپنی آستین میں ایک چوہیا اور اس کے پیر میں ایک دھاگا باندھ دیا۔ پھر بادشاہ کے پاس گیا۔ پھر جب بلّیاں اپنے ہاتھوں میں شمعیں لے کر آئیں تو وزیر نے اپنی آستین سے چوہیاں نکالی۔ جیسے ہی بلیوں نے اسے دیکھا شمعیں پھینک دیں اور چوہیا کا پیچھا کیا، اس کے نتیجے میں مکان جلنے کے قریب ہوگیا۔ اس پر وزیر نے کہا۔ بادشاہ سلامت دیکھئے فطرت ادب پر کیسے غالب آئی اور فرع اپنی اصل پر لوٹ گئی۔ انھوں نے کہا تم نے صحیح بات کہی، تم بہت دانا ہو۔

اِمْرَأَةٌ خَادِعَةٌ

دھوکہ باز عورت

صَائِغٌ: سنار، زیور بنانے والا • اَلْحُلِيُّ: زیور، اس کی جمع حُلِيٌّ ہے • اَمَارَاتٌ: آثار، علامات • وَقَارٌ: سنجیدگی • هَلْ لَكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا: کیا تم ایسا کر سکتے ہو؟ •

جُنَيْهَاتٌ: جُنَيْهٌ کی جمع: اشرفی، گنی (سونے کا ایک سکہ) • بَدَا يَبْدُوْ بُدُوًّا: ظاہر ہونا • اَلْغِشُّ: دھوکہ • اَلْاَسٰى: غم • اَلتَّالِيْ: اگلا • تَنَاقُلٌ: ایک دوسرے سے نقل کرنا، کسی بات کا گشت کرنا • اِلْحَاحٌ: اصرار، ضد • تَهَدَّدَهٗ تَهْدِيْدًا: دھمکی دینا • اَلْقَضَاءُ: مقدمہ • رِجَالُ الشُّرْطَةِ: پولیس کے سپاہی • قَدَّمَ اِلَيْهِ تَقْدِيْمًا: حوالے کرنا • سَاقَهٗ اِلٰى مَكَانٍ سَوْقًا: کسی جگہ پکڑ کر لے جانا • اَلْمَحْكَمَةُ: عدالت۔

ترجمہ: ایک عورت ایک سنار کے پاس گئی، اس کے ساتھ کچھ زیور تھا اور اس کے چہرہ پر خوشحالی اور سنجیدگی (بڑائی) کے آثار تھے۔ اس نے کہا کیا تم یہ زیور لے کر مجھے پانچ اشرفیاں دے سکتے ہو جنھیں میں کل لوٹا دوں گی۔ یہ سن کر اس نے اسے جو وہ چاہتی تھی دیدیا۔ اس کے جانے کے بعد سنار پر اس کا فریب ظاہر ہوا جب اسے یہ معلوم ہوگیا کہ زیور سونا نہیں ہے (سونے کا نہیں ہے)۔

پھر وہ شکایت لے کر حاکم کے پاس اس حال میں گیا کہ اس پر غم کے آثار نمایاں تھے یہ دیکھ کر حاکم نے اس سے کہا۔ پیش آمدہ واقعہ کی کسی کو خبر نہ دے اور لوگوں میں یہ مشہور کر کہ تیری دوکان میں چوری ہوگئی ہے۔

اگلے روز وہ شخص اپنی دوکان کے سامنے کھڑا ہوگیا اور چیخ چیخ کر یہ کہنے لگا کہ میری دوکان میں چوری ہوگئی ہے اور لوگوں کی امانتیں جاتی رہیں، وہ مجھ سے جب مانگیں گے تو میں کیا کروں گا؟ لوگوں نے اس خبر کو ایک دوسرے سے نقل کیا (لوگوں میں یہ خبر پھیل گئی) اچانک وہ عورت بھی آکر اصرار اور ضد کے ساتھ اپنا زیور مانگنے لگی اور اسے مقدمہ کی دھمکی دینے لگی اگر اس نے اسے قیمت ادا نہ کی۔ پس سنار نے اسے پولیس کے سپاہیوں کے حوالے کر دیا اور وہ اسے عدالت میں کھینچ کر لے گئے تاکہ وہ اپنی سزا پائے۔

جَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا

بدی کا جواب اس جیسی بدی ہے

يَعْوِي: عَوَى عُوَاءً: کتے کا رونا ● يُطِلُّ إِطْلَالًا: جھانکنا ● شُبَّاكٌ: کھڑکی ● خَبَأَ يَخْبَأُ خَبْئًا: چھپانا ● أَبْرَزَ إِبْرَازًا: نکالنا، ظاہر کرنا ● الْقِرْشُ: ریال سے چھوٹا سکہ جو سعودی عرب میں رائج ہے ● سَيِّئَةٌ: بدی، گناہ ● الْأَلَمُ: تکلیف، درد۔

ترجمہ: ایک غریب لڑکا راستہ میں بیٹھا ہوا روٹی کھا رہا تھا، اس نے ایک کتے کو کچھ فاصلہ پر لیٹا ہوا دیکھا، اس کی طرف اس نے روٹی کا ٹکڑا لے کر ہاتھ بڑھایا، کتے نے سمجھا کہ وہ اسے اس (ٹکڑے) میں سے ایک لقمہ دے گا اس لئے وہ روٹی لینے کے لئے اس کے نزدیک آیا تو لڑکے نے اس کے سر پر ڈنڈا مارا، کتا درد کی شدت سے روتا ہوا بھاگ پڑا۔

اسی وقت ایک شخص اپنی کھڑکی سے جھانک رہا تھا اس نے اس لڑکے کی حرکت کو دیکھا، پھر وہ اپنے ساتھ ایک ڈنڈا لے کر جسے اس نے چھپا رکھا تھا دروازہ پر آیا اور لڑکے کو آواز دی اور لڑکے کے لئے ایک قرش نکالا، یہ دیکھ کر لڑکا دوڑا اور قرش لینے کے لئے ہاتھ بڑھایا پس اس شخص نے اس کی انگلیوں پر ڈنڈے سے ایسی ضرب لگائی کہ وہ کتے سے بھی زیادہ چیخنے لگا، پھر اس نے اس شخص سے کہا، تم مجھے کیوں پیٹ رہے ہو جب کہ میں نے تم سے کچھ نہیں مانگا۔ اس پر اس شخص نے جواب دیا کہ تو کتے کو کیوں مار رہا ہے جب کہ اس نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا، اس لئے بدی کی سزا اس جیسی بدی ہی ہے۔

اَلْعَابِدُ وَالْكَلْبُ النَّاصِحُ

عبادت گزار بندہ اور خیر خواہ کتا

احْتِسَابٌ: گمان ● مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ: ایسی جگہ سے جس کا علم نہ ہو، اس طرح پر کہ جس کا

گمان نہ ہو ● رَغِيفٌ: چپاتی، روٹی ● سَدَّ يَسُدُّ سَدًّا: روکنا، بند کرنا۔ سَدَّ جُوْعَهُ: بھوک دور کرنا ● يَشُدُّ شَدًّا: مضبوط کرنا ● صُلْبٌ: پیٹھ، شَدَّ الصُّلْبَ: بدن کو طاقت پہنچانا ● طَوِيَ يَطْوَى طَوًى: بہت بھوکا ہونا ● أَسْفَلَ: نچلا حصہ ● يَلْتَمِسُ الْتِمَاسًا: تلاش کرنا ● رَبٌّ: مالک ● يَعْقِرُ: عَقَرَهُ عَقْرًا: کتے کا کاٹنا ● تَشَاغَلَ بِشَيْءٍ: مشغول ہو جانا ● تَوَسَّطَ: بیچ میں ہو جانا ● اِقْتَفَى الْأَثَرَ اقْتِفَاءً: نشان قدم پر چلنا ● عَدِيمُ الْحَيَاءِ: بے شرم ● أَنْطَقَهُ إِنْطَاقًا: زبان دینا، بولنے کی طاقت دینا ● رُبَّمَا: کبھی، بعض دفعہ۔

ترجمہ: ایک عبادت گزار شخص کسی پہاڑ پر رہتا تھا، اس کے پاس ہر روز اس طرح سے اس کی روزی آتی تھی جس کا اسے گمان بھی نہ ہوتا تھا (ایسی جگہ سے آتی تھی جسے وہ جانتا نہ تھا) ایک روٹی جس سے وہ بھوک کو دور کرتا اور اپنی پیٹھ کو مضبوط کرتا تھا، پس ایک دن وہ روٹی نہ آئی اور اسے اس رات سخت بھوک لگی، جب صبح ہوئی تو بھوک اور بڑھ گئی۔ پہاڑ کے نیچے ایک گاؤں تھا جس کے تمام باشندے عیسائی تھے۔ عابد گاؤں سے کھانا تلاش کرنے کے لئے پہاڑ سے اترا اور ایک دروازہ پر کھڑا ہو گیا، اس نے اہل خانہ سے کھانا مانگا جس سے وہ اپنی بھوک دور کر سکے۔ چنانچہ صاحب خانہ نے اسے تین روٹیاں دیدیں وہ انہیں لے کر پہاڑ کی طرف چل دیا۔ صاحب خانہ کا ایک کتا تھا وہ عابد کے پیچھے ہو لیا اور اسے بھونکنے لگا تو اس نے اس کے سامنے ایک روٹی ڈال دی اور چل پڑا، کتے نے وہ روٹی کھالی اور پھر عابد کا پیچھا کیا اور اس طرح بھونکنے لگا کہ اسے کاٹنے کے قریب ہو گیا پھر اس نے اس کے آگے دوسری روٹی ڈال دی وہ اس میں مشغول ہو گیا اور عابد چل کر پہاڑ کے بیچ میں پہنچ گیا۔ اس نے دوسری روٹی بھی کھالی اور عابد کے نشانات قدم پر چلا اس نے اس کے آگے تیسری روٹی بھی ڈال دی، وہ اسے کھا کر پھر عابد کے پیچھے چلا اور بھونکنے لگا۔ اس پر عابد نے اس کی طرف دیکھ کر کہا۔ ارے بے شرم میں نے تیرے مالک کے گھر سے تین روٹیاں لی تھیں وہ میں تجھے کھلا چکا، اب تو مجھ سے کیا چاہتا ہے؟ تو اللہ نے کتے کو زبان دے دی (بولنے کی طاقت دیدی) اس لئے اس نے کہا۔ بے شرم میں نہیں

ہوں تم ہو، دیکھو میں اس نصرانی کے گھر دو سال سے رہتا ہوں اور بعض اوقات دو دو اور تین تین دن بلا کچھ کھائے بھوکا رہتا ہوں، لیکن میرے دل نے اس کے دروازہ سے دوسرے کے دروازہ پر جانے کو نہیں کہا اور تمہارا کھانا صرف ایک دن بند ہوگیا تو تم برداشت نہ کرسکے اور اپنے مولیٰ کے دروازہ کو چھوڑ کر دوسرے (یعنی نصرانی) کے دروازہ پر اس سے کھانا مانگنے کے لئے چلے گئے پھر بتاؤ کہ ہم دونوں میں سے کون بے حیا ہے؟ عابد کو شرم آئی اور اپنے فعل پر وہ نادم ہوا اور پھر اس نے ایسا نہیں کیا۔

طِبَاعُ السُّوْءِ   بری طبعیتیں

اَلْبَادِيَةُ: جنگل، دیہات • عَجُوْزٌ: بڑھیا • جِرْوٌ: بھیڑیے کا بچہ • شُوَيْهَةٌ: شَاةٌ کی تصغیر، چھوٹی سی یا پیاری بکری • فَجَعَ يَفْجَعُ فَجْعًا: دل دکھانا، تکلیف پہنچانا • رَبِيْبٌ: پالتو، پرورش کیا ہوا • غُذِيْتَ: غَذَاهُ يَغْذُوْ وَاغْذَاءً: خوراک دینا، غذا دینا • غَدَرَ يَغْدِرُ غَدْرًا: بے وفائی کرنا، غداری کرنا • صَنَعَ الْمَعْرُوْفَ يَصْنَعُ صُنْعًا: احسان کرنا • دَرٌّ: دودھ • لَاقَاهُ مُلَاقَاةً: سامنا کرنا • مُجَيْرٌ: مُجِرٌّ کی تصغیر: بکری۔

ترجمہ: اصمعی نے کہا کہ میں جنگل میں گیا تو اچانک میں نے ایک بڑھیا کو دیکھا کہ اس کے سامنے ایک ہلاک شدہ بکری پڑی ہوئی ہے اور اس کے برابر میں بھیڑیے کا بچہ ہے۔ وہ بولی جانتے ہو یہ کیا ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ اس نے کہا، یہ بھیڑیے کا بچہ ہے، ہم اسے چھوٹا سا پکڑ کر اپنے گھر لائے تھے، ہم نے اس کی پرورش کی، پس جب یہ بڑا ہوگیا تو اس نے بکری کے ساتھ وہ کیا جو تم دیکھ رہے ہو، پھر وہ یہ شعر پڑھنے لگی۔

تو نے میری پیاری بکری کو مار ڈالا اور تو نے میرا دل دکھایا۔
یہ بتا تجھے یہ کس نے خبر دی کہ تیرا باپ بھیڑیا تھا
حالاں کہ تو ہماری بکری کا پروردہ بچہ ہے۔
اس کے دودھ سے تجھے غذا دی گئی اور تو نے اسی کے ساتھ غداری کی
اگر طبیعتیں بری ہوں تو نہ ادب فائدہ دیتا ہے اور نہ ادیب

اسی مضمون کو دوسرے نے یوں بیان کیا ہے
جو آدمی ایسے شخص کے ساتھ احسان کرتا ہے جو اس کا اہل نہ ہو تو وہ سامنا
کرتا ہے اس صورت کا جس کا سامنا کیا ام عامر نے بکری کے سلسلہ میں۔

اَلْاَسَدُ وَالثَّعْلَبُ

شیر اور لومڑی

مُتَنَعِّمٌ: آسودہ، خوشحال • مُحْتَرَمٌ: قابل احترام • تَهَابَهُ: هَابَهُ هَيْبَةً: مرعوب ہونا، ڈرنا • اَلْوُحُوْشُ: وَحْشٌ: جنگلی جانور (اس کا مفرد وَحْشِيٌّ ہے) • اَلْاَحْرَاشُ: حِرْشٌ کی جمع: جنگل، جھاڑیاں (یہ لفظ لغت فصحیٰ کا نہیں ہے) • بَأْسٌ: طاقت، ہیبت • شَاخَ يَشِيْخُ شَيْخُوْخَةً: بوڑھا ہونا • لَمْ يَعُدْ: وہ نہیں رہا۔ عَادَ بمعنی صَارَ یا بَقِيَ • يَقْوَى: قَوِيَ عَلَيْهِ قُوَّةً: قادر ہونا، طاقت رکھنا • اصْطِيَادُ الْقُوْتِ: روزی (یعنی شکار کا جانور) حاصل کرنا • اَشْرَفَ عَلَيْهِ إِشْرَافًا: کسی کے قریب ہونا • تَمَارَضَ: بیمار بننا • اعْتِزَالٌ: تنہا ہونا، گوشہ نشین ہونا • غَدْرًا: دھوکہ سے (مفعول لہ) • اَلتَّرَدُّدُ: ہچکچانا • اَهْلًا بِكَ: کلمۂ استقبالیہ، آؤ آؤ، خوش آمدید • اَبُوالْحُصَيْنِ: لومڑی کی کنیت • مَا بَالُكَ: تجھے کیا ہوگیا • قِيْمَةٌ: قدر • اعْتِبَارٌ: حیثیت • عَوَّلَ تَعْوِيْلًا عَلَى الشَّيْءِ: ارادہ کرنا • اَلْاَلَمُ: تکلیف، درد • مُعْتَبِرًا: عبرت حاصل کرتے ہوئے۔

ترجمہ: ایک شیر ایسے مقام پر رہتا تھا جہاں درختوں کی کثرت تھی، وہ خوشحال اور قابل احترام تھا، اس کی انتہائی طاقت کی بنا پر جنگل کے جانور اس سے خوف کھاتے تھے جب وہ بوڑھا اور کمزور ہوگیا اور اپنی خوراک حاصل کرنے کے قابل نہ رہا جیسا کہ وہ اپنی طاقت کے زمانہ میں تھا حتی کہ وہ مرنے کے قریب ہوگیا تو اس نے اپنی غذا کے حصول کے لئے چال چلنے کا ارادہ کیا، چنانچہ وہ بیمار بن گیا اور ایک غار میں تنہائی اختیار کرلی، حتی کہ جب جانور اس سے ملاقات کے لئے آتے تو وہ ان کو دھوکہ سے مار کر غار کے اندر انھیں

چیر پھاڑ کر کھالیتا تھا۔

ایک دن ایک لومڑی آئی اور غار کے دروازہ پر اس تردد میں کہ اندر جائے یا لوٹ جائے کھڑی ہوگئی۔ اسے شیر نے دیکھ کر کہا۔ ابوالحصین خوش آمدید، کیا بات ہے اندر کیوں نہیں آئی کہ بیماری اور تنہائی کی حالت میں تجھ سے دل بہلائیں، اگر میں تندرست و صحیح سلامت ہوتا تو تجھ سے ملاقات کے لئے باہر آتا کیوں کہ میرے نزدیک تیری بڑی قدر و منزلت ہے، اس پر لومڑی نے کہا۔ میں جنگلی جانوروں کے آقا کی مزاج پرسی کے لئے آئی ہوں میرا ارادہ اندر آکر بیٹھنے کا تھا تاکہ میں ان کو تسلی دوں اور ان کی تکلیف کو کم کروں لیکن میں بہت سے پیروں کے نشانات دیکھ رہی ہوں کہ وہ اندر گئے پھر باہر نہیں آئے، اس لئے میں اپنے آقا کا حال پوچھنے پر اکتفا کرتی ہوں ان کے لئے خدا سے سلامتی کی دعا کرتے ہوئے۔ پھر وہ اس صورتِ حال سے عبرت لے کر جو دوسروں کے ساتھ پیش آئی واپس ہوگئی۔

اَلصَّدِيْقُ الْمُخْلِصُ

مخلص دوست

قَرَّ يَقِرُّ قَرًّا: ٹھیرنا • قَرَارٌ: چین • هَنَأَ يَهْنَأُ هَنَاءَةً: مزے دار ہونا، پر لطف ہونا • حَلَّ بِهٖ يَحُلُّ حُلُوْلًا: کسی پر کوئی مصیبت وغیرہ آنا، کوئی بات پیش آنا • خَطَرَ بِبَالٍ يَخْطُرُ خُطُوْرًا: دل میں آنا • مِنْ سَاعَتِهٖ: اسی وقت، فوراً • دَقَّ يَدُقُّ دَقًّا: کھٹکھٹانا • هَلَّا: کیوں نہیں (کیوں نہ ایسا کیا) حرف تخصیص، اس کی اصل هَلْ لَا ہے • تَعَلَّلَ: عذر پیش کرنا • شَقَّ عَلَيْهِ يَشُقُّ شَقًّا وَمَشَقَّةً: دشوار ہونا • تَفَقَّدَ: جائزہ لینا۔ تَفَقُّدُ الْحَالِ: حالت معلوم کرنا۔

ترجمہ: واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص پر قرض تھا اس لئے اسے نہ تو چین آتی تھی اور نہ زندگی اچھی لگتی تھی اور نہ کھانے پینے میں مزہ آتا تھا۔

پس ایک دن جب وہ اس صورت پر جو اسے پیش آئی غور کر رہا تھا اچانک

اس کے دل میں خیال آیا کہ فلاں جگہ اس کا ایک دوست ہے تو وہ فوراً اٹھا اور رخ کیا حتی کہ وہ اس کے مقام پر پہنچ گیا اور دروازہ کھٹکھٹایا، پس وہ باہر آیا اور اس کی ضرورت معلوم کی، اس نے کہا مجھ پر اتنا اتنا قرض ہے، یہ سن کر وہ گھر میں گیا اور اس پر جتنا (قرض) تھا وہ لے کر آیا، پھر روتا ہوا گھر میں گیا۔

یہ دیکھ کر اس کی بیوی نے کہا تم نے معذرت کیوں نہ کر دی کہ تم پر اس کے سوال کو پورا کرنا پریشان کن ہوگیا (غالباً وہ سمجھی کہ وہ مال دینے کے باعث رو رہا ہے) تو اس نے کہا میں تو صرف اس لئے رو رہا ہوں کہ میں نے اس کے حال کی تحقیق نہیں کی کہ جس کی بنا پر وہ مجھ سے سوال کرنے پر مجبور ہوا۔

اَلْاَخْلَاقُ الْمَذْمُوْمَةُ

بُرے اخلاق

اَلْعُجْبُ: خود پسندی • لُبٌّ: عقل • مِفْتَاحٌ: چابی، ذریعہ • اَلذُّلُّ: ذلت • لَمْ يَقْنَعْ قَنِعَ بِشَيْءٍ يَقْنَعُ قَنَاعَةً: کسی چیز پر قناعت و اکتفا کرنا، بس کرنا • صَدَأٌ: لوہے وغیرہ کا زنگ • اَلْاَمْوَاتُ، مَيِّتٌ کی جمع: مردہ • اَلْفَرَاغُ: بے کاری • اَلْاِشْتِغَالُ: مشغولیت • اَحْيَاءٌ، حَيٌّ کی جمع: زندہ • ثَمَرَةٌ: نتیجہ، انجام • اَللَّغَطُ: بکواس، گپ شپ • حِمْلٌ: لدا ہوا سامان، بوجھ • اَلْكِرَامُ: شرفاء، کریم کی جمع • اَلْمَعَالِيْ مَعْلَاةٌ کی جمع: بلندی، بلند مرتبہ • قِصَرُ الْهِمَّةِ: کم ہمتی • قِلَّةُ الْحِيْلَةِ: بے تدبیری۔

ترجمہ: خود پسندی (غرور) عقل کے لئے آفت ہے۔ حرص (بے جا خواہش) ذلت کا سبب ہوتی ہے۔ جو قناعت نہیں کرتا وہ شکم سیر نہیں ہوتا۔ حسد (جلن) لوہے کے زنگ کی طرح ہے کہ وہ اس پر لگا رہتا ہے حتی کہ اسے کھا لیتا ہے۔ بے کاری مُردوں کی شان ہے اور مشغولیت زندوں کی شان ہے۔ جلد بازی کا انجام ندامت ہے۔ جو (دوسروں پر) رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔ جس کی گپ شپ زیادہ ہوتی ہے اس کی غلطیاں بھی

زیادہ ہوتی ہیں۔ جو مذاق زیادہ کرتا ہے اس کا رعب ختم ہو جاتا ہے۔ جو اپنے احسان کو جتاتا ہے وہ اسے بے کار کر دیتا ہے۔ جس میں شرم کم ہوتی ہے اس کے گناہ زیادہ ہوتے ہیں علم بلا عمل ایسا ہے جیسے اونٹ پر لدا ہوا سامان (کہ وہ اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھاتا)۔ شرفا کی عادت فوری انتقام کی نہیں ہوتی۔ جو کل کا طالب ہوتا ہے اس سے کل جاتا رہتا ہے (تھوڑی یا جزوی چیز کا حصول ممکن ہوتا ہے)۔ بے انصاف بادشاہ ایسا ہے جیسے بغیر پانی کی نہر۔ ظالم مردہ (کی طرح) ہوتا ہے اگرچہ وہ زندوں کے مکانات میں ہو۔ محسن زندہ ہوتا ہے اگرچہ وہ مُردوں کے مقامات (قبرستانوں) میں پہنچ گیا ہو۔ تین چیزیں ایسی ہیں جو بلندیوں (اعلیٰ مراتب) کے حصول سے روکتی ہیں (۱) کم ہمتی (۲) بے تدبیری (۳) طبیعت کی کمزوری (غیر مستقل مزاجی)۔

اَلْعَامِلَةُ الْاَمِيْنَةُ

دیانت دار ملازمہ

جَوَارِبُ: جَوْرَبٌ کی جمع: موزہ، جراب ● سَيِّدَةٌ: خاتون ● مَتْجَرٌ: دوکان ● مَنَادِيْلُ مِنْدِيْلٌ کی جمع: دستی ● اَلْحَلْوِيَاتُ: حَلْوَى کی جمع: مٹھائیاں ● اَلْكَعْكُ: کیک، میٹھا بسکٹ ● اَلْفَطِيْرُ: کیک (عمدہ روغنی روٹی)، نمکین یا میٹھی کچوری، پیسٹری ● اَلنَّضَدُ: کاؤنٹر ● اَثْنَوْا عَلَيْهِ اِثْنَاءً: تعریف کرنا، پسند کرنا ● رَاتِبٌ: تنخواہ۔

ترجمہ: ایک خاتون نے ایک دوکان سے کچھ کپڑے اور دستی کے رومال خریدے اور ان کی قیمت ادا کرکے واپس ہو گئی، پھر مٹھائیوں کی ایک دوکان پر گئی اور مختلف قسم کے بسکٹ اور کیک خریدے، جب اس نے قیمت دینے کا ارادہ کیا تو روپیوں کا بیگ نہ پایا، فوراً ہی وہ کپڑوں کی دوکان پر گئی اور ملازمہ سے اس کے بارے میں معلوم کیا تو اس نے کہا: محترمہ! آپ اسے اس کاؤنٹر پر بھول گئی تھیں، اسے مالک دوکان نے پھر اپنے پاس محفوظ کر لیا ہے تاکہ آپ لوٹ کر آئیں تو اسے لے لیں۔

یہ سن کر وہ خاتون اس دوکاندار کے پاس گئی اور اپنا بیگ اس سے لے لیا، پھر اسے کھولا اور روپے گنے تو ان کو اتنا ہی پایا جتنے وہ تھے، اس پر اس نے ملازمہ کا اس کی دیانت داری پر شکریہ ادا کیا نیز دوکاندار کا بھی شکریہ ادا کیا اور خوشی خوشی باہر آگئی۔

پھر وہ مٹھائیوں کی دوکان پر واپس آئی اور جو کچھ وہاں سے خریدا تھا قیمت دے کر اسے لے لیا اور مکان پر واپس آگئی اور اپنے بچوں کو یہ واقعہ سنایا تو انھوں نے اس ملازمہ کو سراہا اور اس کی تعریف کی، ادھر دوکاندار نے ملازمہ کو انعام دیا اور اس کی دیانت داری کے صلہ میں اس کی تنخواہ بڑھادی۔

اَمَانَةُ عَامِلٍ

ایک مزدور کی دیانت داری

اَلرِّيْفُ: دیہات ● نُقُوْدٌ ذَهَبِيَّةٌ: سونے کے سکے ● اِجْتِذَابٌ: کھینچنا ● جَوْفٌ اندرونی حصہ ● اَلْاِحْتِفَاظُ بِشَيْءٍ: محفوظ کرنا ● اَجْهَدْتُ اِجْهَادًا: تھکانا ● رَاضٍ مطمئن، خوش ● نَفْسٌ: دل ● تَوَخَّى: ارادہ کرنا ● رَاجَتْ تَرُوْجُ رَوَاجًا: رواج پانا، بڑھنا ● نَعِمَتْ نُعُوْمَةً: خوشگوار ہونا ● عِيْشَةٌ: زندگی ● عَامِلٌ: مزدور۔

ترجمہ: دیہات کے ایک گاؤں میں ایک غریب مزدور ایک مال دار کے گھر کی دیوار ڈھانے لگا۔ اس کام کے دوران اسے ایک تھیلی ملی جس میں سونے کی اشرفیاں تھیں تو اس نے ان کی طرف ہاتھ بڑھا کر مٹی کے اندر سے کھینچ لیا اور ان کو محفوظ کر لیا۔

جب صاحب خانہ آیا تو ان کو اپنی پائی ہوئی چیز کی خبر دی، یہ سن کر وہ شخص خوش ہوا اور مزدور سے کہا کہ عرصہ ہوا میں نے یہ اشرفیاں دیوار کے نیچے چھپائی تھیں پھر ان کی جگہ میرے ذہن میں نہیں رہی، میں نے ان کی تلاش میں خود کو تھکا ڈالا لیکن وہ مجھے نہیں ملیں اور میری بات کی سچائی کی دلیل یہ ہے کہ ان کی تعداد سونے کی سو اشرفیاں ہیں۔

مزدور نے اشرفیوں کو گنا تو ان کو سو ہی پایا۔ چنانچہ اس نے بخوشی ان کو صاحب خانہ

کے حوالے کر دیا (و نفسہ میں واؤ حالیہ ہے) اس نے اسے دس اشرفیاں بطور انعام دیں اور یہ مشورہ دیا کہ وہ ان سے ایک دوکان کھولے اور اس سے وعدہ کیا کہ وہ اس کی مدد کرے گا۔

مزدور نے انعام قبول کر لیا اور اس پر صاحب خانہ کا شکریہ ادا کیا اور اس کے مشورہ پر عمل کیا اور اپنے قول میں سچائی اور کام میں اخلاص کا ارادہ کیا۔ چنانچہ اس کی دیانت داری کے باعث لوگ اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔ جس کے باعث اس کی تجارت نے فروغ پایا، اس کی حالت بہتر ہو گئی زندگی خوشگوار ہو گئی۔

مُرَاعَاةُ الْأَدَب

ادب کی پاس داری

اَلْجَانِبُ: حصہ، مقدار ● وَهُوَ يَتَوَضَّأُ: جملہ حالیہ ہے۔

ترجمہ: حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو ادب کا بڑا درجہ حاصل تھا، ان کے ادب کا ہی واقعہ ہے کہ وہ راستہ پر چل رہے تھے، ان کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا جو وضو کر رہا تھا، لیکن اس نے وضو ٹھیک سے نہیں کی تو ان دونوں میں ایک اس کے سامنے آیا اور کہا۔ چچا! میرے ان بھائی صاحب کا خیال ہے کہ ان کو مجھ سے اچھا وضو کرنا آتا ہے اس لئے ہماری درخواست ہے کہ آپ وضو کرتے ہوئے ہم پر نظر رکھیں اور پھر اس کے حق میں گواہی دیں جو ہم سے وضو ٹھیک طور پر کرے۔

چنانچہ ان میں سے ہر ایک نے وضو کیا اور وہ شخص ان پر نظر رکھے ہوئے تھا۔ اس نے دیکھا کہ ہر ایک بہتر طریقہ پر وضو کر رہا ہے اور یہ سمجھ لیا کہ وہ خود ہی ایسا ہے جسے وضو ٹھیک سے کرنا نہیں آتا، پس اس شخص نے ان کے انتہائی ادب کا شکریہ ادا کیا اور کہا۔ اب مجھے پتہ چلا اور میں نے تم دونوں سے سیکھ لیا کہ میں وضو کیسے کروں؟

عبد اللہ بن جعفر اور غلام

ضَيْعَةٌ: کاشت کی زمین ● حَائِطٌ: باغ ● نَخْلٌ: نَخْلَةٌ کی جمع: کھجور کا درخت ● يَقُومُ قَامَ عَلَيْهِ يَقُوْمُ قِيَامًا: نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا ● اَقْرَاصٌ: قُرْصٌ کی جمع: روٹی ٹکیہ ● كَرِهَ يَكْرَهُ كَرَاهَةً: برا سمجھنا ● اَعْتَقَهُ إِعْتَاقًا: آزاد کرنا ● اِسْتَعْظَامٌ: بڑا سمجھنا ● يَجُوْدُ جَادَ جُوْدًا: سخاوت کرنا۔

ترجمہ: عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ اپنی ایک زمین (کھیت) پر جا رہے تھے تو وہ ایک باغ میں ٹھیرے جس میں کسی قبیلہ کے کھجور کے درخت تھے اور اس میں ایک کالے رنگ کا غلام تھا جو اس کی حفاظت کرتا تھا، کچھ دیر بعد اس کا کھانا تین روٹیاں آئیں تو ایک کتا اندر آیا اور لڑکے کے نزدیک ہو گیا۔ اس نے اس کے آگے ایک روٹی پھینک دی جسے اس نے کھا لیا، پھر دوسری اور تیسری بھی ڈال دی اس نے ان کو بھی کھا لیا۔ عبد اللہ اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ انھوں نے لڑکے سے پوچھا کہ تیری روزانہ کی خوراک کیا ہے؟ اس نے کہا جو تم نے دیکھی۔ پھر انھوں نے کہا کہ اگر ایسا ہے تو تو نے اس کتے کو کیوں ترجیح دی؟ اس نے کہا۔ ہماری زمین کتوں کی سرزمین نہیں ہے اور وہ میرے پاس بہت دور سے بھوکا آیا ہے اس لئے مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں اسے لوٹا دوں۔ انھوں نے کہا۔ پھر تو آج کیا کرے گا (یعنی کیا کھائے گا) اس نے جواب دیا میں آج بھوکا رہوں گا۔ یہ سن کر عبد اللہ بن جعفر نے اپنے دل میں کہا کہ مجھے سخاوت پر ملامت کی جاتی ہے (کہ تم سب مال لٹا دیتے ہو) حالاں کہ یہ واقعہ ہے کہ یہ مجھ سے زیادہ سخی ہے۔ پھر انھوں نے وہ باغ درختوں اور اس کے سامانوں سمیت خرید لیا نیز غلام کو بھی خریدا پھر اسے آزاد کر دیا اور اسے وہ باغ مع درختوں اور دیگر سامان کے ہبہ کر دیا، اس پر غلام نے کہا کہ اگر یہ میرا ہے تو یہ خدا کی راہ میں وقف ہے۔ عبد اللہ بن جعفرؓ کو یہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی اور انھوں نے کہا کہ یہ سخاوت کرے اور میں بخل کروں، ایسا کبھی نہیں ہو سکتا (یعنی میں سخاوت کرتا رہوں گا

خواہ کتنی ہی ملامت کی جائے)۔

اَلْاَخْلَاقُ الْفَاضِلَۃُ

بلند اخلاق

اَلْحِلْمُ: بردباری، تحمل • سَجِیَّۃٌ: خصلت • فَاضِلَۃٌ: بلند • اَلسَّعِیْدُ: نیک بخت • وَعَظَہٗ یَعِظُ وَعْظاً: نصیحت حاصل کرنا • اَلْحِکْمَۃُ: دانائی • یُنْجِی اِنْجَاءً: نجات دلانا • اَبْصَرُ: دوررس، زیادہ بابصیرت • کَتَمَ یَکْتُمُ کَتْمًا: چھپانا • عَفَافٌ: پاکدامنی • حِصْنٌ: قلعہ • سَالَمَہٗ مُسَالَمَۃً: کسی سے صلح کرنا • رَبِحَ یَرْبَحُ رِبْحًا: نفع اٹھانا • تَعَدّٰی عَلَیْہِ تَعَدِّیًا: زیادتی کرنا • اَلْکَسْبُ: حاصل کرنا • قَوَّمَ تَقْوِیْمًا: سیدھا کرنا • سَدَّدَ تَسْدِیْدًا: درست کرنا • اَبَانَ اِبَانَۃً: ظاہر ہونا • اَلْکَسْبُ: کمائی • اَلْمَوَدَّۃُ: دوستی، تعلق • اَلْمُبَاعَدَۃُ: دوری • اَلْاِنْبِسَاطُ: انشراح، بے تکلفی • اَلْاِنْقِبَاضُ: گھٹن • اَلْوَحْشَۃُ: گھبراہٹ • ظَفِرَ یَظْفَرُ ظَفَرًا: پانا۔

ترجمہ: صبر جنت کی کنجی ہے۔ بردباری بہترین خصلت ہے۔ قناعت راحت کا ذریعہ ہے۔ خوش نصیب وہ ہے جسے دوسروں سے نصیحت حاصل ہو۔ دانائی شریف کی شرافت بڑھاتی ہے۔ سچائی نجات کا باعث ہوتی ہے اور جھوٹ ہلاکت میں ڈالتا ہے۔ دوررس نگاہ والا وہ ہے جو اپنے عیبوں پر نظر رکھتا ہو۔ جو اپنا راز چھپاتا ہے وہ مراد کو پہنچتا ہے۔ فراخ دل وہ ہے جو وعدہ کرے تو اسے پورا کرے۔ ادب لوگوں کے لئے ڈھال کا کام دیتا ہے۔ جس طرح خدا نے تم پر احسان کیا تم بھی اسی طرح احسان کرو۔ جس کی عادت اچھی ہوتی ہے اس کے دوست زیادہ ہوتے ہیں۔ بھلائی کی راہ دکھانے والا بھلائی کرنے والے جیسا ہے۔ سب سے بڑی حکمت خدا کا خوف ہے۔ قوم کا سردار اس کا خادم ہوتا ہے۔ سب سے بہتر وہ شخص ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔ تواضع کے ساتھ کنجوسی اور جہالت اس علم و سخاوت سے بہتر ہے جو غرور کے ساتھ ہو۔ جو صبر کرتا ہے وہ پاتا ہے۔

جو تواضع اختیار کرتا ہے عزت پاتا ہے۔

جو بڑا بنتا ہے وہ ذلیل کیا جاتا ہے۔ بادشاہ کا تاج پاکدامنی ہے اور اس کا قلعہ اس کا انصاف ہے۔ جو لوگوں سے صلح رکھتا ہے وہ سلامتی حاصل کرتا ہے اور جو ان کے ساتھ زیادتی کرتا ہے وہ ندامت حاصل کرتا ہے۔ (کتاب میں واؤ کے بعد مَنْ چھوٹ گیا ہے) جو اپنی زبان ٹھیک رکھتا ہے وہ اپنی عقل کو مزین کرتا ہے اور جو کلام درست کرتا ہے اس کا کمال ظاہر ہوتا ہے۔ تمھاری کمائی کی محنت برداشت کرنا دوستوں کے سامنے ضرورت ظاہر کرنے سے بہتر ہے۔ خوش مزاجی محبت کا باعث ہوتی ہے۔ بدمزاجی دوری کا سبب بنتی ہے انشراح انسیت پیدا کرتا ہے اور انقباض وحشت کا باعث بنتا ہے۔

لائق ستائش اوصاف

زبان کی درستگی، صحت کلام، صبر، بردباری، فیاضی، شائستگی، قناعت، صداقت، حکمت، تواضع، عدل و انصاف، پاکدامنی، صلح جوئی، خوف خدا، خیر کی طرف رہنمائی، قوم کی خدمت، لوگوں کی نفع رسانی، دوسروں سے نصیحت آموزی، غیروں کے ساتھ بھلائی، اپنے عیوب پر نظر، حسن اخلاق، راز کا اخفا۔

اَلطَّبِیْبُ الْحَاذِقُ

ماہر حکیم

اَلْفُرْسُ: فَارِسِیٌّ کی جمع: ملک فارس (موجودہ ایران) کا رہنے والا • مُثْقَلٌ: بھاری، بوجھل • نَفْسٌ: بدن، ذات • شَحْمٌ: چربی • تَأَمَّلَ تَأَمُّلاً: غور کرنا • طَالِعٌ: قسمت کا ستارہ • نَظَرَ فِیْہِ نَظَرًا: غور کرنا • اِقْتَصَّ اقْتِصَاصًا: بدلا لینا • تَأَھَّبَ تَأَھُّبًا: تیار ہونا • رَفَعَ رَفْعًا: اٹھا دینا، ختم کر دینا • اَلْمَلَاھِیْ: مَلْھٰی کی جمع: کھیل و تفریح کا سامان، تفریحات • تَنَاقَصَ تَنَاقُصًا: کم ہوتے رہنا، گھٹنا • سَنِیَّۃٌ: قیمتی، اعلیٰ درجہ کی •

جَزِیْلٌ: بہت۔

ترجمہ: ملک فارس کا ایک بادشاہ اتنا موٹا اور بھاری تھا کہ اپنے بدن سے کوئی کام نہیں لے سکتا تھا، تو اس نے تمام حکیموں کو اس کا علاج کرنے کے لئے جمع کیا، لیکن جوں جوں اس کا علاج کرتے اس کی چربی اور زیادہ ہوجاتی، پھر ایک ماہر حکیم کو اس کے پاس لایا گیا تو اس نے کہا۔ بادشاہ سلامت! میں آپ کا علاج کروں گا لیکن مجھے تین دن کی مہلت دیجئے تاکہ میں آپ کی قسمت کا ستارہ دیکھوں اور وہ دوا سوچوں جو آپ کو موافق آئے پس جب تین دن گزر گئے تو اس نے کہا۔ بادشاہ سلامت، میں نے آپ کا ستارہ دیکھ لیا، اس سے مجھے معلوم ہوا کہ آپ کی عمر کے صرف چالیس دن باقی رہ گئے ہیں (کتاب میں اِلَّا اَرْبَعُوْنَ غلط ہے اَرْبَعِیْنَ صحیح ہے) اگر آپ کو میرا یقین نہیں ہے تو مجھے اپنے یہاں قید کرادیجئے تاکہ آپ مجھ سے بدلہ لے سکیں۔ اس پر بادشاہ نے اسے قید کرنے کا حکم دیا اور مرنے کی تیاری کرنے لگا۔ اس نے کھیل و تفریحات موقوف کردیں اور اس پر رنج و غم سوار ہوگیا اور وہ لوگوں سے چھپ گیا اور حال بتدریج خراب ہونے لگا۔ (یعنی بدن کا موٹاپا کم ہونے لگا) جب مذکورہ دن گزر گئے تو اس نے حکیم کو طلب کیا اور اس بارے میں بات کی تو اس (حکیم) نے کہا کہ بادشاہ سلامت! میں نے تو یہ آپ کی چربی کے ازالہ کی تدبیر کی تھی، اس کے علاوہ مجھے اور کوئی دوا سمجھ میں نہیں آئی۔ یہ سن کر بادشاہ نے اسے اعلیٰ درجہ کی خلعت عطا کی اور بہت سامال دینے کا حکم دیا۔

(اَلْحَاجُّ وَالْوَدِیْعَةُ) حاجی اور امانت

اَلرَّحِیْلُ: روانگی • وَدِیْعَةٌ وَاَمَانَةٌ: امانت کی رقم • جُمْلَةٌ: کل، سب • اَلْجَوَاهِرُ جواہرات، جَوْهَر کی جمع • مُؤْتَمَنٌ: قابل اطمینان، دیانت دار • اِیْدَاعٌ بطور امانت دینا • غَرِیْبٌ: مسافر • اِسْتِلَامٌ: وصول کرنا • تَوَجُّهٌ: روانہ ہونا • اَلْمُجَادَلَةُ: بحث و مباحثہ، کہا سنی، جھڑپ • اَلْاُمَرَاءُ: اَمِیْرٌ کی جمع، حکام • قَضِیَّةٌ: تصفیہ طلب معاملہ، مقدمہ • تَخَصَّصَ، خَصَّہٗ شیءٌ خُصُوْصِیَّةً: کسی کے لئے کوئی چیز اہم ہونا

متعلق ہونا • اِجْلَالٌ: اکرام و احترام • تَشْرِیْفٌ: عزت بخشنا • قُدُوْمٌ: آمد • اِنْتِهَاءٌ ختم ہونا • اَلتَّخَلُّفُ تَخَلُّفًا: پیچھے رہ جانا • اِخْتَلٰی اِخْتِلَاءً: علیحدگی میں ہونا • اَسَرَّ اِلَیْہِ اِسْرَارًا: راز کی بات کرنا • تَعَهَّدَ تَعَهُّدًا: پانا • اَلْعِفَّةُ: پرہیزگاری • اَلصِّدْقُ: سچائی • اَجْمَعَ اِجْمَاعًا: فیصلہ کرنا، پختہ ارادہ کرنا • اَشَارَ عَلَیْہِ بِکَذَا اِشَارَةً: کسی بات کا مشورہ دینا • تَمَثُّلٌ: کسی کے سامنے کھڑا ہونا • اَلْمِیْعَادُ: مقررہ وقت مَلَّکَہٗ تَمْلِیْکًا: مالک بنانا • خَائِبٌ: ناکام و نامراد۔

ترجمہ: ایک مسافر حج کے ارادہ سے مدینہ منورہ پہنچا اور اپنے ایک دوست کے پاس قیام کیا، جب قیام کی مدت پوری ہوگئی اور اس نے روانگی کا ارادہ کرلیا تو اپنے دوست کو بتایا کہ اس کے پاس ایک امانت ہے وہ کل کی کل کچھ نقد رقم اور کچھ جواہرات ہیں، وہ چاہتا ہے کہ (یہ امانت) کسی دیانت دار شخص کے پاس اپنی واپسی تک محفوظ کردے جب اس کے دوست نے یہ سنا تو اسے اس سے یہ کہتے ہوئے شرم آئی کہ میرے پاس رکھ دو، اس ڈر سے کہ کہیں وہ یہ گمان نہ کرے کہ اسے اس (امانت) کا لالچ ہے اس لئے اس نے مشورہ دیا کہ وہ قاضی کے پاس رکھدے۔ چنانچہ وہ اسے لے کر قاضی کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ میں ایک پردیسی ہوں، میرا حج کا ارادہ ہے اور میرے پاس ایک امانت ہے جس کی مقدار اتنی اتنی نقد رقم اور اتنے جواہرات ہیں، میں چاہتا ہوں کہ انھیں اپنے بزرگ قاضی صاحب کے حوالے کردوں تاکہ وہ میرے حج سے واپس ہونے اور اسے وصول کرنے تک محفوظ کریں اس پر قاضی نے اس سے کہا ٹھیک ہے، یہ چابی لو اور اس صندوق کو کھول کر اس میں رکھدے اور اچھی طرح بند کردے۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور چابی قاضی کے حوالے کرکے ان کو سلام کیا اور روانہ ہوگیا۔ جب حج کرلیا اور واپس آیا تو قاضی کے پاس امانت لینے کے لئے گیا تو انھوں نے اس سے کہا میں تجھے نہیں پہچانتا، میرے پاس تو بہت امانتیں ہیں اب میں یہ کیسے جانوں کہ تیری کوئی امانت میرے پاس ہے اور اس سے دیر تک جھگڑا کیا اس پر وہ شخص اپنے دوست کے پاس گیا اور اسے اس واقعہ کی اطلاع دی تو اس نے اسے مشورہ دیا کہا، پس وہ اسے لے کر ایک حاکم کے پاس گیا جو بادشاہ سے قریب، حکام میں

سے تھا اور اسے وہ داستان سنائی تو اس نے ان دونوں سے وعدہ کیا کہ وہ اگلے دن قاضی کے پاس جاکر بیٹھے گا اور اسے ایک اور ایسے معاملہ کی خبر دے گا جو اس کے لئے اہم ہوگا اور وہ (صاحب امانت) ان دونوں کے پاس اس وقت پہنچے اور اپنی امانت قاضی سے طلب کرے

جب اگلا دن ہوا تو حاکم قاضی کے پاس جاکر بیٹھ گیا، جب قاضی کی جانب سے اس کا اعزاز واکرام مکمل ہوگیا تو وہ اپنے مرتبہ کے مطابق بیٹھ گیا۔ اس (قاضی) نے اس (حاکم) سے کہا، شاید وہ سبب جس نے آپ کو ہمارے یہاں آمد کا شرف بخشنے پر مجبور کیا بہتر ہی ہوگا؟ تو اس نے کہا۔ ہاں تمھارے لئے انشاءاللہ بہتر ہی ہوگا۔ تو اس نے پوچھا وہ کیا ہے؟ حاکم نے کہا۔ گزشتہ رات مجھے بادشاہ نے طلب کیا تو میں ان کے پاس گیا پھر جب مجلس ختم ہوگئی اور لوگ واپس ہوگئے اور میں نے بھی لوٹنے کا ارادہ کیا تو ایک دم انھوں نے اپنے پاس رہ جانے کو کہا۔ پس جب ہم تنہائی میں ہوگئے تو انھوں نے مجھ سے راز کے طور پر کہا کہ وہ آئندہ سال حج کا ارادہ رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پوری مملکت اس کے سپرد کریں جس پر اعتماد کیا جاسکے اور اس بارے میں اسے اپنی بخیریت واپسی تک قابل اطمینان سمجھا جائے مجھ سے اس سلسلہ میں مشورہ لیا تو میں نے ان کو مشورہ دیا کہ وہ جناب کے سپرد کردیں چوں کہ ہم آپ کی دیانت، پرہیزگاری اور سچائی دیکھتے ہیں تو ان کو یہ مشورہ پسند آیا اور یہ طے کرلیا کہ وہ دو دن بعد دربار عام منعقد کریں گے اور وہ کارروائی کریں گے جس کا میں نے ان کو مشورہ دیا ہے، یہ سن کر قاضی کو خوشی ہوئی اور اس کی تعریف کی۔ اچانک ان کے پاس صاحب امانت پہنچا اور قاضی کے سامنے کھڑا ہوگیا، ان کو سلام کیا اور کہا جناب قاضی صاحب آپ کے پاس میری ایک امانت ہے جو میں نے فلاں فلاں وقت آپ کے سپرد کی تھی، ابھی اس نے اپنی بات پوری بھی نہ کی تھی کہ قاضی نے کہا۔ ہاں بیٹا رات کو مجھے یاد آیا اور میں تجھ کو پہچان گیا، اور تیری امانت بھی معلوم ہوگئی، اب تو چابی لے جاکر اپنی امانت لے لے، پس اس نے اپنی امانت لے کر سلام کیا اور واپس ہوگیا۔ حاکم بھی چلا گیا۔

جب وہ مقررہ مدت پوری ہوگئی جس کا اس (حاکم) نے قاضی سے وعدہ کیا تھا تو وہ حاکم کے پاس گیا اور مملکت اور بادشاہ کے بارے میں سوال کیا تو اس (حاکم) نے اس سے

کہا۔ قاضی صاحب: ہم اس شخص کی امانت اس وقت تک نہیں چھڑا سکے جب تک کہ آپ کو ساری دنیا (پوری سلطنت) کا مالک نہیں بنادیا۔ پس اگر تم اس کے مالک ہوگئے تو کس چیز کے بدلے ہم اسے چھڑائیں گے۔ یہ سن کر قاضی نے سمجھ لیا کہ وہ ایک چال تھی اور وہ ناکام واپس ہوگیا۔

اَلطَّبِيْبُ الْمُحْسِنُ (محسن حکیم)

مُحِبٌّ لِلْخَيْرِ: بھلائی پسند • رَقِيْقُ الْقَلْبِ: رحم دل • مُحْسِنٌ: خیر خواہ • جَمٌّ: بہت • يُنْفِقُ إِنْفَاقًا: خرچ کرنا • مُعْظَمُ الشَّيْءِ: اکثر حصہ • مُدَاوَاةٌ: علاج، دوا دارو • زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً: ملاقات کرنا • يُقَاسِيْ مُقَاسَاةً: تکلیف جھیلنا • آلَامٌ: مصائب • اَلتَّعَطُّلُ: بے کاری • حَزَّ يَحُزُّ حَزًّا: دل پر اثر کرنا • تَمَكَّنَ مِنْهُ الشَّيْءُ تَمَكُّنًا: کسی چیز کا راسخ ہوجانا، جگہ کرلینا • مُتَأَلِّمٌ: دکھی، دردمند • تَرَافَقَهُ مُرَافَقَةً: ساتھ چلنا، ہمراہ ہونا • صَغِيْرُ الْحَجْمِ: چھوٹے سائز کا • صُنْدُوْقٌ: بکس، ڈبا • ثَقِيْلُ الْوَزْنِ: بہت بھاری • نَصَحَهُ بِشَيْءٍ نُصْحًا: کسی بات کی تاکید کرنا • مَلْآنٌ: بھرا ہوا • قِطَعٌ مِنَ الْفِضَّةِ: چاندی کے ٹکڑے (یعنی سکے) • نَهَضَ يَنْهَضُ نُهُوْضًا: کھڑا ہونا۔ سَرِيْعًا: بہت جلد • اَلْعَافِيَةُ: صحت، سلامتی • أَمَارَاتٌ: علامات، آثار • فَضْلٌ: کرم و احسان۔

ترجمہ: ایک حکیم بھلائی پسند، رحم دل اور غریبوں کا خیر خواہ تھا۔ اسے انسانوں سے بڑی محبت تھی وہ اپنے زیادہ تر اوقات غریبوں کا بلا معاوضہ علاج کرنے کے لئے مخصوص رکھتا تھا اور وہ بسا اوقات اپنے مال کا اتنا حصہ دے دیتا تھا جس سے وہ اپنی دوا خرید لیتے تھے۔

اس حکیم نے ایک گھر میں ایک بیمار کمزور سے ملاقات کی تو دیکھا کہ وہ بے کاری اور غربت کی تکلیف اٹھا رہا ہے اور اپنے گھر پر خرچ کرنے سے عاجز ہے، اس لئے اس کے دل میں رنج بیٹھ گیا ہے اور کمزوری اس پر چھاگئی ہے، اسے دوا کی ضرورت سے زیادہ غذا کی

ضرورت ہے۔

حکیم دکھے ہوئے دل کے ساتھ باہر آیا اور مزدور کی عورت سے کہا کہ وہ اپنے خاوند کی دوا دلانے کے لئے اس کے ہمراہ چلے۔ عورت نے اس سے دوا لی۔ دیکھتی کیا ہے کہ وہ چھوٹے سائز کا ایک وزن دار بکس ہے تو اس نے اس (دوا) کے استعمال کا طریقہ معلوم کیا تو اس (حکیم) نے جواب دیا کہ بکس کے اندر ایک پرچہ پر استعمال کا طریقہ لکھا ہوا ہے اور اسے تاکید کی کہ وہ اس بکس کو اپنے خاوند کے سامنے گھر ہی میں کھولے۔

جب بیوی گھر پہنچی تو اس نے اپنے خاوند کے سامنے بکس کھولا تو اسے چاندی کے سکوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور اس میں پرچہ ملا جس پر لکھا تھا۔ اس میں سے وقت ضرورت وہ (مال جو اس میں ہے) لے لیا جائے اور حکیم کے پاس جو کچھ (مال) تھا وہ بھی سکے تھے۔

اس شخص نے یہ سکے دیکھے تو وہ اپنی چارپائی سے اٹھ کھڑا ہوا اور بازار جاکر وہ چیزیں خریدیں جن کی اسے ضرورت تھی، پھر جلد ہی اس کی صحت لوٹ آئی اور اس پر تندرستی کے آثار نمایاں ہوگئے۔ اس کا حال یہ تھا کہ وہ اس حکیم کے کرم اور اس پر اس کے احسان کو ہمیشہ بیان کرتا تھا۔

اَلتَّاجِرُ الخَائِنُ بددیانت تاجر

تَوَسَّمَ فُلَانًا: تاڑنا، علامت دیکھ کر پہچاننا ● مَبْلَغٌ: رقم، دینار: سونے کا سکہ (جس کی قیمت مختلف عرب ملکوں میں مختلف ہے) ● عَلَى الرَّحْبِ وَالسَّعَةِ: دل وجان سے، بڑی خوشی سے ● يَسْتَرِدُّ اِسْتِرْدَادًا: واپس لینا ● اَوْهَمَهُ اِيْهَامًا: خیال دلانا، ذہن میں ڈالنا ● اَرْطَال: رَطْل کی جمع: ایک وزن، مساوی، تقریباً آدھ سیر (۴۰ تولہ) ● سَاخِرٌ: مذاق کرنے والا ● كَسَدَ يَكْسُدُ كَسَادًا: مندا ہونا، کاروبار ٹھپ ہونا۔

ترجمہ: ایک شخص ایک تاجر کے پاس گیا جس میں اس نے دیانت کے آثار محسوس کئے اور اس سے کہا میں حج کو جا رہا ہوں اور پچاس دن غائب رہوں گا اگر تم چاہو (تمہارے لئے ممکن ہو) تو میری یہ رقم نوے دینار اپنے پاس محفوظ کرلو۔ تاجر نے کہا۔ بڑی خوشی سے۔

حاجی حج کرکے خوش ہوتا ہوا واپس آیا اور اپنا مال لینے کے لئے تاجر کے پاس گیا تو تاجر نے اس بات کا انکار کردیا کہ اس کے پاس اس (حاجی) کا کوئی مال ہے۔ اس پر رنجیدہ ہوکر وہ باہر آیا اور اپنے ایک ہوشیار دوست سے شکایت کی تو اس (دوست) نے کہا تم اپنی بات چھپائے رکھو اور اس کے ساتھ ایک ایسی تدبیر پر اتفاق کیا جس سے وہ اپنی امانت واپس لے لے، پس دوست تاجر کے پاس گیا اور اسے یہ گمان دلایا کہ وہ اس کے پاس کچھ مال امانت رکھنا چاہتا ہے جس کی مقدار پچاس رطل سونا ہے۔

یہ سن کر تاجر بہت خوش ہوا اور یہ ظاہر کیا کہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ دیانت دار ہے۔ اسی گفتگو کے دوران پہلی امانت والا آیا تو تاجر نے جلدی سے اٹھ کر وہ (امانت) اس کے حوالے کردی۔ ابھی وہ کچھ کرنے بھی نہ پایا تھا کہ وہ دونوں مذاق اڑاتے ہوئے چلے گئے۔ تاجر کو اپنے فعل پر ندامت ہوئی۔ لوگوں کو اس کے معاملہ کا علم ہوا تو وہ اس سے بے تعلق ہوگئے (سامان خریدنا بند کردیا) اور اس کا کاروبار ٹھپ ہوگیا۔

تمت بعونہ تعالیٰ

۳۰ ذی الحجہ ۱۴۱۴ھ ، یکم جون ۱۹۹۴ء